اشاعت کا
۴۱ واں سال

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

روزنامہ
آفاق
سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

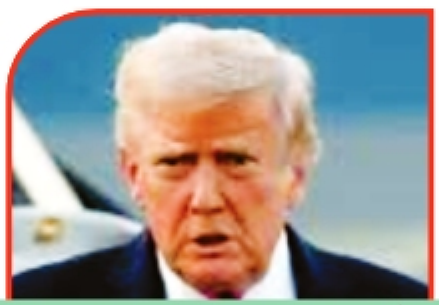

8 اسرائیل کو مغربی کنارہ ضم کرنے کی اجازت نہیں دوں گا

7 آئی سی سی نے رؤف اور فرحان کو فیلڈ کنڈکٹ پر سرزنش کی

3 معدنیات نے انسانی تہذیب کے فروغ اہم کردار ادا کیا ہے

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Saturday 27 September 2025

ESTABLISHED IN 1985

27 ستمبر 2025ء بمطابق 03 ربیع الثانی 1447ھ سنیچروار، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 229، صفحات 8، قیمت 3 روپے

وزیر اعظم آج بی ایس این ایل 4G اسٹیک کی نقاب کشائی کریں گے

ہندوستان دیسی ٹیکنالوجی کی عالمی لیگ میں چھلانگ لگا رہا ھے / وزیر

سرینگر/۲۶ ستمبر/ ٹی ای این/ وزیر اعظم نریندر مودی ہفتہ کو سرکاری ملکیت والے بی ایس این ایل کے 'سودیشی' 4G اسٹیک کی نقاب کشائی کریں گے، جس میں ڈنمارک، سویڈن، جنوبی کوریا، اور چین جیسے ممالک کی ماشٹیت لیگ میں ہندوستان کے داخلے کو نشان زد کیا جائے گا جو گھریلو ٹیلی کام آلات تیار اور تیار کرتے ہیں۔ بھارت سنچار نگم لمیٹڈ کے ذریعہ نصب کردہ 92600 سے زیادہ موبائل سائٹیں مقامی 4G ٹیکنالوجی کی ہیں، جو 5G کو اپ گریڈ کرنے کے قابل ہے۔ یہ مکمل طور پر مقامی '4G ٹیک اسٹیک' ہے جس میں ریڈیو ایکسیس نیٹ ورک کی خاصیت ہے جو تیجاس نیٹ ورک کے ذریعے تیار کیا گیا ہے، سی۔ڈاٹ کا ایک بنیادی نیٹ ورک اور ٹاٹا کنسلٹنسی سروس کے ذریعے مربوط ہے۔ ریلیز کے مطابق، ریلائنس جیو انفوکوم اور بھارتی ایئرٹیل دونوں کی طرف سے 4,700 سے زیادہ موبائل 4G ٹاورز نصب کیے گئے ہیں اور 14180 موبائل 4G ٹاورز کو 'سیچوریشن پروجیکٹ' کے تحت ڈیجیٹل بھارت ندھی کے ذریعے فنڈ کیا گیا ہے۔ یہ ٹاورز دور دراز، سرحدی، اور بائیں بازو کی انتہا پسندی سے متاثرہ علاقوں میں 26700 غیر منسلک دیہاتوں کا احاطہ کرتے ہیں اور ڈیجیٹل انڈیا کے لیے ایک اسٹریٹجک اہل ثابت ہوں گے، جو 20 لاکھ سے زیادہ نئے صارفین کی خدمت کریں گے اور ای۔گورننس خدمات، ڈیجیٹل ادائیگیوں، آن لائن تعلیم، ٹیلی میڈیسن اور شہریوں پر مبنی ایپلی کیشنز کی ایک حد کو طاقت فراہم کریں (بقیہ 6 پر)

سونم وانگچک گرفتار، لیہہ میں انٹرنیٹ خدمات معطل

تیسرے دن کرفیو جاری، کارگل سمیت 7 حساس علاقوں میں پابندیاں برقرار

ایپکس باڈی نے غیر ملکی مداخلت کے الزامات مسترد کئے، عدالتی تحقیقات کا کیا مطالبہ

لیہہ/۲۶ ستمبر (یو این آئی/ جے کے این ایس) معروف ماحولیاتی ماہر اور لیہہ ایپکس باڈی کے سرکردہ رہنما سونم وانگچک کو پولیس نے اچانک گرفتار کر لیا ہے۔ باوثوق ذرائع کے مطابق جمعے کی دوپہر ڈھائی بجے ڈائرکٹر جنرل آف پولیس ایس ڈی سنگھ جموال کی قیادت میں پولیس ٹیم نے وانگچک کو باضابطہ طور پر حراست میں لیا۔ کرگل ایپکس باڈی کے سینئر عہدیدار سجاد کرگلی نے گرفتاری کی تصدیق کرتے ہوئے اسے 'ظالمانہ اقدام' قرار دیا۔ سجاد کرگلی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس' پر اپنے ردعمل میں لکھا: 'لیہہ کے راستے میں ہوں اور سونم وانگچک کی بے بنیاد الزامات پر گرفتاری کی خبر ملی۔ میں اس ظالمانہ کریک ڈاؤن کی سخت مذمت کرتا ہوں۔ لداخی قیادت پر اس طرح کی کارروائیاں ہماری آواز کو دبانے کی کوشش ہیں۔' انہوں نے واضح کیا کہ ریاستی درجہ اور چھٹے شیڈول کے نفاذ کی مانگ پر مبنی جدوجہد جاری رہے گی۔ ان کے مطابق، 'ہمارے حوصلے کو کوئی حراست یا سیاسی انتقام کمزور نہیں کر سکتا۔' واضح رہے کہ دو روز قبل لیہہ میں ریاستی درجہ اور چھٹے شیڈول کی مانگ کو لے کر پُرتشدد جھڑپیں ہوئیں جن میں چار افراد جان سے گئے اور نوے سے زائد زخمی ہوئے۔ وزارتِ داخلہ نے ان جھڑپوں کا الزام وانگچک پر عائد کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان کی تقاریر نے ماحول کو بھڑکایا۔ تاہم وانگچک نے ان الزامات کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ صرف پرامن احتجاج کے حامی ہیں اور تشدد ان کے نظریے کے خلاف ہے۔ گرفتاری کے فوری بعد لیہہ میں انٹرنیٹ خدمات غیر معینہ مدت کے (بقیہ 6 پر)

لیفٹننٹ گورنر نے یونیفائیڈ کمانڈ کی میٹنگ میں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا

'دہشت گردی کے خلاف جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی، کائنیٹک اور نان کائنیٹک آپریشنز جاری رہنے چاہئیں'

سیکورٹی اپریٹس کو مسلسل بہتری لانے اور بڑھتے ہوئے خطرات سے نمٹنے کے لئے پیشگی تیاری اپنانے کی ہدایت

سرینگر/۲۶ ستمبر/ (ایجنسیز/ ڈی آئی پی آر) لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے آج راج بھون سری نگر میں یونیفائیڈ ہیڈکوارٹرز (یو ایچ کیو) میٹنگ کی صدارت کی تاکہ جموں وکشمیر کی موجودہ سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا جاسکے۔ میٹنگ میں ناردرن آرمی کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ڈی جی پی نلین پربھات، جی او سی 15 کور لیفٹیننٹ جنرل پرشانت سری واستو، جی او سی 16 کور لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا، جی او سی 9 کور لیفٹیننٹ جنرل راجن شراوت، ایئر وائس مارشل وکاس شرما اے او سی جموں وکشمیر، سپیشل ڈی جی کوآرڈی نیشن پی ایچ کیو) ایس جے ایم گیلانی، پرنسپل سیکرٹری داخلہ چندر کر بھارتی، اے ڈی جی پی سی آئی ڈی نتیش کمار، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، مسلح افواج، سی اے پی ایف، جموں وکشمیر پولیس، انٹلی جنس ایجنسیوں اور سول انتظامیہ کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے یونین ٹیریٹری میں حالیہ کامیاب انسدادِ دہشت گردی آپریشنز پر سیکورٹی فورسز، جموں وکشمیر پولیس اور انٹلی جنس ایجنسیوں کو مبارک باد دی۔ انہوں نے افسران سے کہا، 'دہشت گردی کے خلاف جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی۔ کائنیٹک اور نان کائنیٹک آپریشنز جاری رہنے چاہئیں۔ ہمیں اپنی رفتار کو برقرار (بقیہ 6 پر)

کشمیر میں مزید 7 اور جموں میں 5 سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا حکم دیا، منوج سنہا

پہلگام حملے کے بعد ان مقامات کو احتیاطی تدابیر کے طور پر عارضی طور بند کیا گیا تھا

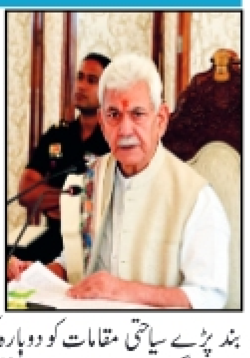

سرینگر/۲۶ ستمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) سیکورٹی کا مجموعی جائزہ لینے کے بعد لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے ہدایت دی کہ جموں کشمیر میں بند پڑے سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھول دیا جائے۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے آفشل ایکس ہنڈل پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا '' آج کی یونیفائیڈ کمان میٹنگ میں مکمل سیکورٹی جائزہ اور بحث کے بعد میں نے کشمیر اور جموں صوبوں میں مزید سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا حکم دیا ہے، جنہیں احتیاطی تدابیر کے طور پر عارضی طور پر بند کر دیا گیا تھا''۔ انہوں نے لکھا ''کشمیر صوبے کے سات سیاحتی مقامات جن میں آڑو وادی، رافٹنگ پوائنٹ یانر، اکاڈ پارک، بادشاہی پارک، کمان پوسٹ اور جموں صوبے کے پانچ بشمول ڈگن ٹاپ، رام بن، کٹھوعہ میں دھگر، سلال میں شیو غار، ریاسی پیر 29 ستمبر سے دوبارہ کھولے جائیں گے''۔

مرکز جموں کشمیر کے لوگوں کے ساتھ کئے گئے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام

ہم بھاجپا کو اقتدار میں آنے نہیں دیں گے چاہے وہ ریاستی درجہ دینے میں تاخیر ہی کرے

ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک کی گرفتاری بدقسمتی، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر/۲۶ ستمبر/ (سی این آئی) لداخ میں جاری تناؤ کے بیچ ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک کی گرفتاری پر بدقسمتی سے تعبیر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ جس طرح سے مرکز گزشتہ چند دنوں سے انہیں نشانہ بنا رہا ہے، اس سے یہ ناگزیر معلوم ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکز نے جموں وکشمیر کے لوگوں سے وعدے کئے تھے لیکن انہیں پورا کرنے میں ناکام رہی۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے لیہہ میں سرگرم کارکن سونم وانگچک کی گرفتاری کو بدقسمتی سے تعبیر کیا ہے۔ سرینگر میں ایک تقریب کے حاشیہ پر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ وانگچک کو گرفتار کیا گیا ہے، لیکن جس طرح سے مرکز گزشتہ چند دنوں سے انہیں نشانہ بنا رہا ہے، اس سے یہ ناگزیر معلوم ہوتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مرکز نے جموں وکشمیر کے لوگوں سے وعدے کئے تھے لیکن انہیں پورا کرنے میں ناکام رہی۔ انہوں نے کہا کہ مجھے نہیں معلوم کہ مرکز کی کیا مجبوری ہے کہ وہ وعدے تو کرتا رہتا ہے لیکن انہیں پورا نہیں (بقیہ 6 پر)

امریکہ کا ہندوستانی برانڈیڈ اور پیٹنٹ شدہ ادویات پر 100 فیصد درآمداتی ڈیوٹی لگانے کا اعلان

ٹرمپ کے ٹیرف کا ہندوستانی کمپنیوں پر ہوگا سب سے زیادہ اثر

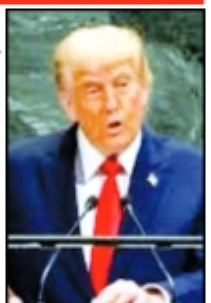

نئی دہلی/۲۶ ستمبر (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اکتوبر سے تمام برانڈڈ اور پیٹنٹ شدہ ادویات پر 100 فیصد درآمدی ڈیوٹی لگانے کا اعلان کیا ہے، جس سے سب سے زیادہ ہندوستانی کمپنیوں کے متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے جمعرات کے روز ایک پوسٹ میں لکھا کہ یکم اکتوبر سے تمام برانڈڈ اور پیٹنٹڈ ادویات پر 100 فیصد درآمدی ڈیوٹی لگائی جائے گی۔ اس سے صرف اُنہی کمپنیوں کو چھوٹ ملے گی جو امریکہ میں اپنا " کارخانہ لگا رہی ہیں"۔ انہوں نے وضاحت کی کہ " کارخانہ لگا رہے ہیں " سے مراد یہ ہے کہ انہوں نے امریکہ میں اپنے پلانٹ کا سنگِ بنیاد رکھ دیا ہے یا کارخانہ زیرِ تعمیر ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، مالی سال 2024-25 میں ہندوستان سے امریکہ کو فارماسیوٹیکلز کی برآمدات 21.09 فیصد بڑھ کر 978.39 کروڑ ڈالر تک پہنچ گئی تھیں۔ خاص طور پر ہندوستانی کمپنیاں امریکہ کو بڑی مقدار میں جینرک ادویات برآمد کرتی ہیں، جو وہاں سستی (بقیہ 6 پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 'رابطہ' آفس میں عوامی وفود اور افراد سے ملاقات کی اور

جائز مسائل کے حل کی یقین دھانی کی

سری نگر/۲۶ ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج اپنے جاری عوامی رابطہ اقدام کے تحت عوامی رسائی 'رابطہ' آفس سری نگر میں مختلف وفود اور افراد سے ملاقات کی تاکہ لوگوں کے مسائل کو ازالہ کیا جاسکے۔ ملاقات کرنے والے وفود میں نائب صدر جموں وکشمیر ٹیچرز فورم (جے کے ٹی ایف) کی سربراہی میں ایک ٹیم نے وزیر اعلیٰ کو تعلیمی شعبے میں اصلاحات سے متعلق تجاویز پیش کیں اور تدریسی کمیونٹی کے حالیہ مسائل اور پیش رفت سے آگاہ کیا۔ اسی طرح چیئرمین بارہمولہ سول سوسائٹی کی قیادت میں ایک (بقیہ 6 پر)

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں پی ایم وشوکرما یوجنا کی عمل آوری کا جائزہ لیا

کریڈٹ لنکیج اور عوامی بیداری بڑھانے کی اپیل

80,000 مستفیدین کو مالیاتی اداروں کے ساتھ کریڈٹ لنکیج کے دائرے میں لایا جانا چاہیے

سری نگر/۲۶ ستمبر/ ۲۶ ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج جموں وکشمیر میں پی ایم وشوکرما یوجنا کی عمل آوری کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں رجسٹرڈ استفادہ کنندگان کے لئے کریڈیٹ لنکیج کو بڑھانے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری صنعت وحرفت وکرم (بقیہ 6 پر)

سکینہ ایتو نے چیئرپرسن جے کے بی او پی ای کے ساتھ جموں وکشمیر میں

پیشہ ورانہ تعلیم کے مواقع کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا

طلباً کو معیاری، متنوع اور کیریئر پر مبنی مواقع فراہم کئے جائیں۔ سکینہ ایتو کی ہدایت

سری نگر/۲۶ ستمبر (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج جموں وکشمیر بورڈ آف پروفیشنل انٹرنس ایگزامینیشن (جے کے بی او پی ای) کی چیئرپرسن پروفیسر مینو مہاجن سے ایک مختصر میٹنگ منعقد کی جس میں جموں وکشمیر میں پیشہ ورانہ تعلیم کے مواقع کو وسعت دینے اور مضبوط بنانے کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دوران بات چیت وزیر موصوف نے چیئرپرسن سے بورڈ کی کارکردگی اور اس سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے کمپوزٹ ریجنل سینٹر (سی آر سی) سری نگر کے کام کاج (بقیہ 6 پر)

ترکیہ نے اقوام متحدہ میں کشمیر کا مسئلہ اٹھایا، ہندوستان کا شدید ردعمل

ہندوستان نے ناٹو سربراہ کے بیان کو مسترد کیا

نئی دہلی/۲۶ ستمبر (یو این آئی) ترکیہ کے صدر کے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں کشمیر کا مسئلہ اٹھانے پر ہندوستان نے سخت ردعمل ظاہر کیا اور کہا کہ ترکی کے زیر قبضہ شمالی قبرص کے تنازعے کا حل اقوام متحدہ کے فریم ورک کے مطابق ہونا چاہیے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعہ کے روز میڈیا بریفنگ میں ترکیہ کے صدر رجب طیب اردغان کے کشمیر کا مسئلہ اٹھانے سے متعلق سوال کے جواب میں کہا، " کشمیر پر ہمارا موقف واضح ہے۔ گزشتہ 10 سال سے ہماری پوزیشن سب کے لیے واضح ہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ " انہوں نے کہا کہ ہندوستانی وزیر خارجہ نے قبرص کے وزیر خارجہ سے ملاقات کی اور اس دوران انہوں نے کہا کہ شمالی قبرص کے مسئلے کا اقوام متحدہ کے فریم ورک کے مطابق جامع اور مستقل حل ہونا چاہیے۔ قابل ذکر ہے کہ صدر اردغان نے (بقیہ 6 پر)

لداخ کے لوگوں کے مسائل حل کرنا حکومت کی ذمہ داری: کانگریس

حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان کے جائز مطالبات پر مثبت طور پر غور کرے

نئی دہلی/۲۶ ستمبر (یو این آئی) کانگریس پارٹی نے کہا ہے کہ لداخ ثقافتی، اقتصادی، ماحولیاتی اور اسٹریٹجک نقطہ نظر سے ملک کے لیے انتہائی اہم ہے اور وہاں کے لوگ قابل فخر ہندوستانی ہیں، اس لیے ان کے مسائل کو بات چیت کے ذریعے حل کرنا ضروری ہے۔ لداخ میں جاری احتجاج پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے کہا کہ لداخ کے لوگوں کے مسائل کو سنا جانا چاہیے اور یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان کے جائز مطالبات پر مثبت طور پر غور کرے۔ انہوں نے کہا کہ چھ سال قبل جب لداخ کو مرکز کے زیر انتظام علاقہ بنایا گیا تو وہاں کے لوگوں کی ان کی ترقی کے تعلق سے کافی امیدیں وابستہ تھیں۔ تاہم، مرکز کے زیر انتظام خطہ بننے کے بعد انہوں نے جس طرز حکمرانی کا تجربہ کیا، اس سے انہیں شدید مایوسی ہوئی اور ایک لحاظ سے ان سب حالات کو دیکھتے ہوئے ان کی امیدوں کو ٹھیس پہنچی۔ لداخ کے لوگوں کی حالت زار بیان کرتے ہوئے، مسٹر رمیش نے (بقیہ 6 پر)

چرار شریف میں عرس حضرت شیخ نورالدین نورانیؒ کی تیاریاں شروع

خواتین نصف شب نعتیہ کلام پڑھ کر فضا کو معطر کرتی ہیں

سری نگر/۲۶ ستمبر (یو این آئی) یوں تو وادی کشمیر کے گوشہ و کنار میں اولیا عظام کی قیام گاہیں موجود ہیں جہاں سال بھر عقیدت مندوں کا تانتا بندھا رہتا ہے تاہم وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام میں واقع قصبہ چرار شریف اس ضمن میں خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ سری نگر سے محض 25 کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے یہ قصبہ علمدار کشمیر حضرت شیخ نور الدین نورانی (رح) المعروف نند ریشی کے آستانہ عالیہ کی نسبت سے نہ صرف کشمیر بلکہ برصغیر میں شہرت رکھتا ہے جہاں ہر سال ان کے سالانہ عرس کے موقع پر لاکھوں کی تعداد میں عقیدت مند حاضری دیتے ہیں۔ حسب معمول امسال بھی چرار شریف میں عرس نورالدین نورانی (رح) کی تیاریاں شروع ہو چکی ہیں اور اس بار بھی ایک پرانی روایت کو زندہ کرتے ہوئے خواتین نے نصف شب آستانہ عالیہ پر حاضری دینا شروع کر دی ہے۔ یہ روایت کم وبیش دو سے تین صدیوں سے جاری ہے، جس کے تحت قصبے کی خواتین عرس سے ایک ماہ قبل رات کے پچھلے پہر سے نماز فجر تک آستانے پر حاضر ہو کر اللہ کے حضور سربسجود ہوتی ہیں، نعت ومنقبت خوانی کرتی ہیں اور حضرت شیخ نورالدین نورانی (رح) (بقیہ 6 پر)

اگلے 10 دنوں تک موسم خشک رہنے کا امکان

29 ستمبر سے درجہ حرارت میں بتدریج گراوٹ متوقع

سری نگر/۲۶ ستمبر (یو این آئی) محکمہ موسمیات نے اگلے 10 دنوں تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کی پیش گوئی کرتے ہوئے کہا ہے کہ وادی کشمیر میں آنے والے دنوں کے دوران درجہ حرارت میں بتدریج گراوٹ ریکارڈ ہونے کا امکان ہے۔ کسانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے کھیت کھلیانوں میں دھان فصل کی کٹائی اور دوسرے کام جاری رکھ سکتے ہیں۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ 27 سے 30 ستمبر تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں یکم اکتوبر سے 5 اکتوبر تک بھی موسم کی کم وبیش یہی صورتحال رہ سکتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بعد میں 6 سے 8 اکتوبر تک جموں وکشمیر میں کہیں کہیں ہلکی بارشیں جبکہ کچھ پہاڑی علاقوں میں ہلکی برف باری کا امکان ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 29 ستمبر سے دن اور رات کے درجہ حرارت میں بتدریج گراوٹ درج ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے کسانوں سے کہا کہ وہ اپنے کھیت کھلیانوں میں دھان فصل کٹائی اور دوسرے کام جاری رکھ سکتے ہیں۔ دریں اثنا وادی میں جمعرات کی شام کو تیز ہواؤں کے بعد جمعہ کو صبح سے موسم خشک رہا اور دھوپ بھی (بقیہ 6 پر)

ایل جی منوج سنہا نے لفٹیننٹ گورنر سینک سہایتا کیندر پورٹل کا افتتاح کیا

پورٹل حکام اور درخواست دہندگان دونوں کو ٹریکنگ تک رسائی فراہم کرنے کیلئے ڈیزائن کیا گیا

سرینگر 26 ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج راج بھون میں لفٹیننٹ گورنر سینک سہایتا کیندر (ایل جی ایس ایس کے) کے ویب پورٹل کا افتتاح کیا۔ لفٹیننٹ گورنر سینک سہایتا کیندر (ایل جی ایس ایس کے) مسلح افواج اور مرکزی مسلح پولیس فورسز (سی اے پی ایفز) کے حاضر سروس اہلکاروں کی فلاح و بہبود کیلئے ایک اہم اقدام ہے۔ اس کی فعالیت کو مزید مضبوط کرنے کیلئے انتظامیہ نے پورٹل lgssk.jk.gov.in متعارف کرایا ہے۔ BISAG-N کے ذریعے تیار کردہ یہ پورٹل کیندر کیلئے ایک سہارا ٹول ہے، جو ہر شکایت کو درج کرنے، کیے گئے اقدامات کو ریکارڈ کرنے اور حکام اور درخواست دہندگان دونوں کو ٹریکنگ تک رسائی فراہم کرنے کیلئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ جبکہ کیندر فوجیوں کی فلاح و بہبود کیلئے سہولت فراہم کرنے کا ادارہ جاتی پلیٹ فارم ہے، پورٹل ہر کیس کی منظم فالو اپ اور شفاف نگرانی کو یقینی بناتا ہے۔ لفٹیننٹ گورنر سینک سہایتا کیندر حاضر سروس اہلکاروں اور سول انتظامیہ کے درمیان ایک پل ہے، جو اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ پیش کئے گئے معاملات کو فوری طور پر اٹھایا جائے، صحیح چینلز کے ذریعے رہنمائی کی جائے اور وقت کے اندر حل کیا (بقیہ صفحہ ۶ پر)

شوپیان کے یارون جنگل میں تلاشی آپریشن

پرانی زیر زمین کمین گاہ تباہ

سرینگر/ ۲۶ ستمبر/ (جے کے این ایس) جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں میں پولیس، فوج اور فورسز نے مشترکہ تلاشی کارروائی کے دوران دہشت گردوں کی ایک پرانی زیرزمین کمین گاہ کو تباہ کر دیا۔ سیکورٹی فورسز کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی شوپیان ضلع کے یارون جنگلات میں جمعہ انجام دی گئی۔ جے کے این ایس کے مطابق فوج کی 2 راشٹریہ رائفلز، سنٹرل ریزرو پولیس فورس کی 14 ویں بٹالین اور جموں وکشمیر پولیس نے مشترکہ طور جنگلاتی علاقے میں تلاشی آپریشن کے دوران یہ کمین گاہ دریافت کی، جو ٹین کی چادروں سے ڈھکی ہوئی تھی۔ سیکورٹی فورسز نے کمین گاہ کو تباہ کر دیا، تاہم، سیکورٹی ذرائع کے مطابق، وہاں سے کوئی اسلحہ یا قابل ذکر سامان وغیرہ برآمد نہیں ہوا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ تلاشی آپریشن پرامن طور پر مکمل ہوا اور اس دوران کسی کی بھی گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی ہے۔ پولیس کی جانب سے ابھی تک اس سلسلے میں کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا تھا۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سری نگر میں تیسری جونیئر ایشین پنچاک سلات چمپئن شپ کا افتتاح کیا

وزیر اعلیٰ نے اِس چمپئن شپ کی میزبانی اور نوجوانوں کی اِس کھیل میں دلچسپی کو سراہا

سری نگر/26 ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج شیر کشمیر انڈور سپورٹس کمپلیکس سری نگر میں 2025 کی تیسری جونیئر ایشین پنچاک سلات چمپئن شپ کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ یہ چمپئن شپ 25 سے 30 ستمبر 2025ء تک جاری رہے گی جس میں 11 ممالک کے نوجوان کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں اور یہ جموں وکشمیر میں کھیل اور ثقافتی تبادلے کا ایک شاندار مظاہرہ ہے۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ ان کا اس تیزی سے مقبول ہونے والے مارشل آرٹ ''پنچاک سلات'' سے پہلا باضابطہ تعارف ہے جس نے گزشتہ دس برسوں میں جموں وکشمیر میں نمایاں ترقی کی ہے۔ اُنہوں نے کہا،'' مجھے بتایا گیا ہے کہ یہ کھیل جموں وکشمیر کے 20 میں سے 19 اضلاع میں کھیلا جا رہا ہے۔ میری خواہش ہے کہ اسے باقی ایک ضلع میں بھی متعارف کیا جائے تاکہ پورے جموں وکشمیر میں یہ کھیل کھیلا جا سکے۔'' وزیر اعلیٰ نے اس کھیل جامع جذبے کی سراہنا کرتے ہوئے کہا کہ پنچاک سلات لڑکوں اور لڑکیوں دونوں میں یکساں مقبول ہے۔ اُنہوں نے کہا،'' یہ کھیل ہمیں نظم وضبط اور اپنے حریف کا احترام سکھاتا ہے۔ آپ کا حریف آپ کا دشمن نہیں بلکہ صرف مدمقابل ہے۔ یہی حقیقی کھیل کی (بقیہ صفحہ ۶ پر)

سری نگر-جموں قومی شاہراہ: چھوٹی گاڑیوں کو

سری نگر سے جموں جبکہ بڑی گاڑیوں کو ادھم پور سے سری نگر چلنے کی اجازت

سری نگر، 26 ستمبر (یو این آئی) وادی کشمیر کو ملک کے باقی حصوں کے ساتھ جوڑنے والی 270 کلومیٹر طویل سری نگر- جموں قومی شاہراہ پر جمعہ کو چھوٹی گاڑیوں کو سری نگر سے جموں جانے کی اجازت ہے جبکہ بڑی گاڑیوں کو ادھم پور سے سری نگر آنے کی اجازت ہے۔ حکام نے بتایا کہ کسی بھی چھوٹی گاڑی کو جموں سے سری نگر جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ادھر وادی کو جموں صوبے کے ساتھ جوڑنے والے مغل روڈ اور وادی کو مرکزی زیر انتظام علاقہ لداخ کے ساتھ جوڑنے والی سری نگر- لیہہ شاہراہ پر ٹریفک کی دو طرفہ نقل وحمل جاری ہے۔ ٹریفک حکام نے بتایا کہ قومی شاہراہ پر جمعہ کو چھوٹی گاڑیوں کو سری نگر سے جموں جانے کی اجازت ہے جبکہ بڑی گاڑیوں کو ٹریفک کنٹرول روم کی اجازت کے بعد ادھم پور سے سری نگر جانے دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی چھوٹی گاڑی کو جموں سے سری نگر جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ لوگوں سے لین ڈسپلن کا خیال رکھنے اور اوورٹیکنگ کرنے سے (بقیہ صفحہ ۶ پر)

ڈوروانت ناگ میں جنگلی جانوروں کے حملے میں 5 افراد زخمی

مقامی آبادی میں خوف وہراس

سرینگر/ ۲۶ ستمبر/ (کے این ایس) جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع کے ڈورو علاقے میں جمعہ کی صبح اس وقت خوف وہراس پھیل گیا جب جنگلی جانوروں کے حملوں میں ایک خاتون سمیت 5 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق مقامی لوگوں نے بتایا کہ ایک کالا ریچھ قریبی دھان کے کھیتوں سے گھوم رہا تھا اس دوران انہوں نے کرلما اور واتھر گاؤں میں 3 الگ الگ واقعات میں لوگوں پر حملہ کیا۔ حملے میں 4 افراد زخمی ہوئے اور ان کی شناخت سجا بانو، غلام محمد بٹ سادی واڑہ، سبزار احمد سیہ سادی واڑہ اور عبدالرشید ساکنہ بومن ساد یواڑہ کے طور پر ہوئی ہے۔ چاروں کا علاج گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) اننت ناگ میں چل رہا ہے۔ منزموہ گاؤں میں ایک الگ واقعہ میں، ایک تیندوے نے بشیر احمد ڈار کو زدوکوب کیا، جسے بھی تشویشناک حالت میں جی ایم سی اننت ناگ منتقل کیا گیا۔ ان واقعات کے بعد ڈورو میں کنٹرول روم کے حکام نے متاثرہ دیہات کا جائزہ لینے اور امداد فراہم کرنے کا دورہ کیا۔ لگاتار حملوں نے مقامی لوگوں میں غصے اور خوف کو جنم دیا ہے، جنہوں نے محکمہ وائلڈ لائف پر انسانی بستیوں میں جنگلی جانوروں کی بڑھتی ہوئی نقل وحرکت کو کنٹرول (بقیہ صفحہ ۶ پر)

کرگل میں زلزلے کے جھٹکے

کوئی نقصان نہیں

سری نگر، 26 ستمبر (یو این آئی) مرکزی زیر انتظام علاقہ لداخ کے ضلع کرگل میں جمعرات کی شب دیر گئے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے تاہم کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 3.6 ریکارڈ ہوئی ہے جبکہ اس کی زیر زمین گہرائی 10 کلو میٹر تھی۔ نیشنل سینٹر فار سیسمالوجی کے مطابق لداخ کے کرگل میں جمعرات

پرویلیج کمیٹی نے قانون سازوں کے مراعات اور پروٹوکول پر بحث وتمحیص کی

قانون سازوں کو مناسب پروٹوکول اور مراعات فراہم کرنے پرزور

سری نگر/26 ستمبر/ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی پرویلیج کمیٹی میٹنگ آج اسمبلی کمپلیکس سری نگر میں منعقد ہوئی جس میں قانون سازوں کے آئینی مراعات اور حقوق سے متعلق اُمور پر غور وخوض کیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت کمیٹی کے چیئرمین نظام الدین بٹ نے کی۔ میٹنگ میں ممبران ریاض احمد خان، سلمان ساگر، جاوید ریاض (بیدار)، جاوید اقبال اور بھرت بھوشن نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جی اے ڈی) ایم راجو، سیکرٹری مہمان نوازی وخاطر تواضع محکمہ بھوپندر کمار، سیکرٹری قانون، انصاف و پارلیمانی امور اچل سیٹھی اور سیکرٹری قانون ساز اسمبلی منوج کمار پنڈتا بھی موجود تھے۔ کمیٹی نے اس بات پر زور دیا کہ قانون سازوں کو مناسب پروٹوکول اور مراعات فراہم کئے جائیں اور مقننہ کے کام کاج کو آسان بنانے کے لئے باہمی تعاون کی ہدایت کی۔ میٹنگ کے شروعات میں چیئرمین نے اس بات پر زور دیا کہ قانون سازوں کو چاہیے کہ (بقیہ صفحہ ۶ پر)

سابق رکن پارلیمان کا لیہہ تشدد کی غیر جانبدار عدالتی تحقیقات کا مطالبہ

کہا لداخ نازک موڑ پر کھڑا ہے

سری نگر/ ۲۶ ستمبر (یو این آئی) بی جے پی کے لیڈر اور سابق رکن پارلیمان جمینگ سیرنگ نامگیال نے مرکز کے زیر انتظام علاقہ لداخ کے لیہہ میں پیش آنے والے پرتشدد واقعے، جس میں چار افراد جاں بحق اور درجنوں زخمی ہوگئے، کی غیر جانبدار، شفاف اور وقت مقررہ کے اندر عدالتی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ لداخ ایک نازک موڑ پر کھڑا ہے۔ سابق رکن پارلیمان نے لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا کو ایک مکتوب ارسال کیا ہے جس میں انہوں نے تمام فریقین کے ساتھ بااعتماد مذاکراتی عمل شروع کرنے پر بھی زور دیا ہے۔ انہوں نے اپنے خط میں لکھا ہے: 'جو معاملہ ایک پرامن جمہوری اظہار رائے کے طور پر شروع ہوا تھا وہ تشدد کا رخ اختیار کر گیا اور نتیجے مظاہرین پر فائرنگ سے عوامی اعتماد مجروح ہو گیا'۔ ان کا کہنا ہے: 'میں تشدد اور توڑ پھوڑ کی مذمت کرتا ہوں لیکن یہ بحران تحمل اور برد باری سے بہتر طریقے سے نمٹایا جا سکتا تھا'۔ بی جے پی لیڈر اپنے خط میں لکھتے ہیں: 'لداخ کی عوام امن، انصاف اور احتساب کے مطالبے پر متحد ہیں اور میں لیہہ ایپکس باڈی اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس کی جانب سے امن کی اپیلوں اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کی طرف سے اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی کے ارکان سے 6 اکتوبر کو مجوزہ ملاقات سے قبل بات چیت کے اقدام کی سراہنا کرتا ہوں'۔ انہوں نے خط میں لیفٹیننٹ گورنر سے مطالبہ کیا کہ وہ واقعے کی غیر جانبدار، شفاف اور مقررہ وقت کے اندر عدالتی تحقیقات کا حکم دیں، جاں بحق ہونے والوں کے اہلخانہ کو معاوضہ فراہم کریں، زخمیوں کے لئے مفت اور جدید طبی سہولیات مہیا کریں اور متاثرہ خاندانوں کو نفسیاتی مشاورت اور روزگار کی معاونت فراہم کریں۔ انہوں نے ایک بااعتماد مذاکراتی عمل پر بھی زور دیا تاکہ تمام فریقین کو سنا جائے۔ سابق رکن پارلیمان نے اپنے خط میں کہا: 'لداخ ایک نازک موڑ پر کھڑا ہے۔ ہمارے جوانوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ ہمارے لوگ، جو اس سرحد کے نگہبانوں کے طور پر بے پناہ ذمہ داری نبھاتے ہیں، ایسی (بقیہ صفحہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے جموں کے اکاشوانی میں

ہندی پکھواڑہ کی اختتامی تقریب میں شرکت کی

جموں/26 ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر کمار چودھری نے آج ہندی پکھواڑہ کی اختتامی تقریب میں شرکت کی جو کہ ایک ماہ طویل ایونٹ ہے جو سرکاری مواصلات میں ہندی کو فروغ دینے کیلئے منایا جاتا ہے۔ یہ قومی سطح کا ایونٹ 2 ستمبر سے 26 ستمبر 2025 تک منایا گیا جس میں مختلف تقریبات کا انعقاد کیا گیا جن میں مضمون نویسی، خط لکھنے، ٹائپنگ، عمومی معلومات کے مقابلے اور غیر مبارک تلفظ اور ترجمہ کے مقابلے شامل تھے، جن کا مقصد ملازمین میں ہندی کے فہم اور استعمال کو بڑھانا تھا۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے عام لوگوں میں ہندی کے زیادہ سے زیادہ استعمال اور ملازمین میں ہندی کے بارے میں شعور بڑھانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندی دُنیا کی تیسری سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان ہے جو اس زبان کے عالمی اثر کو ظاہر کرتی ہے۔ ہندی زبان کو ایک سمندر قرار دیتے ہوئے، جو وقت کے ساتھ بہت سی تبدیلیوں کو جذب کر چکی ہے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہندی زبان نے مختلف زبانوں کے بہت سے الفاظ کو اپنایا ہے جو اب لوگوں کیلئے آسانی سے استعمال اور سمجھ میں آتے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ (بقیہ صفحہ ۶ پر)

لداخ تشدد میں بیرون ہاتھ شامل ہونے کا خدشہ: الطاف ٹھاکر

سرینگر/ ۲۶ ستمبر/ (کے این ایس) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ترجمان الطاف ٹھاکر نے بتایا کہ لداخ کے لوگ کبھی تشدد کے حامی نہیں تھے اور نا ہی انہوں نے کبھی اس طرح کے چیزوں کو پسند کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح وہاں نعرے لگائے گئے ہیں اسے پتہ چلتا ہے کہ اس میں کوئی بیرون ہاتھ شامل ہے جو خطے کے امن کو تہس نہس کرنا چاہتا ہے جس کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق الطاف ٹھاکر نے میڈیا کیساتھ جمعہ کے روز بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ سونم وانگچو نے یہاں گزشتہ کئی روز سے نوجوانوں کو گمراہ کیا ہے اپنے تقرروں سے وہاں تشدد بھڑک اٹھا ہے۔ ٹھاکر نے بتایا جس طرح سی بی آئی نے کل وہاں تحقیقات شروع کی ہے تو 9 میں سے 8 اکاونٹ فرضی پائے گئے ہیں اور ان بنک کھاتوں میں کروڑوں کی فنڈنگ جمع ہوئی ہے اس کے پیچھے کسی بیرون ملک کا ساتھ ہے۔ انہوں نے کہا چین اور پاکستان کا ہاتھ اس کے ساتھ کتنا ہے اس کا بھی تحقیقات چل رہا ہے۔ ترجمان نے بتایا یہ (بقیہ صفحہ ۶ پر)

لیہہ شہر میں آتش زنی اور تشدد کے پیچھے کوئی سازش کارفرما

غیر مقامی افراد کا ہجوم کیساتھ ہونا تحقیقات طلب معاملہ: حکام

سری نگر/ ۲۶ ستمبر/ جے کے این ایس/ حکام کو شبہ ہے کہ بدھ کو لیہہ شہر میں آتش زنی اور تشدد کے پیچھے یقیناً کوئی سازش ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ بدھ کو ہوئے پُرتشدد مظاہروں میں نیپالی اور دوسرے غیر مقامی نوجوانوں کے ملوث ہونے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے، کیونکہ تشدد کے دوران کچھ غیر مقامی افراد بھی زخمی ہوئے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے کہا کہ نیپالی اور ڈوڈہ کے نوجوان ہجوم کیساتھ کیا کر رہے تھے، یہ تحقیقات کا معاملہ ہے۔ حکام نے کہا کہ ڈاکٹروں کی طرف سے انہیں ڈسچارج کیلئے موزوں قرار دینے کے بعد انہیں پوچھ گچھ کے لیے تحویل میں لے لیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بدھ کو لیہہ شہر میں آتش زنی اور تشدد کے پیچھے یقیناً کوئی سازش ہے۔ حکام نے کہا کہ اس بات کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے کہ ہجوم نے پٹرول بم کہاں سے حاصل کیے جن کا استعمال بی جے پی اور ہل کونسل کے دفاتر اور سیکورٹی فورسز کی گاڑیوں سمیت کئی گاڑیوں کو نذر آتش کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔ وزارت داخلہ اور لداخ کی انتظامیہ نے تشدد میں ملوث افراد اور تشدد کو اکسانے اور اکسانے والوں کیساتھ سخت کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان میں سے کچھ پر پبلک سیفٹی ایکٹ (بقیہ صفحہ ۶ پر)

سونم وانگچک کی گرفتاری

'انتہائی تشویشناک': محبوبہ مفتی

سری نگر، 26 ستمبر (یو این آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) صدر محبوبہ مفتی نے معروف ماہر ماحولیات اور سماجی کارکن سونم وانگچک کی گرفتاری کو انتہائی تشویشناک قرار دیا ہے۔ محبوبہ مفتی نے جمعہ کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے ردعمل میں لکھا کہ، 'ایک ایسا شخص جو ساری زندگی امن، پائیداری اور سچائی کا علمبردار رہا، آج صرف وعدوں کو پورا کرنے کا مطالبہ کرنے پر سزا کا مستحق ٹھہرایا گیا۔' انہوں نے کہا کہ لیہہ میں کرفیو اور انٹرنیٹ کی (بقیہ صفحہ ۶ پر)

مجھے مسلسل تیسرے جمعہ

گھر میں نظر بند رکھا گیا: میرواعظ

سری نگر/ ۲۶ ستمبر (یو این آئی) میرواعظ کشمیر میرواعظ عمر فاروق کا کہنا ہے کہ انہیں مسلسل تیسرے جمعہ کو گھر میں نظر بند رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا: 'مجھے جامع مسجد جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی'۔ میرواعظ نے جمعہ کی صبح 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: 'پولیس کی طرف سے ابھی اطلاع ملی ہے کہ آج پھر، مسلسل تیسرے جمعہ کو، مجھے گھر میں نظر بند کر دیا گیا ہے اور مجھے جامع مسجد جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی'۔ انہوں نے کہا: 'یہ کون سا قانون ہے، اگر واقعی کوئی قانون ہے جو ہم پر حکومت کرتا ہے، (بقیہ صفحہ ۶ پر)

سینک کالونی جموں قتل کیس میں 2 ماہ بعد بڑی پیش رفت

مرکزی ملزم گاندھی نگر علاقے سے گرفتار

سری نگر/ ۲۶ ستمبر/ جے کے این ایس/ گزشتہ ماہ جموں کی سینک کالونی میں ممبئی کی ایک 30 سالہ خاتون کی گولی لگنے کے بعد اسپتال میں موت واقعہ ہونے کے معاملے میں ایک اہم پیش رفت کے تحت کرائم برانچ جموں کی اسپیشل برانچ نے مرکزی ملزم شیر سنگھ کو گاندھی نگر علاقے سے گرفتار کیا۔ اس سے قبل ایس ایچ او چنی ہمت جموں، انچارج پولیس چوکی سینک کالونی اور ایک تفتیشی افسر کو اس کیس کے سلسلے میں پہلے ہی معطل کر دیا گیا تھا۔ جے کے این ایس کے مطابق 21 اگست 2025 کو دیگر دوخواتین کیساتھ اسپتال لائی گئی ممبئی کی تیس سالہ کی بعدازاں اسپتال میں موت واقعہ ہونے کے تقریباً 2 ماہ بعد کرائم برانچ جموں کی اسپیشل برانچ نے سینک کالونی قتل کیس کے مرکزی ملزم شیر سنگھ کو گاندھی نگر علاقے سے گرفتار کیا۔ جموں میں حکام نے بتایا کہ اس حساس کیس کی تحقیقات کو اپنے ہاتھ میں لینے کے بعد کرائم برانچ جموں کی اسپیشل برانچ نے چھان بین تیز کردی اور جلد ہی تحقیقاتی ٹیم کو اس کیس کے مرکزی ملزم کے بارے میں سراغ مل گیا اور فوری کارروائی کرتے ہوئے کرائم برانچ جموں کی اسپیشل برانچ نے مرکزی ملزم شیر سنگھ کو گاندھی نگر علاقے سے گرفتار کیا۔ انہوں نے کہا کہ گرفتار ملزم سے پوچھ تاچھ شروع کر دی گئی ہے۔ اسے قبل حکام نے ممبئی کی ایک خاتون کی موت، جسے ابتدائی طور پر سڑک حادثہ کے طور پر پیش کیا گیا تھا، کی تحقیقات میں سنگین کوتاہیوں کیلئے ایک اسٹیشن ہاوس آفیسر (SHO) سمیت 3 پولیس افسران کو معطل کر دیا ہے۔ اور کیس کو کرائم برانچ کے حوالے کر دیا۔ ایک پریس بیان میں کہا گیا کہ 30 سالہ متوفی ماہ جبین عقیل شیخ کے طور پر ہوئی ہے جو مغربی ملاڈ، ممبئی کی رہنے والی ہے۔ 21 اگست 2025 کو ماہ جبین، اس کی بہن اور لدھیانہ کی ایک اور خاتون کو (بقیہ صفحہ ۶ پر)

بجلی کھمبے سے گر کر ڈیلی ویجر اور سکوٹی حادثے میں ڈرائیور زخمی

سرینگر میں ایس ایس پی بس اور تھار گاڑی کے درمیان ٹکر، دو افراد زخمی

سرینگر/ ۲۶ ستمبر/ سی این آئی/ کپواڑہ کے کرالہ گنڈ علاقے میں مرمتی کام کے دوران بجلی کھمبے سے گر کر ڈیلی ویجر ملازم زخمی ہو گیا جبکہ پٹن میں کتے کے ساتھ سکوٹی ٹکرانے سے سکوٹی سوار زخمی ہو گیا۔ اسی دوران سرینگر کے باغات چوک میں ایس ایس پی بس اور نجی گاڑی کے مابین ٹکر سے دو افراد زخمی ہو گئے۔ سی این آئی کے مطابق محکمہ پی ڈی ڈی کا ڈیلی ویجر ملازم جمعہ کو اس وقت شدید زخمی ہو گیا جب وہ کپواڑہ کے کرال گنڈ کے سفال پورہ میں خرابی کی مرمت کے دوران بجلی کے کھمبے سے گر کر زخمی ہو گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق گوہر احمد خان ولد عبدالاحد خان ساکنہ حاجن قاضی آباد جو کہ محکمہ بجلی میں بطور ڈیلی ویجر کام کر رہا ہے ڈیوٹی پر تھا جب یہ واقعہ پیش آیا۔ مقامی لوگوں کے مطابق مرمتی کام کے دوران وہ وہ اپنا توازن کھو بیٹھا اور کھمبے سے گرا، جس سے وہ زخمی ہو گیا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ لائن مین مناسب حفاظتی سامان کے بغیر کھمبے (بقیہ صفحہ ۶ پر)

الطاف بخاری کو صدمہ، چچا انتقال کر گئے

سرینگر/ ۲۶ ستمبر/ (کے این ایس) جموں وکشمیر اپنی پارٹی کے سربراہ الطاف احمد بخاری کا چچا اور بارہمولہ کے معروف تاجر سید محمد سلیمان بخاری جمعہ کے صبح انتقال کر گئے وہ کچھ وقت سے علیل تھے۔ مرحوم کے نماز جنازہ میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی ہے جبکہ مختلف طبقہ ہائے فکر کے لوگوں نے پورے خاندان خاص کر سید الطاف احمد بخاری کے ساتھ تعزیت کا اظہار کر کے مرحوم کے حق میں دعا مغفرت اور سوگوار کنبے کے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

شوپیان اور کلگام میں دو منشیات فروش گرفتار، 2.4 کلو چرس ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر/ ۲۶ ستمبر/ (آفاق نیوز) منشیات کی لعنت کے خلاف جاری کریک ڈاؤن میں، شوپیاں پولیس نے پولیس پوسٹ واچی کے دائرہ اختیار میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کیں۔ مخصوص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس پوسٹ واچی کی ایک پولیس ٹیم نے درباغ وچی میں ایک ناکہ قائم کی۔ ناکہ چیکنگ کے دوران ایک شخص مشکوک حالت میں روکا گیا اور تدبیر سے پکڑا گیا۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے تقریباً 2.4 کلوگرام چرس کی لاٹھی برآمد ہوئی۔ گرفتار شخص نے اپنی شناخت امتیاز احمد ڈار ولد علی محمد ڈار ساکنہ درباغ وچی کے طور پر بتائی۔ اسی کے مطابق، این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 75/2025 پولیس اسٹیشن زینہ پورہ میں درج کیا گیا ہے۔ گرفتار افراد کے آگے اور پیچھے روابط کی نشاندہی (بقیہ صفحہ ۶ پر)

کے وی آئی سی کے زیر اہتمام سیوا پرو 2025 کے تحت پروگرام منعقد

ماحولیاتی بیداری کو فروغ دینے کے لیے بڑی تعداد میں درخت لگائے گئے

سرینگر/ ۲۶ ستمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) جاری سیوا پرو 2025 کے ایک حصے کے طور پر، کھادی اور گاؤں کی صنعت کمیشن نے جمعہ کو اپنے تربیتی مرکز پی ایم ٹی سی کے وی آئی سی پامپور میں اثر انگیز سرگرمیوں کا ایک سلسلہ منعقد کیا۔ پروگراموں کے آغاز میں شری انل کمار شرما، پرنسپل پی ایم ٹی سی کے وی آئی سی پامپور نے شرکاء کو خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ پروگراموں کی شروعات کرتے ہوئے محکمہ جنگلات کے اشتراک سے شجر کاری مہم کا انعقاد کیا گیا جس میں ریاستی ڈائریکٹر کے وی آئی سی جموں وکشمیر شری راجیش کمار، پرنسپل PMTC KVIC پامپور (بقیہ صفحہ ۶ پر)

کھریو میں 03 قمار باز گرفتار

سرینگر/ ۲۶ ستمبر/ (آفاق نیوز) سماجی جرائم کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے، اونتی پورہ پولیس نے کھریو میں تین قمار بازوں کو گرفتار کیا ہے۔ کھریو میں جوئے کی سرگرمیوں سے متعلق ایک خاص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، ایس ڈی پی او پامپور شری آر پی سنگھ کی نگرانی میں ایس ایچ او پی ایس کھریو انسپکٹر نعیم راشد کی سربراہی میں تھانہ کھریو کی پولیس پارٹی نے مخصوص جگہ پر چھاپہ مار کر تین جواریوں کو گرفتار کیا۔ ان کی شناخت اس طرح کی گئی ہے مختار احمد شاہ ولد غلام احمد شاہ ساکنہ پنچھا چوک سری نگر، شوکت احمد گنائی ولد غلام محمد گنائی ساکنہ ڈنگر پورہ نوگام سری نگر اور منظور احمد گورو ولد محمد سلطان گورو ساکنہ سمبر بگ نوگام سری نگر کے طور پر ہے۔ افسران نے ان کے قبضے سے 25,630/- روپے کی داؤ پر لگی (بقیہ صفحہ ۶ پر)

احاطہ وقار میں عید میلاد النبیؐ کی مناسبت سے تقریب منعقد

سرینگر/ ۲۶ ستمبر/ ایک بیان کے مطابق احاطہ وقار چھانہ پورہ میں اعید میلاد النبیؐ کے مبارک سلسلے میں ایک پر وقار تقریب کا منعقد کیا گیا۔ اس پرنور محفل کی صدارت ممتاز عالم دین مولانا غلام گیلانی وانی صاحب نے فرمائی۔ اپنے خطاب میں مولانا صاحب نے حضور اکرمؐ کی سیرت طیبہ کے اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالی، احادیث مبارکہ بیان فرمائیں اور حاضرین کو اس بات کی تلقین کی کہ وہ اپنی روزمرہ زندگی میں نبی کریمؐ کی تعلیمات کو اپنائیں۔ ان کی پراثر گفتگو شرکاء کے لیے ذریعہ ہدایت اور روحانی تسکین ثابت ہوئی۔ تقریب میں بڑی تعداد میں بزرگ شہریوں نے شرکت کی، جنہیں اپنی زندگی کو باوقار انداز میں گزارنے اور سیرت نبویؐ پر مکمل پیرا ہونے کی ترغیب دی گئی۔ اس (بقیہ صفحہ ۶ پر)

جے کے ای ایس آئی ایس نے کشمیر میں سوستھ ناری شکشت پریوار کے تھیم کے تحت

''سواستھیہ میلہ'' کا اِنعقاد کیا

سری نگر/26 ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) 'سیوا پرو 2025' کے حصے کے طور پر جموں وکشمیر ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس سوسائٹی (جے کے ای ایس آئی ایس) نے آج کشمیر میں ''سوستھ ناری، شکشت پریوار'' کے تھیم کے تحت 'سواستھیہ میلہ' کا انعقاد کیا۔ اس موقعہ پر لیبر کمشنر اور ڈائریکٹر جے کے ای ایس آئی ایس چرندیپ سنگھ نے مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی۔ اس میلے میں مختلف شعبہ جات کے ماہرین کی ٹیم نے شرکت کی جنہوں نے مشاورت، آگاہی کے مذاکرے اور احتیاطی صحت کا معائنہ کیا۔ اس کیمپ میں زائد از 200 بیمہ شدہ افراد (آئی پیز) نے شرکت کی، ڈاکٹروں کی ٹیموں سے صحت کے چیک اپ کا فائدہ اُٹھایا اور صحت وطرز زندگی کے مسائل پر ان کے ساتھ فعال طور پر بات چیت کی۔ میڈیکل ٹیم میں کنسلٹنٹ سائیکاٹرسٹ ٹیلیمانس آئی ایم ایچ اے این ایس ڈاکٹر دیبا، کونسلر ٹیلیمانس آئی ایم ایچ اے این ایس ندا نذیر، کونسلر ڈی ایم ای 500 بستروں والا سرکاری چلڈرن ہسپتال سمیعہ کلینکل ڈائٹیشن و کنسلٹنٹ نیوٹریشنسٹ اُجالا سائنس کشمیر سپر سپیشلٹی ہسپتال جینتی دیویدی، سرجیکل (بقیہ صفحہ ۶ پر)

مگ 21 کی چھ دہائیوں سے زیادہ کی خدمات کے بعد فضائیہ نے فخریہ طور پر الوداع کہا

چنڈی گڑھ، 25 ستمبر (یو این آئی) فضائیہ نے جمعہ کے چھ دہائیوں سے زیادہ عرصے سے ہندوستان کی فضائی سرحدوں کا محافظ رہے اور 1965 کی لڑائی سے لے کر ابھی تک کی سبھی چھوٹی، بڑی مہمات میں شجاعت اور جرات کی ناقابل فراموش داستان لکھنے والے مگ- 21، یعنی مکویان-گوریوچ-21، جنگی طیارے کو یہاں فضائیہ کے بیڑے سے وداع کردیا گیا۔ فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے چنڈی گڑھ ایئربیس پر منعقدہ ایک شاندار الوداعی تقریب کے دوران ذاتی طور پر مگ 21 طیارہ اڑایا اور اسے آخری سلامی دی۔ اس موقع پر وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان، بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش ترپاٹھی، آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی سمیت دیگر معززین اور مگ 21 کے سابق پائلٹ موجود تھے۔ گزشتہ ایک دہائی سے ہندوستانی فضائیہ کی ریڑھ کی ہڈی اور اس کے لڑاکا طیاروں کے بیڑے کا فخر، یہ طیارہ چھ دہائیوں سے زیادہ عرصے پر محیط فوجی ہوابازی میں جرات اور شجاعت کی میراث چھوڑ گیا ہے جسے فراموش کرنا ناممکن ہوگا۔ اپنی طاقت، چستی اور درست حملوں کے ساتھ، مگ- 21 نے ہندوستانی فضائیہ کی فائر پاور اور طاقت کو ایک نئی جہت دی ہے۔ فضائیہ نے کہا کہ اس لڑاکا طیارے نے اپنی طاقت اور بہادری سے ملک کا سر فخر سے بلند کر دیا۔ فضائیہ نے پوسٹ میں کہا' مگ- 21- چھ دہائیوں کی خدمت، ہمت کی ان گنت داستانوں کا ایک، ایک جنگ باز' جس نے قوم کے فخر کو آسمانوں تک پہنچایا۔' مگ 21 طیارے کا پہلا اسکواڈرن چنڈی گڑھ میں تشکیل دیا گیا تھا اور اسے پہلا سپرسونکس' کا نام دیا گیا تھا۔ روس نے 1980 کی دہائی میں اس طیارے کی تیاری بند کردی تھی، لیکن مگ-21، جو کہ چار براعظموں کے تقریباً 60 ممالک کی فضائی افواج کا ایک اہم حصہ ہے، اپنی پہلی پرواز کے سات دہائیوں بعد بھی کچھ ممالک میں خدمات انجام دے رہا ہے۔ فوجی ہوا بازی کی تاریخ میں سب سے زیادہ تیار کیے جانے والے سپرسونک جیٹ طیارے نے کوریا کی جنگ کے بعد تیار ہونے والے سب سے بڑے لڑاکا طیارہ جیسا ریکارڈ رکھا ہے۔ مگ 21 نے یوم جمہوریہ پریڈ کے دوران پہلے راج پتھ پر اور بعد میں کرتویہ پتھ پر سب سے طویل وقت تک گرج کر ملک کی فوجی طاقت کا مظاہرہ کیا۔ اس کے علاوہ اپنی سروس کے دوران، مگ- 21 نے فضائیہ کے لیے ہزاروں تربیت یافتہ پائلٹس کو تربیت دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ سال 1963 میں فضائیہ کے لڑاکا بیڑے میں شامل کئے گئے مگ- 21 نے ہر چھوٹی بڑی فوجی مہمات میں دشمن کو شکست دے کر آسمانوں پر غلبہ حاصل کیا۔

معدنیات نے انسانی تہذیب کے فروغ اہم کردار ادا کیا ہے: صدرِ جمہوریہ
کان کنی معاشی ترقی کے لیے وسائل فراہم کرتی ہے

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو نے آج کو راشٹرپتی بھون کے کلچرل سینٹر میں جیو سائنس کے شعبے میدان میں شاندار خدمات کے اعتراف میں قومی جیو سائنس ایوارڈز- 2024 پیش کیے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ معدنیات نے انسانی تہذیب کے فروغ اہم کردار ادا کیا

ہے۔ زیر زمیں پائے جانے والے معدنیات نے انسانی زندگی کی بنیاد فراہم کی اور ہماری تجارت اور صنعت کی تشکیل میں مدد کی پتھر کا دور، کانسے کا دور اور لوہے کا دور انسانی تہذیب کی ترقی کے بڑے مراحل معدنیات کے نام پر رکھے گئے ہیں۔ لوہے اور کوئلے جیسی معدنیات کے بغیر صنعت کاری ناقابل تصور تھی۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ کان کنی معاشی ترقی کے لیے وسائل فراہم کرتی ہے اور وسیع پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا کرتی ہے۔ تاہم، اس صنعت کے متعدد منفی اثرات بھی ہیں، جن میں لوگوں کی نقل مکانی، جنگلات کی کٹائی اور ہوا اور پانی کی آلودگی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان منفی اثرات کو کم کرنے کے لیے کان کنی کے عمل کے دوران تمام ضوابط پر سختی سے عمل کیا جانا چاہیے۔ بارودی سرنگوں کو بند کرتے وقت بھی مناسب طریقہ کار پر عمل کیا جانا چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ مکینوں اور جنگلی حیات کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ صدر جمہوریہ نے اس بات کو اجاگر کیا کہ ہمارا ملک تین طرف سے سمندروں سے گھرا ہوا ہے۔ ان سمندروں کی گہرائیوں میں کئی قیمتی معدنیات موجود ہیں۔ جیو سائنسدان ان وسائل کو ملک کی ترقی کے لیے استعمال کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

امریکہ سے اب تک 2417 ہندوستانی شہریوں کو ملک بدر کیا گیا: وزارت خارجہ

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ اس سال جنوری سے اب تک 2417 ہندوستانی شہریوں کو امریکہ سے ملک بدر کیا گیا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعہ کو یہاں ایک میڈیا بریفنگ میں اس معاملے پر ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا، "اس سال جنوری سے اب تک 2417 ہندوستانیوں کو امریکہ سے ملک بدر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان غیر قانونی ہجرت کے خلاف ہے اور ہجرت کے قانونی ذرائع کو فروغ دینے کے حق میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معمول کا طریقہ کار ہے کہ جب بھی کسی شخص کی کسی ملک میں قانونی حیثیت نہیں ہوتی تو اسے دستاویزات کے ساتھ ہمارے پاس بھیج دیا جاتا ہے۔ نیز، اگر وہ ملک یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ ہندوستانی شہری ہے، تو اس کا پس منظر چیک کیا جاتا ہے اور اس کی قومیت کی تصدیق کے بعد ہی ہم اسے واپس لینے کی پوزیشن میں ہوتے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ امریکہ سے ہندوستانی شہریوں کی ملک بدری کے معاملات میں بھی ایسا ہی ہو رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جہاں تک ویزا فراڈ اور اس طرح کے دیگر معاملات کا تعلق ہے تو ہم ہندوستان سے قانونی نقل مکانی کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہم اس بات پر غور کر رہے ہیں کہ غیر قانونی ہجرت کو کیسے روکا جا سکتا ہے، کیونکہ غیر قانونی ہجرت قانونی ہجرت کو فروغ دینے کی ہماری کوششوں کو نقصان پہنچاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت غیر قانونی نقل مکانی کو فروغ دینے والے لوگوں پر نکیل کسنے کے لئے ریاستی حکومتوں کے ساتھ مل کام کر رہی ہے۔ ہم قانونی نقل مکانی کے بارے میں بیداری بڑھا رہے ہیں۔ ہم اپنے شہریوں کو جنوب مشرقی ایشیا میں دستیاب روزگار کے مواقع سے دور رہنے کے لیے باقاعدگی سے مشورے بھی جاری کر رہے ہیں۔"

گڈکری نے بھارت میں صاف نقل وحرکت کے لیے اپنی پہلی ہائیڈروجن ہائی ویز کا آغاز کیا

نئی دہلی/ 26 ستمبر/ ایم این این/ مرکزی سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے وزیر نتن گڈکری نے جمعہ کو ہندوستان کی پہلی ہائیڈروجن ہائی ویز" کا آغاز کیا، جس سے ملک کے گرین ہائیڈروجن اقدامات کو تقویت ملی ہے۔ اس منصوبے میں طویل فاصلے تک ہائیڈروجن سے چلنے

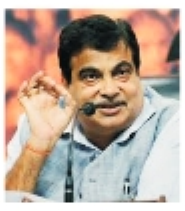

والے مال برداری کو سپورٹ کرنے کے لیے اسٹریٹجک قومی شاہراہوں کے ساتھ ہائیڈروجن فیولنگ اسٹیشن قائم کرنا شامل ہے۔ ہائیڈروجن مستقبل کا ایندھن ہے۔ ہم نے اب دنیا کے پہلے بڑے پیمانے پر ہائیڈروجن ٹرک ٹرائل شروع کیے ہیں۔ دس راستوں کے پانچ کنسورشیموں کے لیے 500 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے، جس میں 37 گاڑیاں حصہ لے رہی ہیں۔ گڈکری نے تقریب میں کہا کہاں آزمائشوں میں مدد کے لیے نو ہائیڈروجن ری فیولنگ اسٹیشن قائم کیے جائیں گے۔ یہ راہداری ہندوستان کی پہلی ہائیڈروجن ہائی ویز کے طور پر کام کریں گی، جو صاف، طویل فاصلے تک نقل و حرکت کے لیے ماحولیاتی نظام کی تشکیل کریں گی۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہندوستان کو فوری طور پر خام درآمدات پر اپنا انحصار کم کرنا چاہیے، جو فی الحال طلب کے 87 فیصد پر ہے اور اس پر ملک کو سالانہ تقریباً 22 لاکھ کروڑ روپے کی لاگت آتی ہے۔ یہ لانچ ایس اینڈ پی گلوبل کموڈٹی انسائٹس کے زیر اہتمام افتتاحی ورلڈ ہائیڈروجن انڈیا سمٹ میں کیا گیا تھا۔ ایک پائیدار ہائیڈروجن ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے لیے، پالیسی سازوں، صنعت کے رہنماؤں، اور عالمی ماہرین نے اس تقریب میں ریگولیٹری فریم ورک، فنانسنگ ماڈلز، اور تجارتی راہداریوں پر تبادلہ خیال کیا۔ بات چیت میں اس بات کی کھوج کی گئی کہ کیمیائی کمپنیاں کس طرح صاف ستھرا پیداواری عمل کے لیے ہائیڈروجن کا فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔

مرکزی وزیر پرتاپ راؤ جادھو نے اے ٹی اے بی
کی پیش قدمی سے متعلق جائزہ میٹنگ کی صدارت کی

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) آیوش وزارت کی جانب سے قائم کیا گیا اے ٹی اے بی ہندوستان اور بیرون ملک آیوروید کورسز کو موجودہ ضابطے کے دائرہ کار سے آگے منظوری دینے کیلئے کام کرتا ہے اے ٹی اے بی نے 113 آیوروید کورسز کو منظوری دی ہے اور 41 بیرون ملک پیشہ ور افراد کو توثیق کی ہے، جو ہندستانی روایتی طب پر عالمی اعتماد کو مضبوط کرتا ہے آیوش وزارت نے آیوروید ٹریننگ ایکریڈیٹیشن بورڈ (اے ٹی اے بی) کی پیش رفت اور آیوروید کے عالمی دائرہ کار کو کورس کی منظوری اور پیشہ ورانہ توثیق کے ذریعے بڑھانے کی جاری کوششوں کا جائزہ لینے کے لیے اعلیٰ سطحی میٹنگ کا انعقاد کیا۔ میٹنگ کی صدارت آیوش کی وزارت کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت، حکومت ہند کے وزیر مملکت جناب پرتاپ راؤ جادھو نے کی۔ اس موقع پر سکریٹری ویدراجیش کوٹیچا بھی موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران، ڈاکٹر وندنا سیروہا نے اے ٹی اے بی کی کامیابیوں اور اس کی حکمت عملی کو اجاگر کیا، خاص طور پر اس کے کردار پر زور دیا گیا جو قومی کمیشن برائے ہندستانی نظام طب (این سی آئی ایس ایم) ایکٹ، 2020 (سابقہ آئی ایم سی سی ایکٹ، 1970) کے دائرہ کار سے باہر آیوروید کورسز کو منظور کرنے اور بیرون ملک آیوروید پیشہ ور افراد کے لئے حال ہی میں متعارف کردہ توثیقی اسکیم میں شامل ہے۔ آیوروید ٹریننگ ایکریڈیٹیشن بورڈ (اے ٹی اے بی) وزارت آیوش کی جانب سے راشٹریہ آیوروید ودیاپیٹھ (آر اے وی) کے انتظامی فریم ورک کے تحت دسمبر 2019 میں جاری گزیٹ نوٹیفکیشن کے ذریعے قائم کیا گیا۔ اے ٹی اے بی کا قیام ہندستان اور بیرون ملک ایسے آیوروید ٹریننگ کورسز کو منظور کرنے کے لئے کیا گیا جو موجودہ قانونی اداروں کے تحت ریگولیٹ نہیں ہوتے۔ اب تک، اے ٹی اے بی نے 113 آیوروید ٹریننگ کورسز کو منظور کیا ہے، جن میں 24 ہندستانی اداروں کے 99 کورسز اور 2 ممالک کے 14 بین الاقوامی کورسز شامل ہیں۔

ہندوستان میں بچوں کی شادی کی شرح میں حیرت انگیز کمی: جے آر سی رپورٹ
آج ہندوستان بچپن کی شادی کو ختم کرنے کی راہ پر گامزن ہے

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان میں بچوں کی شادی کی شرح میں حیرت انگیز کمی کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔ جسٹ رائٹس فار چلڈرن (جے آر سی) کی جانب سے جاری کردہ ایک تحقیقی رپورٹ ٹپنگ پوائنٹ ٹو زیرو: ایویڈنس ٹووارڈز چائلڈ میرج فری انڈیا" کے مطابق لڑکیوں کی بچپن کی شادی کی شرح میں 69 فی صدکی کمی دیکھنے کو ملی ہے، جب کہ لڑکوں میں یہ شرح 72 فی صد تھی۔ رپورٹ کے مطابق بچپن کی شادی کو روکنے میں گرفتاریاں اور ایف آئی آر جیسے قانونی اقدامات انتہائی مفید ثابت ہوئے۔ یہ رپورٹ نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر ایک الگ تقریب میں جسٹ رائٹس فار چلڈرن کی طرف سے جاری کی گئی۔ جسٹ رائٹس فار چلڈرن کی پہل پر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر منعقد ہونے والی اس اعلیٰ سطحی تقریب کا آغاز سیرا لیون جمہوریہ کی خاتون اول اور او اے ایف ایل ڈی کی چیئرپرسن فاطمہ مادا بایو اور حکومت کینیا نے ورلڈ جیوریسٹ ایسوسی ایشن اور جیوریسٹ فار ورلڈ وائیڈ کے تعاون سے کیا تھا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ آسام میں لڑکیوں کی کم عمری میں شادی کی شرح میں سب سے زیادہ یعنی 84 فی صد کمی دیکھنے کو ملی۔ مہاراشٹر اور بہار (دونوں 70 فی صد)، بعد ازاں، راجستھان اور کرناٹک میں بالترتیب 66 اور 55 فی صد کی کمی دیکھی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق بچپن کی شادی کی شرح میں یہ غیر معمولی کمی گزشتہ تین برس کے دوران مرکزی اور ریاستی حکومتوں اور سول سوسائٹی تنظیموں کی مربوط کاوشوں کی بدولت ممکن ہو سکی۔ سروے میں حصہ لینے والے 99 فی صد جواب دہندگان نے کہا کہ انہوں نے حکومت ہند کی چائلڈ میرج فری انڈیا مہم کے بارے میں بنیادی طور پر غیر سرکاری تنظیموں، اسکولوں اور پنچایتوں کی بیداری مہم کے توسط سے سنا ہے یا معلوم ہوا ہے۔ بچوں کے خلاف اس جرم کے خاتمہ کے لیے تمام فریقوں کے مابین ہم آہنگی، تعاون اور قانون کے سخت نفاذ کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے جسٹ رائٹس فار چلڈرن کے بانی بھوون ربھو نے کہا کہ آج ہندوستان بچپن کی شادی کو ختم کرنے کی راہ پر گامزن ہے اور یہ صرف پائیدار ترقیاتی اہداف کو حاصل کرنے سے متعلق نہیں ہے۔

کاربن فری ڈیٹا سینٹرز سبز نوکریاں، ہنر، سبز توانائی،
اور اختراع پیدا کریں گے۔ شری پد یسو نائک

نئی دہلی/ 26 ستمبر/ ایم این این/ بجلی اور نئی اور قابل تجدید توانائی کے مرکزی وزیر مملکت شری پد یسو نائک نے کہا کہ ہندوستان بھر میں ڈیٹا سینٹرز کی تعمیر کے ساتھ، ملک میں ڈیجیٹل اور صاف توانائی کے انقلاب کو یکجا ہونا چاہیے تاکہ زیادہ ملازمتیں، مہارتیں اور اختراعات پیدا ہو سکیں۔ جمعرات کو نئی دہلی میں کاربن فری انرجی پر پہلے ڈیٹا سینٹر سمٹ کا افتتاح کرنے کے لیے، وزیر نے کہا کہ' کاربن فری' ڈیٹا سینٹرز نہ صرف ' گرین' ملازمتیں پیدا کریں گے، بلکہ قابل تجدید توانائی اور اسٹوریج سسٹم کی مقامی مینوفیکچرنگ کو بھی فروغ دیں گے۔ ہندوستان میں بنایا گیا ہر نیا کاربن فری ڈیٹا سینٹر سبز ملازمتیں پیدا کرے گا، قابل تجدید اور ذخیرہ کرنے والے نظاموں کی مقامی تیاری کو فروغ دے گا، اور ڈیجیٹل انرجی کنورجنسی کے لیے نئے کاروباری ماڈل تیار کرے گا، "نائیک نے اس تقریب میں کہا جس کا اہتمام صنعت کی تنظیم نیشنل سولر انرجی فیڈریشن آف انڈیا نے اموناز کے ساتھ شراکت میں کیا تھا۔ نائک نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان پختہ یقین رکھتا ہے کہ توانائی کی منتقلی صرف میگاواٹ اور گیگاواٹ کے بارے میں نہیں ہے، بلکہ ملازمتوں اور اختراعات کے بارے میں ہے۔

مودی نے منموہن سنگھ کو ان
کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں مسٹر مودی نے کہا"سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ جی کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت۔ ہم ان کی طویل عوامی زندگی کے دوران ملک کے لیے ان

کے تعاون کو یاد کرتے ہیں۔' ڈاکٹر سنگھ نے 2004 سے 2014 تک ہندوستان کے 13 ویں وزیر اعظم کے طور پر خدمات انجام دیں۔ وہ 1990 کی دہائی کے اوائل میں ہندوستان کی اقتصادی اصلاحات کی تشکیل میں اپنے رول اور عوامی خدمت میں اپنے دہائیوں کے طویل دور کے لئے بڑے پیمانے پر جانے جاتے ہیں۔

تجارتی معاہدے پر امریکہ کے ساتھ تعمیری بات چیت: حکومت
دونوں فریقوں نے جلد نتیجہ تک پہنچنے کے لیے بات چیت جاری رکھنے کا فیصلہ

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) حکومت نے جمعہ کو کہا کہ تجارت اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل کی قیادت میں امریکہ گئے ہندوستانی وفد کی وہاں کے حکام کے ساتھ دوطرفہ تجارتی معاہدے کی سمت میں تعمیری بات چیت ہوئی اور دونوں فریقوں نے جلد نتیجہ تک پہنچنے کے لیے بات چیت جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزارت تجارت اور صنعت نے یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ ہندوستانی وفد نے 22 سے 24 ستمبر تک اپنے دورے کے دوران وہاں امریکی تجارتی نمائندے جیمیسن گریر اور ہندوستان کے لئے نامزد امریکی سفیر سرجیو گور کے ساتھ میٹنگیں کیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ وفد نے معاہدے کے مختلف پہلوؤں پر امریکی حکومت کے ساتھ تعمیری ملاقاتیں کیں۔ دونوں فریقوں نے معاہدے کے ممکنہ فریم ورک پر تبادلہ خیال کیا اور باہمی طور پر فائدہ مند تجارتی معاہدے پر جلد کسی نتیجے پر پہنچنے کے مقصد سے بات چیت جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ دوطرفہ تجارت سے متعلق امور پر امریکی حکام کے ساتھ ملاقاتوں کے علاوہ، ہندوستانی وفد نے دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے کئی سرکردہ امریکی کمپنیوں اور سرمایہ کاروں سے بھی بات چیت کی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کاروباری اداروں اور سرمایہ کاروں کے جذبات مثبت تھے۔ کارپوریٹ رہنماؤں نے ہندوستان کی ترقی کی رفتار پر اعتماد کا اظہار کیا اور ہندوستان میں اپنی کاروباری سرگرمیوں کو مزید تیز کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ دریں اثناء امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غیر ملکی اشیا پر درآمدی ٹیرف بڑھانے کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے برانڈڈ اور پیٹنٹ ادویات پر 100 فیصد درآمدی ٹیرف لگانے کا اعلان کیا ہے۔ یہ فیصلہ یکم اکتوبر سے نافذ العمل ہوگا تاہم امریکہ میں مینوفیکچرنگ پلانٹس لگانے والی دواساز کمپنیاں مستثنیٰ ہوں گی۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان امریکہ کو بڑی مقدار میں ادویات برآمد کرتا ہے۔ امریکہ میں زیادہ تر کم قیمت اور عام ادویات ہندوستان سے آتی ہیں۔ اس سے پہلے، امریکہ نے ہندوستانی سامان پر اگست کے شروع میں 25 فیصد ڈیوٹی عائد کی تھی اور روس سے خام تیل کی خریداری پر جرمانے کے طور پر 27 اگست سے اسے دوگنا کر کے 50 فیصد کر دیا تھا۔

ٹرین سے گرنے والا شخص پاکستانی شہری نکلا

کوٹا، 26 ستمبر (یو این آئی) راجستھان کے بوندی ضلع میں سوائی مادھوپور- کوٹا ریلوے سیکشن میں ٹرین سے گر کر زخمی ہونے والا شخص پاکستانی شہری پولیس ذرائع نے جمعہ کو بتایا کہ جب یہ شخص ٹرین سے گر کر اسپتال پہنچا تو اس کی بول چال سے شک ہونے پر اسپتال کے عملے نے پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس کی پوچھ گچھ پر اس نے انکشاف کیا کہ وہ عرفان ہے، جو پاکستان کے صوبہ پنجاب اور سندھ کے گاؤں الماسا کا رہائشی ہے۔ جس کے بعد پولیس نے اسے حراست میں لے لیا۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اوما شرما نے بتایا کہ عرفان سے 1,920 یورو اور 46,000 ہندوستانی روپے برآمد ہوئے ہیں، وہ جنرل ڈبے میں ہی سفر کر رہا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ عرفان نے ہندوستان میں اپنے داخلے کے راستے کے بارے میں کوئی معلومات فراہم نہیں کیں۔ اس کے ویزا، پاسپورٹ اور دیگر دستاویزات کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے۔ اوما شرما نے کہا کہ ابتدائی پوچھ گچھ کے دوران عرفان نے بتایا کہ وہ ریسٹورنٹ کھولنے کے لئے ہندوستان آیا تھا، تاکہ اچھا کاروبار کر سکے اور یہیں آباد ہو سکے۔

زرمبادلہ کے ذخائر 39.6 کروڑ ڈالر کم ہو کر 702.57 ارب ڈالر پر

ممبئی، 26 ستمبر (یو این آئی) ملک کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 19 ستمبر کو ختم ہونے والے ہفتے میں 39.6 کروڑ ڈالر کم ہو کر 702.57 ارب ڈالر رہ گئے۔ اس سے قبل مسلسل تیسری ہفتہ وار تیزی کے ساتھ، 12 ستمبر کو یہ اب تک کی دوسری بلند ترین سطح 702.966 ارب ڈالر پر پہنچ گیا تھا۔ ریزرو بینک نے جمعہ کو کہا کہ 19 ستمبر کو ختم ہونے والے ہفتے میں غیر ملکی کرنسی کے اثاثے کا سب سے بڑا جزو غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 86.4 کروڑ ڈالر کم ہو کر 586.15 بلین ڈالر رہ گیا۔ تاہم سونے کے ذخائر 36 کروڑ ڈالر بڑھ کر 92.779 ارب ڈالر ہو گئے۔ خصوصی ڈرائنگ رائٹس 10.5 کروڑ ڈالر بڑھ کر 18.879 کروڑ ڈالر پر اور انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ کے پاس ریزرو فنڈ 20 لاکھ ڈالر بڑھ کر 4.762 ارب ڈالر ہو گیا۔

روسی فوج میں شامل 27 ہندوستانی شہریوں کو
وطن واپس لانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے: ہندوستان

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ حکومت روسی فوج میں شامل ہونے والے 27 ہندوستانی شہریوں کو وطن واپس لانے کے لیے ہر ممکن اقدام کر رہی ہے، تاہم ساتھ ہی ہندوستانی شہریوں کو خبردار بھی کیا کہ انہیں اس طرح کے لالچ سے دور رہنا چاہیے کیونکہ یہ زندگی کے لیے خطرناک ہو سکتے ہیں۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعہ کے روز بریفنگ کے دوران ہندوستان کے کچھ شہریوں کے روسی فوج میں بھرتی ہونے سے متعلق سوال کے جواب میں کہا، "ہمیں معلوم ہوا ہے کہ کچھ اور ہندوستانی روسی فوج میں شامل ہو گئے ہیں۔ یہ معلومات ہمیں ان کے اہل خانہ سے موصول ہوئی ہیں۔ ہم نے اس مسئلے کو روسی حکومت اور یہاں روسی سفارتخانے کے سامنے بار بار بہت زور دے کر اٹھایا ہے۔" انہوں نے کہا، "وہاں تقریباً 27 ہندوستانی شہری ہیں اور ہم نے ان کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ ہم انہیں واپس لانے کی کوشش کر رہے ہیں اور اس سلسلے میں ان کے اہل خانہ کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں۔" مسٹر جیسوال نے بھارتی شہریوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا، ہم ایک بار پھر تمام ہندوستانی شہریوں سے درخواست

کرتے ہیں کہ روسی فوج میں خدمات کے لیے دی جانے والی پیشکشوں سے دور رہیں، کیونکہ یہ زندگی کے لیے خطرناک ہیں۔"

سینسیکس 733 پوائنٹس گرا، چھ دنوں میں 2587 پوائنٹس کھوئے

ممبئی، 26 ستمبر (یو این آئی) امریکہ کے ساتھ تجارتی کشیدگی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کی طرف سے فروخت کے دباؤ میں گھریلو اسٹاک مارکیٹس میں جمعہ کو مسلسل چھٹے دن گراوٹ درج کی گئی۔ بی ایس ای کا 30 حصص کا حساس انڈیکس سینسیکس 733.22 پوائنٹس (0.90 فیصد) گر کر 80426.46 پوائنٹس پر بند ہوا۔ مارکیٹ شروع سے ہی دباؤ میں تھی۔ درمیانی تجارت کے دوران ایک موقع پر، اس میں 800 سے زیادہ پوائنٹس کی کمی واقع ہوئی۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) نفٹی 50 انڈیکس بھی 236.15 پوائنٹس یعنی 0.95 فیصد گر کر 24,654.70 پر آ گیا۔ 18 ستمبر کے بعد سے چھ کاروباری دنوں میں سینسیکس 2,587 پوائنٹس اور نفٹی-50 انڈیکس 759 پوائنٹس گر گیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے یکم اکتوبر سے برانڈڈ اور پیٹنٹ شدہ ادویات پر 100 فیصد درآمدی ڈیوٹی کے اعلان کے بعد فارما سیکٹر پر سب سے زیادہ دباؤ دیکھا گیا۔ آئی ٹی، میٹل، آٹو، بینکنگ، ہیلتھ کیئر، ریلٹی، فنانس اور کنزیومر ڈیوریبلز گروپس میں بھی تیز فروخت ہوئی۔ سینسیکس کی 30 کمپنیوں میں سے 26 میں کمی آئی۔ مہندرا اینڈ مہندرا کا شیئر سب سے زیادہ 3.70 فیصد گر گیا۔ ایئرٹیل 3.39 فیصد، ٹاٹا اسٹیل 2.81 فیصد، بجاج فائنانس 2.75 فیصد اور ایشین پینٹس 2.52 فیصد گرے۔ ٹیک مہندرا، انفوسس اور ٹی سی ایس کے حصص بھی دو فیصد سے زیادہ گر گئے۔ ایک سے دو فیصد کے درمیان گراوٹ والی دیگر کمپنیوں میں ایچ سی ایل ٹیکنالوجیز، بی ای ایل، بجاج فنسرو، ٹائٹن، ٹرینٹ، ہندوستان یونی لیور، آئی سی آئی سی آئی بینک، اڈانی پورٹس، ایکسس بینک اور بھارتی ایئرٹیل شامل رہیں۔ جن چار کمپنیوں کے حصص سبز نشان میں بند ہوئے ہیں ان میں ایل اینڈ ٹی میں 2.38 فیصد، ٹاٹا موٹرز میں 1.32 فیصد، آئی ٹی سی میں 1.21 فیصد اور ریلائنس انڈسٹریز میں 0.39 فیصد اضافہ ہوا۔ این ایس ای پر کل 3138 کمپنیوں کے حصص میں کاروبار ہوا۔ ان میں سے 2424 کے حصص میں گراوٹ اور 628 میں تیزی رہی۔ 86 کمپنیوں کے حصص بغیر کسی تبدیلی کے بند ہوئے۔

سپریم کورٹ نے بی پی ایس ایل کے لیے
جے ایس ڈبلیو اسٹیل کے ریزولوشن پلان کو منظوری دے دی

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کو شدید مالی بحران کا سامنا کرنے والی بھوشن پاور اینڈ اسٹیل لمیٹڈ (بی پی ایس ایل) کے لیے جے ایس ڈبلیو اسٹیل کے 19,700 کروڑ روپے کے ریزولوشن پلان کو برقرار رکھا اور اس کے خلاف اپیلوں کو خارج کر دیا۔ چیف جسٹس بی آر گوئی، جسٹس ستیش چندرن اور ونود چندرن پر مشتمل بنچ نے 17 فروری 2020 کو منظور کیے گئے این سی ایل اے ٹی فیصلے کو برقرار رکھا۔ بنچ نے کمپنی میں جے ایس ڈبلیو اسٹیل کی طرف سے کی گئی تقریباً 20,000 کروڑ کی سرمایہ کاری کو نوٹ کیا اور بی پی ایس ایل کے سابق پروموٹرز اور کچھ قرض دہندگان کے اعتراضات کو مسترد کر دیا، یہ کہتے ہوئے کہ ان اپیلوں میں کوئی دم نہیں ہے۔ عدالت عظمیٰ نے یہ بھی کہا کہ جے ایس ڈبلیو نے بی پی ایس ایل کو منافع بخش کمپنی بنانے میں بہت زیادہ سرمایہ کاری کی ہے اور ایسا کرنے پر اسے سزا نہیں دی جا سکتی۔ بنچ نے اپنے 163 صفحات پر مشتمل فیصلے میں کہا کہ کامیاب ریزولیوشن درخواست دہندہ (ایس آر اے)- جے ایس ڈبلیو نے ادارے (کارپوریٹ قرض دار) کی جدید کاری اور توسیع میں بہت زیادہ سرمایہ کاری کی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ عمل درآمد میں تاخیر جے ایس ڈبلیو یا قرض دہندگان کی کمیٹی (سی او سی) کی وجہ سے نہیں تھی۔ دونوں کی طرف سے درپیش رکاوٹوں کے باوجود منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کی کوششیں جاری تھیں۔ عدالت عظمیٰ کی خصوصی بنچ نے اس معاملے میں دائر کئی درخواستوں پر سماعت مکمل کرنے کے بعد 11 اگست کو اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔

چلو ایک بار پھر سے اجنبی بن جائیں' نغمہ سے منفرد شناخت بنانے والے مہندر کپور

ممبئی، 26 ستمبر (یو این آئی) بالی ووڈ میں مہندر کپور کا نام ایک ایسے گلوکار کے طور پر یاد کیا جاتا ہے جنہوں نے تقریباً پانچ دہائیوں تک اپنے رومانوی نغموں سے ناظرین کے دلوں میں اپنی انفرادی شناخت بنائی ہے۔ مہندر کپور کی پیدائش 9 جنوری 1934 کو امرتسر میں ہوئی تھی۔ بچپن سے ہی ان کا رجحان موسیقی کی جانب تھا۔ انہوں نے موسیقی کی ابتدائی تعلیم حسن لال۔ بھگت رام، استاد نیاز احمد خان، استاد عبدالرحمان خان اور پنڈت تلسی داس شرما سے حاصل کی۔ مہندر کپور گلوکار محمد رفیع سے کافی متاثر تھے اور وہ انہی کی طرح گلوکار بننا چاہتے تھے۔ اپنے اسی خواب کو پورا کرنے کے لئے وہ ممبئی آ گئے۔ سال 1958 میں انہوں نے وی شانتارام کی فلم نورنگ" میں سی رام چندر کی موسیقی میں "آدھا ہے چندرما رات آدھی "" سے بطور گلوکار اپنی شناخت قائم کی۔ اس کے بعد مہندر کپور نے کامیابی کی نئی بلندیوں کو چھوتے ہوئے ایک سے بڑھ کر ایک نغمہ گا کر ناظرین کو مسحور کر دیا۔ مہندر کپور اپنے فلمی

کیریئر میں تین مرتبہ سرفہرست گلوکار کے فلم فیئر ایوارڈ سے نوازے گئے۔ سال 1967 میں آئی فلم اپکار" کا نغمہ میرے دیش کی دھرتی سونا اگلے " کے لئے انہیں سرفہرست پلے بیک سنگر کے نیشنل ایوارڈ سے نوازا گیا اور 1972 میں وہ پدم شری اعزاز سے سرفراز کیے گئے۔ مہندر کپور کو سب سے پہلے 1963 میں فلم گمراہ میں چلو ایک بار پھر سے اجنبی بن جائیں" نغمہ کے لئے فلم فیئر ایوارڈ ملا تھا۔ اس کے بعد 1967 میں فلم ہمراز" کے نغمہ نیلے گگن کے تلے" اور سال 1974 میں فلم روٹی کپڑا اور مکان کا گانا اور نہیں بس اور نہیں" کے لئے سرفہرست گلوکار کے فلم فیئر ایوارڈ سے نوازے گئے۔ انہوں نے ہندی فلموں کے علاوہ کئی مراٹھی فلموں کے لئے بھی پلے بیک کیا ہے۔ انہوں نے ٹیلیویژن کے مشہور سیریل مہابھارت" کا ٹائٹل سونگ بھی گایا تھا۔ اپنی شیریں آواز سے سامعین کے دلوں میں خاص شناخت بنانے والے مہندر کپور 27 ستمبر 2008 میں اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔

صحت مند طرز زندگی کے لیے نامیاتی زراعت ضروری ہے: جے پی نڈا

نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) صحت و خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر جے پی نڈا نے جمعہ کے روز بھارت منڈپم میں خوراک کے تحفظ اور معیارات کی ہندوستانی اتھارٹی (ایف ایس ایس اے آئی) کی جانب سے منعقدہ تیسری عالمی فوڈ ریگولیٹری سمٹ 2025 کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر جے پی نڈا نے صحت مند طرز زندگی کے لیے نامیاتی زراعت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ خوراک کی حفاظت صرف تعمیل تک محدود نہیں ہے، بلکہ خوراک کے عالمی نظام میں اعتماد قائم

کرنا بھی ضروری ہے۔ صحت اور خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر جگت پرکاش نڈا نے لوگوں کی جانب سے استعمال کی جا رہی غذا کے محفوظ اور صحت مند ہونے کو یقینی بنانے کیلئے کثیر جہتی نقطہ نظر کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ جناب نڈا، آج نئی دلی میں عالمی غذائی انضباطی چوٹی کانفرنس کے Logo اور کتابچے کی نقاب کشائی کے بعد اظہار خیال کر رہے تھے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ غذا کے محفوظ ہونے سے متعلق معیارات اور ضابطوں کو باقاعدگی کے ساتھ اپڈیٹ کیا جانا چاہیے۔ جناب نڈا نے غذا کے سیفٹی معیار کو بلند کرنے اور اس اہم شعبے کی عالمی پیش رفت میں تعاون کرنے کے معاملے میں بھارت کی غذائی سیفٹی اور معیار سے متعلق اتھارٹی، FSSAI کے اہم رول کا اعتراف کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی ہمیشہ سے آنے والی نسلوں کے لیے فٹ، مضبوط اور بیماریوں سے پاک رہنے کے لیے صحت مند غذائی عادات پر زور دیتے رہے ہیں۔ نڈا نے بتایا کہ وزیر اعظم نے موٹاپے جیسی بڑھتے ہوئے عوامی صحت کے مسائل سے نمٹنے کے لیے شہریوں سے کھانے کے تیل کی کھپت کو کم از کم 10 فیصد کم کرنے کی اپیل کی ہے۔

ٹرمپ نے ٹک ٹاک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کر دیئے

واشنگٹن، 26 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ٹک ٹاک سے متعلق ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کر دیے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعرات کو ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے، اس معاہدے کی مالیت 14 ارب ڈالر ہوگی، اس موقع پر صدر ٹرمپ نے کہا کہ امریکی سرمایہ کار ٹک ٹاک کی ملکیت سنبھال رہے ہیں۔

امریکی صدر کا کہنا تھا کہ چینی صدر شی جن پنگ نے منظوری کے معاملے میں شاندار کردار ادا کیا، امریکی نائب صدر کا کہنا تھا کہ ٹک ٹاک کو اب پروپیگنڈے کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا، ٹک ٹاک کو امریکیوں کے لیے محفوظ کر دیا گیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ میں نے چینی صدر کو ٹک ٹاک سے متعلق اقدامات کا بتایا، چینی صدر نے ہمارے ٹک ٹاک سے متعلق اقدامات سے اختلاف نہیں کیا، میں چینی صدر کی بہت عزت کرتا ہوں۔ جس کے بعد نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ اس کاروبار کی مالیت 14 ارب ڈالر ہے۔ یہ اقدام ایک نئے امریکی ملکیت کے ڈھانچے کے تحت ٹک ٹاک کو امریکا میں کام جاری رکھنے کی اجازت دیتا ہے۔ ٹرمپ کے آرڈر میں کہا گیا ہے کہ الگورتھم کوئی امریکی کمپنی کے سیکیورٹی پارٹنرز کے ذریعہ دوبارہ تربیت دی جائے گی اور اس کی نگرانی کی جائے گی، الگورتھم کا آپریشن نئے جوائنٹ وینچر کے کنٹرول میں ہوگا۔ دوسری جانب واشنگٹن میں چینی سفارتخانے نے ٹرمپ کے اقدام پر فوری طور پر تبصرہ کرنے کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ ٹک ٹاک نے بھی ٹرمپ کے اقدام پر فوری تبصرہ نہیں کیا۔

بیٹی کی لاش کو 20 سال تک ڈیپ فریزر میں رکھنے والی جاپانی خاتون گرفتار

ٹوکیو/(آفاق نیوز ڈیسک) جاپان میں پولیس نے جمعرات کو ایک 75 سالہ خاتون کو گرفتار کرلیا جس نے مبینہ طور پر اقبال جرم کیا ہے کہ اس نے اپنی بیٹی کی لاش کو دو دہائیوں سے ڈیپ فریزر میں رکھا ہوا تھا۔ خبر رساں اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق مقامی پولیس کے ترجمان کے مطابق منگل کو شمال مشرقی ٹوکیو کے علاقے ایبارا کی میں کیکو موری کے گھر سے ایک بالغ خاتون کی لاش ڈیپ فریزر سے برآمد کی گئی۔ ترجمان نے بتایا کہ کیکو موری نے کہا کہ یہ ان کی بیٹی ماکیکو ہے، جس کی پیدائش 1975 میں ہوئی تھی اور اگر زندہ ہوتی تو اس کی عمر 49 یا 50 برس ہوتی، انہوں نے مزید کہا کہ لاش گلنے سڑنے کے مراحل میں تھی اور وجہ موت جاننے کے لیے پوسٹ مارٹم کیا جائے گا۔ موری منگل کو ایک رشتہ دار کے ساتھ پولیس کے پاس گئی اور بتایا کہ اس نے اپنی بیٹی کی لاش فریزر میں رکھی ہوئی ہے، جب تفتیش کار موری کے ہمراہ گھر پہنچے تو انہوں نے لاش کو فریزر کے اندر الٹا گھٹنوں کے بل جھکے ہوئے پایا۔ پولیس نے موری کو لاش کو ٹھکانے لگانے کے شبہے میں گرفتار کیا ہے، اس نے تفتیش کاروں کو بتایا کہ لاش کی بدبو پورے گھر میں پھیل رہی تھی اس لیے اس نے فریزر خریدا اور بیٹی کی لاش اس میں رکھ دی۔ پولیس کے مطابق موری کے کئی بچے ہیں لیکن یہ نہیں بتایا گیا کہ ان میں سے کسی نے ماکیکو کے بارے میں کیا بیان دیا، مزید یہ کہ وہ اپنے شوہر کی حالیہ وفات (اس ماہ کے شروع میں) کے بعد اکیلی رہ رہی تھی۔

یو اے ای میں عوامی شخصیات کو مصنوعی ذہانت سے پیش کرنا غیر قانونی قرار

دبئی، 26 ستمبر (یو این آئی) متحدہ عرب امارات میں عوامی شخصیات کو آرٹیفیشل انٹیلیجنس سے پیش کرنا غیر قانونی قرار دے دیا گیا۔ متحدہ عرب امارات نے واضح انتباہ جاری کیا ہے کہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس (اے آئی) کے ذریعے عوامی شخصیات اور قومی علامتوں کو غلط طریقے سے پیش کرنا یا گمراہ کن معلومات پھیلانا قانون کی سنگین خلاف ورزی تصور ہوگا۔ اماراتی میڈیا کونسل نے کہا کہ ایسی سرگرمیاں نا صرف پیشہ ورانہ اور اخلاقی ذمہ داری کی خلاف ورزی ہیں بلکہ اماراتی میڈیا قوانین کے تحت سخت جرمانے اور قانونی کارروائی کا باعث بھی بن سکتی ہیں۔ اماراتی میڈیا کونسل نے عوام کو خبردار کیا ہے کہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس کی مدد سے کسی کی بھی شناخت متاثر نہ کریں۔ عوامی شخصیات یا قومی علامتوں کو بغیر سرکاری اجازت آرٹیفیشل انٹیلیجنس ٹولز سے پیش کرنا میڈیا قوانین کی خلاف ورزی ہے جبکہ نفرت انگیزی، جھوٹا پروپیگنڈا، کردار کشی اور سماجی اقدار پر حملہ ناقابل قبول ہے، منفی اقدامات پر میڈیا قوانین کے تحت بھاری جرمانے اور انتظامی سزائیں دی جائیں گی۔ واضح رہے کہ حالیہ برسوں میں متحدہ عرب امارات نے سوشل میڈیا ریگولیشن مزید سخت کیے ہیں تاکہ عوام کو جعلی خبروں اور نقصان دہ مواد سے محفوظ رکھا جا سکے۔ دنیا بھر میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے بڑھتے ہوئے استعمال پر گہری تشویش ظاہر کی جا رہی ہے، متعدد عالمی شہرت یافتہ شخصیات نے شکایت کی ہے کہ ان کی آوازوں اور چہروں کو آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے ذریعے جعل سازی کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ متحدہ عرب امارات میں اگلے ماہ سے نیا اشتہاری لائسنس سسٹم بھی نافذ ہوگا، جس کے تحت اب تک 75 ممالک سے تعلق رکھنے والے 1800 سے زائد افراد کو اجازت نامے جاری کیے جا چکے ہیں۔ میڈیا کونسل نے حال ہی میں ایک سوشل میڈیا اکاؤنٹ کے خلاف کارروائی بھی شروع کی ہے جس نے بغیر منظوری طبی دعوؤں پر مبنی اشتہار شائع کیا تھا جو گمراہ کن اور غیر معیاری قرار دیا گیا تھا۔

مائیکروسافٹ نے فلسطینیوں کی نگرانی کیلئے اسرائیل کی اے آئی ٹیکنالوجی تک رسائی روک دی

واشنگٹن، 26 ستمبر (یو این آئی) امریکی ٹیکنالوجی کمپنی مائیکروسافٹ نے فلسطینی شہریوں کی وسیع پیمانے پر نگرانی کے لیے استعمال ہونے والی ٹیکنالوجی تک اسرائیل کی رسائی کو بلاک کرنے کا اعلان کر دیا۔ مائیکروسافٹ کی جانب سے کہا گیا ہے کہ کمپنی نے اسرائیلی فوج کی ایک خفیہ انٹیلیجنس یونٹ کو اپنی کلاؤڈ سروسز سے بلاک کر دیا کیونکہ یہ یونٹ فلسطینیوں کی وسیع پیمانے پر نگرانی کے لیے اس پلیٹ فارم کا استعمال کر رہا تھا۔ مائیکروسافٹ نے کہا کہ اسرائیل کی فوجی خفیہ یونٹ نے کمپنی کی اے آئی اور ڈیٹا سروسز کا غلط استعمال کر کے شرائط کی خلاف ورزی کی ہے۔ مائیکروسافٹ کے صدر اور نائب چیئر بریڈ اسمتھ نے کہا کہ یہ فیصلہ برطانوی اخبار دی گارڈین کی ایک تحقیقی رپورٹ میں اسرائیلی فوج کی خفیہ یونٹ کی سرگرمیوں کے انکشاف کے بعد کیا گیا۔ تحقیقی رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ اسرائیلی فوجی یونٹ 8200 نے مائیکروسافٹ کی Azure کلاؤڈ سروس کو استعمال کرتے ہوئے فلسطینیوں کے موبائل فون کال ریکارڈز کا ڈیٹا چوری کیا۔ اس ٹیکنالوجی کے استعمال سے اسرائیل فلسطینیوں کے مقام، انفرادی معلومات حاصل کر کے انہیں اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ پہلا موقع ہے کہ ایک بڑی امریکی ٹیک کمپنی نے اسرائیلی فوج کو فلسطینی حقوق کی خلاف ورزی پر پابندی عائد کی ہے۔ مائیکروسافٹ کا یہ فیصلہ ملازمین اور سرمایہ کاروں کے بڑھتے ہوئے دباؤ کے بعد آیا ہے جو کمپنی کے اسرائیل کی فوجی کارروائیوں سے تعلقات پر تشویش رکھتے تھے۔

دبئی میں بغیر ڈرائیور چلنے والی ٹیکسیاں جلد سڑکوں پر نظر آنے کیلئے تیار

دبئی، 26 ستمبر (یو این آئی) ڈرائیور کے بغیر چلتی گاڑیاں اب صرف کسی سائنس فکشن فلم تک محدود نہیں رہیں بلکہ حقیقت میں تبدیل ہو گئی ہیں۔ دبئی کی روڈز اینڈ ٹرانسپورٹ اتھارٹی (آر ٹی اے) کے مطابق 2026ء کی پہلی سہ ماہی میں ابتدائی ٹیسٹنگ مکمل ہونے کے بعد وہاں کی سڑکوں پر لوگ بغیر ڈرائیور کے ٹیکسیاں چلتے دیکھ سکیں گے۔ آر ٹی اے کی پبلک ٹرانسپورٹ ایجنسی میں ٹرانسپورٹیشن سسٹمز کے ڈائریکٹر خالد العوادی نے تصدیق کی کہ جمیرہ سمیت منتخب علاقوں میں پہلے سے ہی ان ٹیکسیوں کی ٹیسٹنگ جاری ہے۔ اُنہوں نے بتایا کہ یہ ٹرائلز رواں سال کے آغاز میں گاڑیاں بنانے والی مشہور کمپنیوں پونی اے آئی، بائی ڈو اور وی رائیڈ کے ساتھ کیے گئے معاہدوں کے مطابق کیے جا رہے ہیں۔ خالد العوادی نے دبئی ورلڈ کانگریس اینڈ چیلنج فار سیلف ڈرائیونگ ٹرانسپورٹ کے دوران کہا کہ خیال یہ ہے کہ 2026 کی پہلی سہ ماہی تک دبئی میں روبوٹیکسی سروسز کا باقاعدہ آغاز ہو جائے گا اور یہ عوام کے لیے دستیاب ہوں گی۔ پونی اے آئی، بائی ڈو اور وی رائیڈ کی جانب سے حفاظتی جائزہ مکمل ہونے کے بعد روبوٹیکسی کے ابتدائی ٹرائلز دبئی سلیکون اویسس میں کیے گئے تھے۔ اس کے بعد سے بائی ڈو اور وی رائیڈ نے ان ٹرائلز کو شہر کے مصروف علاقوں میں تک بڑھا دیا گیا جس میں مجموعی طور پر 60 گاڑیوں کا انتخاب کیا گیا جن میں سے 50 گاڑیاں بائی ڈو اور 10 گاڑیاں وی رائیڈ کی ہیں۔ آر ٹی اے نے روبوٹیکسی کے ٹرائلز کے لیے خصوصی اجازت نامے جاری کیے ہیں، ٹیکنیکل ٹیمز اور آزاد کنسلٹنٹس ٹرائل کے عمل کے ہر مرحلے کی نگرانی کر رہے ہیں۔

جوہری صلاحیت کو بڑھانے کے لیے ہندوستان کا کام قابل ستائش: ورلڈ نیوکلیئر ایسوسی ایشن

ماسکو، 26 ستمبر (یو این آئی) ورلڈ نیوکلیئر ایسوسی ایشن کے ڈائریکٹر جنرل ساما بلباؤ لیون نے عالمی جوہری ہفتہ کی تقریبات میں کہا کہ ہندوستان اپنے مقامی پروگرام کے ساتھ جوہری توانائی کے شعبے میں بہترین کام کر رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ چین، ہندوستان اور دیگر ایشیائی ممالک میں جوہری توانائی نے اچھی طرح ترقی کی ہے۔ تقریب میں بین الاقوامی میڈیا سے بات کرتے ہوئے محترمہ لیون نے یہ بھی کہا کہ دنیا ہندوستان کی صلاحیت کو دیکھ رہی ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ یہ تقریب روسی جوہری صنعت کی 80 ویں سالگرہ کی یاد میں منائی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے ممالک سپلائی چین کے لیے ہندوستان کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ 2047 تک ہندوستان کے 100 گیگاواٹ کے ہدف کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ملک کے سامنے ایک بہت بڑا کام ہے اور ہر کسی کی توجہ اس بات پر ہے کہ اسے کیسے حاصل کیا جائے۔ پالیسی میں پیش رفت پر، انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو اپنے ایٹمی توانائی ایکٹ اور سول لائبلٹی فار نیوکلیئر ڈیمیج ایکٹ میں ترمیم کرنے کی ضرورت ہے۔ جوہری میدان میں ہندوستان اور روس کے تعلقات پر بات کرتے ہوئے محترمہ لیون نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ تعاون ہے۔ محترمہ لیون نے یہ بھی بتایا کہ روس کی طرف سے فراہم کردہ 1,000 میگاواٹ کے دو جوہری پاور پلانٹس ہندوستان میں کام کر رہے ہیں۔ مزید چار زیر تعمیر ہیں۔ محترمہ بلباؤ لیون امید کرتی ہیں کہ دونوں ممالک کے درمیان اس طرح کا تعاون جاری رہے گا۔ جوہری شعبے میں خواتین کے کردار کے بارے میں انہوں نے کہا کہ 2050 تک جوہری صلاحیت کو تین گنا کرنے کے لیے مرد اور خواتین دونوں کارکنوں کی شرکت کی ضرورت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ نیوکلیئر پاور پلانٹس کو نہ صرف نیوکلیئر انجینئرز بلکہ دیگر اقسام کے انجینئرز، وکلائ، پروفیشنلز، اکاؤنٹنٹ اور دیگر کی بھی ضرورت ہے۔ تابکاری اور خواتین کی صحت پر اس کے اثرات کے بارے میں غلط فہمیوں کو دور کرنا ہوگا۔ محترمہ لیونز نے کہا کہ ہم جوہری صنعت کو خواتین اور دیگر کارکنوں کے لیے مزید خوش آئند بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ چھوٹے ماڈیولر ری ایکٹرز (ایس ایم آر ایس) کے کردار پر، انہوں نے کہا کہ اگر جوہری توانائی کی صلاحیت کو تین گنا کرنے کا ہدف حاصل کرنا ہو تو بڑے اور چھوٹے دونوں ری ایکٹرز کی ضرورت ہے۔ ایندھن کی دستیابی پر بات کرتے ہوئے محترمہ لیون نے کہا کہ نیوکلیئر پاور پلانٹس کو چلانے کے لیے ایندھن کی تلاش اور خرچ شدہ ایندھن کو ضائع کرنے کے لیے سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ فیول سائیکل کو بند کرنا بھی ضروری ہے اور روس اس پر کام کر رہا ہے۔ یورینیم سمندری پانی میں بھی پایا جاتا ہے اور بہت سے کان کنی کے منصوبوں میں، یورینیم ایک فضلہ ہے جس سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے۔

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Tasleem Arief

1. Mubeena
W/o Mohammad Amin Indrabi
R/o Pamposh Colony Natipora Srinagar
2. Nayeema
W/o Mushtaq Ahmad Sheikh
R/o Buchpora Dalgate Srinagar
3. Abdul Majeed Sheikh
S/o Mohammad ramzan Sheikh
R/o Shamas Wari Fateh Kadal S.R Gunj Srinagar

Applicant No 1 & 2 are Daughters and Applicant No3 is son of Late Mugli Begum.

Applicants

V/s

Public at Large

(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 818160/- as debits and securities in name of deceased namely Mugli Begum W/o Mohammad Ramzan Sheikh R/o Shamaswari Fateh Kadal S.R Gunj Sgr. Who died on 17-10-2024 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 13-10-2025.

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 13-10-2025 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 25-09-2025

Mr. Tasleem Arief
Principal District Judge
Srinagar

Government of Jammu and Kashmir

Jal Shakti Department Civil Secretariat, Jammu/Srinagar

Subject: - Deletion from seniority list of Junior Engineers (Diploma Holders) of the Jal Shakti Department - reg.

NOTICE

Whereas, the department has notified/ issued seniority lists of Junior Engineers (Diploma Holders) of Jal Shakti Department from time to time, the latest tentative seniority list of Junior Engineers (Diploma Holders) as on 01.01.2025,was notified vide Circular No. 03-JK(JSD) of 2025 dated 22.08.2025, for inviting of objections, if any.

Whereas, it has been observed that particulars of (93) Junior Engineers (Diploma Holders) who were shown to be borne on the cadre of Jal Shakti Department are not available with the department, particularly regarding their current posting/physical presence, confirmation of their having joined the Department at any point of time, their present status, as well as the Date of Birth in respect of those officers whose particulars are not reflected in the aforesaid list (as detailed in Annexure-A to this notice); and

Whereas, vide this department letter dated 19.09.2025, the concerned Chief Engineers/ HoDs have been requested to furnish the following information in respect of these (94) Junior Engineers (Diploma Holders):-

i. Confirmation of their current physical presence and whether they are presently working in your department/office,
ii. Verification of whether they have joined the department at any point of time,
iii. Their current status,
iv. Date of Birth details of such JE's whose Date of Birth records are not available in the said list.

Now, therefore, through the medium of this notice, all the concerned Junior Engineers (Diploma Holders), whose particulars are given at Annexure-A to this notice, are hereby directed to furnish the aforesaid details to the concerned Chief Engineers, Jal Shakti (PHE)/1&FC, Jammu/Kashmir, as the case may be, within a period of 21 days positively from the date of issuance of this notice. Failure to do so shall be deemed as confirmation that they are not borne on the cadre of the Jal Shakti Department in any capacity, and their names shall be deleted from the seniority list of Junior Engineers (Diploma Holders) henceforth without any further notice.

S.No	Name of the official /Shri/Smt	Seniority position asJE(Diploma holder) as on 01.01.2019 issued vide GO No. 50-PW(Hyd)of2019 dated 27.11.2019	Seniority positionas JE (Diploma Holder) as on 01.01.2025issued vide Circular No. 03-JK (JSD) of 2025 .dated 22.08.2025	Date of birth	Date of appointment as JE (Diploma Holder)/ date of promotion as JE (Diploma Holder)
1.	Govind Ram	1582	1		28.02.1994
2.	Shakeel Ahmad (Inula	1584	2		28.02.1994
3.	Anil Raina	1597	5		28.02.1994
4.	Shiv Kumar	1600	4	07.04.1968	28.02.1994
5.	Sham Sharma	1603	5		28.02.1994
6.	Sheikh Mohammed Aslam	1 609	8		28.02.1994
7.	Showkat Ahmad Najar	1612	9		28.02.1994
8.	Ajay Sawhne\	1613	10		28.02.1994
9.	Sunil Sharma	1615	11	30.01.1966	28.02.1994
10.	Mohammed Ashraf Lone	1618	12		28.02.1994
11.	Mohammed Ayub Dagga	1624	13		28.02.1994
12.	Rafiq Ahmad Bhat	1626	14		28.02.1994
13.	Sandeep Singh Manhas	1627	15		28.02.1994
14.	\ndul Qasoom Jan	1628	16		28.02.1994
15.	M. Shakeel Ahmad	1629	17		28.02.1994
16.	Javid Ahmad Qadri	1631	18		28.02.1994
17.	Brij Kishore	1633	19		28.02.1994
18.	Zaffar Bashir	1637	21		28.02.1994
19.	Surrinder Kumar Peshin	1643	24	22.08.1965	28.02.1994
20.	Bashir Ahmad Tan tray	1647	25		28.02.1994
21.	Surrinder Kumar Sharma	1648	26		28.02.1994
22.	Anirood	1650	27		28.02.1994
23.	Ravi Kumar	1652	28		28.02.1994
24.	Bilal Ahmad Jan	1654	30		28.02.1994
25.	Mohan Simih (ST)	1668	33		27.06.1995
26.	Abdul Qayoom Bcigh	1669	34		26.07.1996
27.	Vipan Kumar	1670	35		26.07.1996
28.	Yeshvir Chopra	1671	36		26.07.1996
29.	Zahid Hussain	1674	38		24.06.1999
30.	Masood Ahmad Shah	1682	44		24.06.1999
31.	Manzoor Ahmad Itoo	1685	46		24.06.1999
32.	Vluneer Ahmad Misuer	1687	48		24.06.1999
33.	Imtivaz Ali Dar	1697	55		24.06.1999
34.	Jaspreel Singh	1698	56		24.06.1999
35.	Navneet Gupta	1699	57		24.06.1999
36.	Sunil Gupta	1705	62		24.06.1999
37.	Surindcr Kumar Sharma	1708	63		24.06.1999
38.	Sanjccv Sharma	1712	65		24.06.1999
39.	Gh. Ahmad (ST)	1716	69	08.06.1970	24.06.1999
40.	Mohammed Hussain (ST)	1721	73		24.06.1999
41.	Zahid Hussain	1743	89		09.02.2004
42.	Miss Tanveer Jan	1749	90		09.02.2004
43.	Ashok Kumar Verma	1755	91		09.02.2004
44.	Girdhar Lal	1757	92		09.02.2004
45.	Raschpal Singh Ponia	1760	93		09.02.2004
46.	Barkat Ahmad Dar	1761	94		09.02.2004
47.	Khursheed Ahmad Salman	1762	95		09.02.2004
48.	Abdul Majid Parray	1763	96		09.02.2004
49.	Kiran Makoo	1766	98		09.02.2004
50.	Sunil Peshin	1770	99		09.02.2004
51.	Mohammad Amin Bhat	1775	100		09.02.2004
52.	Sunit Kumar	1780	103		28.11.2006
53.	Nisar Ahmad Bhat	1783	105		28.11.2006
54.	Showkat Ahmad Wani	1823	133	10.10.1973	16.04.2007
55.	Sanjay Kumar (SoC)	1837	143	24.07.1975	16.04.2007
56.	Ghulam Rasool (ALC)	185ii	147		16.04.2007
57.	Sandeep Kumar (SC)	1889	174		24.05.2007
58.	Aniza Quyoom	1893	177	18.07.1980	29.08.2007
59.	Abdul Ahad Bhat	1897	179	04.04.1970	29.08.2007
60.	Amit Sharma	1906	184	14.02.1981	15.02.2008
61.	Gagandeep Singh	1909	187		15.02.2008
62.	Sunil Kumar	1911	189	10.06.1974	15.02.2008
6?.	Deep Kumar (SC)	1916	193	19.01.1980	15.02.2008
64.	Shailesh Bhat	1919	195		14.07.2008
65.	Syed Zubair Ahmad Andrabi	1922	197	15.02.1984	14.07.2008
66.	Javaid Ahmad Wagay (RBA)	1931	204	12.04.1984	14.07.2008
67.	Syed Pcarvez Ahmad (RBA)	1933	206	14.07.2008	
68.	Suresh Kumar (ALC)	1939	209	20.02.1976	14.07.2008
69.	Tirlok Nath (SC)	1943	211		01.01.2009
70. .	Sunil Kumar Zalpuri	1945	214		27.04.2012
71.	Anil Kumar Dubev	1954	220		25.04.2013
7:.	Mudasir Aziz Botta	1956	224		21.07.2014
73.	Pawan Kumar	1962	231		12.08.2014
74.	Adrees Ahmad Khan (ALC)	1972	240	03.02.1993	25.02.2015
75.	Vishal Sharma (ALC)	1973	241	18.04.1992	25.02.2015
76.	Shilpa(SC)	1974	242	15.05.1989	25.02.2015
77.	Ayaz Ahmad (ALC)	1976	243	01.01.1993	25.02.2015
78.	Sunny Sharma (ALC)	1977	244	10.04.1992	25.02.2015
79.	Mohammed Asif (ST)	1979	245	05.03.1991	25.02.2015
80.	I nam -ul- Hassan (RBA)	1981	247	02.12.1991	25.02.2015
81.	Zakir Hussain N'aik (RBA)	1983	-	03.02.1992	25.02.2015
82.	Jiwan Singh (RBA)	1984	248	10.09.1983	25.02.2015
83.	Mohd Maqbool Soil (RBA)	1985	249	05.03.1981	25.02.2015
84.	Bhupinder Singh Salathia	1988	252		08.07.2015
85.	Mohd Maqbool Soli (RBA)	2002	257	05.03.1981	10.09.2015
86.	Aasif Iqbal Khan	2029	263	01.02.1978	10.09.2015
87.	Karun Sharma	2037	265	08.07.1990	10.09.2015
88.	Qazi Sajid-ur-Rehman	2043	268	26.08.1990	10.09.2015
89.	Anil Singh (RBA)	2048	269	03.02.1989	10.09.2015
90.	Anjum Firdous(RBA)	2053	272	01.03.1989	10.09.2015
91.	Vivek Sharma (ALC)	2070	283	19.06.1989	10.09.2015
92.	Zeenat Ara (ST)	2073	286	10.08.1990	10.09.2015
93.	Shahbaz Ahmed Bhatti (RBA)	2093	293	03.03.1989	24.06.2016

Sd/-
(Hitesh Gupta) JKAS
Additional Secretary to the Government Jal Shakti Department
DIPK No:-6516-25 Dated 26-09-2025

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
سنیچروار ۲۷ستمبر ۲۰۲۵ء۔۳ربیع الثانی ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

تمہاری زندگی میں کوئی ایسادن نہ گزرے جس میں تم اپنے آپ میں کوئی بہتری پیدا نہ کرسکو(ہربرٹ سپنسر)

فکری تبدیلی کی ضرورت

خواتین کے ساتھ پر تشدد اور بدسلوکی کے واقعات تسلسل سے ہوتے رہتے ہیں لیکن بعض اوقات ان کی سنگینی میں اس قدر اضافہ ہو جاتا ہے اور عوامی حلقوں میں شدید تشویش کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ ذرائع ابلاغ اور سوشل میڈیا میں لوگ اپنی اپنی رائے پیش کرتے ہیں اور ایسے واقعات کے اس سدباب کے لئے اپنی تجاویز پیش کرتے ہیں۔کوئی نظام انصاف کو کوستا ہے تو کوئی سخت قوانین وضع کرنے کا مشورہ دیتا ہے۔کسی کی رائے میں یہ معاشرتی المیہ ہے تو کوئی اس کی وجوہات جہالت میں تلاش کرتا ہے۔ یہ تمام وجوہات اپنی اپنی جگہ پر نہایت اہم ہوسکتی ہیں لیکن ہماری رائے میں سب سے اہم یہ ہے کہ لڑکوں کی پرورش کرتے ہوئے بچپن سے ہی انہیں عورت کی عزت کرنا سکھائیں اور کبھی یہ باور نہ کرائیں محض جنس کے فرق کی وجہ سے تم عورت سے برتر ہو۔ اس تربیت کا آغاز ابتدا سے ہی اور گھر سے کیا جانا چاہیے۔جس گھر میں عورت کو عزت واحترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے اس گھر کے بچے بھی بڑے ہو کر عورت کی عزت کرتے ہیں۔جن گھروں میں عورتوں سے بدسلوکی اور عزت نفس مجروح کی جاتی ہے ان گھروں کے بچے بھی ویسا ہی کرتے ہیں۔جس گھر میں خاوند اپنی بیوی کی عزت نہیں کرتا اور اسے تشدد کا نشانہ بناتا ہے اس گھر کے لڑکے یہی عمل اپنی شریک حیات کے ساتھ دہرائیں گے۔

سخت قوانین اور حکومتی اقدامات وہ تبدیلی کبھی نہیں لاسکتے جو ذہنی اور فکری تبدیلی لاتی ہے۔ابتدا سے ہی لڑکوں کو یہ تربیت دینی چاہیے کہ وہ عورتوں کی عزت کریں۔عورت بھی انہیں جیسی انسان ہے اور محض جنس کی وجہ سے اس مرتبہ میں تفریق نہیں کی جاسکتی۔صدیوں سے جس معاشرے کا رویہ مردوں کی بالادستی کی صورت میں رہا ہے وہاں فوری تبدیلی ممکن نہیں لیکن بہتری کی طرف سفر ممکن ہے۔تبدیلی فکری اور ذہنی تغیر سے ہی ممکن ہے اور کوئی کسی بھی قوم کی حالت تب تک نہیں بدلتی جب تک وہ خود اپنی نفسیات، طرز فکر اور عمل میں تبدیلی پیدا کرنے کی جستجو نہ کرے۔قرآن حکیم نے بہت خوبصورت انداز میں سورہ الرعد کی آیت 11 میں اس حقیقت کو بیان کیا ہے کہ اللہ تعالی کسی قوم کی حالت کو اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت بدلنے کی کوشش نہ کرے۔ اسی اصول کو اقوام سابقہ کی تاریخ کے تناظر میں سورہ الانفال کی آیت 53 میں یوں بیان کیا ہے یہ اللہ کی اِس سنت کے مطابق ہوا کہ وہ کسی نعمت کو جو اس نے کسی قوم کو عطا کی ہو اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک کہ وہ قوم خود اپنے طرزِ عمل کو نہیں بدل دیتی۔اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

گویا دونوں آیات کریمہ کے مطابق تبدیلی کا دارومدار انسانی نفسیات کی تبدیلی میں مضمر ہے۔تبدیلی محض بیرونی چیز نہیں ہوتی بلکہ یہ اندر کے ایک گہرے اور ہمہ جہتی فکر کا نتیجہ ہوتی ہے جو عمل کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔قوم کی اخلاقی حالت میں بہتری لانے اور معاشرتی برائیوں کے خاتمہ کے لئے ذہنی اور فکری انقلاب کی ضرورت ہے۔جب یہ صورت پیدا ہو جائے گی تو پھر یہ سب برائیاں بھی ختم ہو جائیں گی جنہوں نے ہمارے معاشرے کا کا چہرہ پراگندہ کر رکھا ہے۔

اس تبدیلی کیلئے علماء کرام کا رول اہم ہے۔ علماء کرام وعظ وتبلیغ میں معاشرے کے اس سلگتے مسئلے کو اجاگر کرکے ذہنوں کو بدل سکتے ہیں۔ساتھ ہی اپنے اپنے علاقہ جات میں مقامی لوگوں کی اعانت کے ساتھ ایسے گھرانوں کی نشاندہی کرسکتے ہیں جہاں ایسے اخلاقی جرائم انجام دیئے جاتے ہیں۔ان گھرانوں کیساتھ اخلاقی طریقے سے نمٹا جائے اور اگر وہ اپنی روش نہیں دیتے تو قانون کا سہارا لیا جائے تاکہ انہیں قانون کے دائرے میں لاکران جرائم پر روک لگائی جاسکے۔

خودپسندی
ایک مہلک نفسیاتی بیماری

محمد عبداللہ

زندگی پھولوں کی سیج نہیں بلکہ کانٹوں کا تاج ہے۔ہمیں اپنی ذاتی، خاندانی، معاشرتی اور پروفیشنل لائف میں بہت سے لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے۔زندگی کی پر خار راہوں میں کچھ لوگ محبت، امید اور خوشی سے بھرے ہوتے ہیں۔لیکن کچھ لوگ زندگی میں سپیڈ بریکر کی طرح آتے ہیں، جو نہ صرف بندے کی راہ کھوٹی کرتے ہیں بلکہ ذہنی اذیت کا باعث بھی بنتے ہیں۔

ایسے لوگ اللہ کی رحمت سے ملنے والی کامیابیوں، خوشیوں اور نعمتوں کو اپنی قابلیت کا شاخسانہ سمجھتے ہوئے خود پسندی کی دلدل میں اتر جاتے ہیں۔خود پسند انسان ہمیشہ ذاتی مفاد کے گھوڑے پر سوار ہو کر خودغرضی کی تلوار سے دوسروں کی عزت نفس کی دھجیاں اڑاتا رہتا ہے، اس کی نظر میں دوسروں کی خواہشات، جذبات اور مقاصد کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی، دوسروں میں صرف خامیاں تلاش کرتا ہے اور نرگس کے پھول کی مانند اپنی ہی محبت میں گرفتار ہو جاتا ہے، خود کو عقل کل سمجھتا ہے، اپنی غلطی کبھی تسلیم نہیں کرتا، دوسروں کو نظرانداز کرتا ہے، خودغرضی کی معراج پر پہنچا ہوتا ہے اور لوگوں کو اپنے مقاصد کے لیے ٹشو پیپر کی طرح استعمال کر کے پھینک دیتا ہے۔

ایسے نرگسی کوفتے کی زندگی کا محور و مقصد صرف اپنا ذاتی مفاد ہوتا ہے، دوسروں سے حقیقت سے ماورا توقعات وابستہ کر لیتا ہے اور توقعات پوری نہ ہونے پر دشمن بن جاتا ہے، اختیار ملنے پر گھٹیا، بے رحم اور مغرور بن جاتا ہے، دوسروں کو غلط ثابت کرنے کے لیے جھوٹ اور مبالغہ آرائی سے کام لیتا ہے، خود پر تنقید برداشت نہیں کرسکتا، دوسروں کی شخصیت، کام اور خوبیاں دیکھ کر حسد کی بھٹی میں جلتا رہتا ہے اور اپنی تعریفوں کے پل باندھتا رہتا ہے۔

شہرہ آفاق ماہر نفسیات ماریا کونسگلو کے مطابق نرگس کے پیکر انسان کو صرف ایک ہی صورت میں خوش رکھا جاسکتا ہے جب آپ ایک روبوٹ بن جائیں۔آپ اپنی امیدوں، خواہشات، جذبات اور مقاصد کا گلا گھونٹ دیں اور اپنی زندگی کا ریموٹ اس کے ہاتھ میں دے دیں۔خود پسندی انسان میں غصہ، ڈپریشن اور اینگزائٹی پیدا کرتی ہے۔خود پسند انسان زندگی میں جلد ہی اکیلے ہو جاتے ہیں۔

لوگ انہیں اپنے خیال، سوچ، لفظوں حتیٰ کہ زندگی سے نکال دیتے ہیں۔ایسا شخص لوگوں کے نظرانداز کرنے سے شدید ترین احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہے۔ایسے انسان پر مشکل وقت آنے پر لوگ کنی کترا جاتے ہیں۔دنیا ایک گنبد ہے۔جس طرح گنبد میں کھڑے ہو کر بولنے سے انسان واپس اپنی ہی آواز سنتا ہے۔اسی طرح دوسروں کی زندگی میں کانٹے بو کر پھولوں کی امید نہیں کی جاسکتی۔ایسے انسان میں تنہائی اور احساس کمتری خود اعتمادی کو عنقا کر دیتی ہے۔جب تنہائی کے ناگ ڈستے ہیں تو ذہنی اذیت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

خود پسندی ایک مہلک روحانی بیماری ہے۔اس بیماری کا علاج ناممکن نہیں لیکن مشکل ضرور ہے۔خود پسندی کو ختم کرنے کے لیے اس کے محرکات کو پہچاننا ضروری ہے۔معروف ماہر نفسیات گرین برگ کے مطابق نرگسیت کے محرکات میں حالات، دوسروں کے الفاظ اور رویے سرفہرست ہیں۔

مثلاً آپ کے باس نے آپ کی غلطی پر آپ کو ڈانٹ دیا، آپ کے بچے کہنا نہیں مانتے، سڑک پر اوورٹیک کرتے ہوئے کسی نے ہارن بجادیا، آپ کے کسی دوست نہیں بھری محفل میں آپ کا مذاق اڑادیا۔جس کے نتیجے میں آپ ڈگر ہو گئے اور دوسرے کو بے نقط سنادیں، یا اس شخص کے لیے اپنے دل میں بغض اور کینہ رکھ لیا۔خود پسندی کے محرکات کو اپنی ڈائری میں لکھ لیں اور وقتاً فوقتاً ان کا جائزہ لیتے رہیں۔

نرگسیت کو ختم کرنے کے لیے اپنے مزاج، پسند، ناپسند اور شخصیت کو سمجھنا ضروری ہے۔خود سے پیار کریں لیکن دوسروں کے احساسات، جذبات اور مقاصد کی بھی قدر کریں۔سیلف کنٹرول خود پسندی کو ختم کرنے کا اہم ہتھیار ہے۔اپنے جذبات کو مینج کریں۔اپنی پرسنل، سوشل اور پروفیشنل لائف کے فیصلے جذبات سے مت کریں۔بلکہ حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کریں۔

لوگوں کو قبول کرنا سیکھیں۔پروفیشنل لائف میں اپنے کولیگز، باس اور ہائر مینجمنٹ سے خوشگوار تعلقات رکھیں۔حضرت واصف علی واصف کا قول ہے آپ کی زندگی میں ملنے والے لوگ مواقع ہیں۔آپ نفرت، نظر اندازی، بے جا تنقید اور پروفیشنل پولیٹکس سے لوگوں کو اپنا ہمنوا نہیں بناسکتے۔اپنے ذاتی مفاد کے ساتھ دوسروں کے مفادات، جذبات اور مقاصد کا بھی خیال رکھیں۔

اگر آپ کو احساس ہو جائے کہ آپ خود پسندی کی طرف مائل ہو رہے ہیں تو اسے محبت اور رحمدلی کے جذبے سے شکست دیں۔انسان کا خیال اس کی سوچ بنتا ہے اور سوچ ہی رویوں کو جنم دیتی ہے۔اپنی منفی اور ردعمل کی سوچ کو مثبت اور عملی سوچ سے بدلیں۔

اپنی زندگی کی ذمہ داری لیں۔اپنے رویوں کے آپ خود ذمہ دار ہیں۔مثبت رویے اور دوسروں کی زندگی میں آسانیاں پیدا کرنے سے آپ کا دل خوشی، امید اور محبت سے جگمگا اٹھے گا اور اللہ تعالیٰ دوسرے انسانوں کے دلوں میں آپ کی محبت ڈال دے گا۔

اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر ادا کریں۔شکرگزاری کا جذبہ آپ کے دل میں اطمینان اور خوشی بھر دے گا

غرض سب سے بڑی برائی ہے

عامر شہباز

میں نے ان سے پوچھا بابا جی تمام مسلمان کیوں زوال کی طرف جا رہے ہیں؟ ہم دنیا کے ہر کونے میں ذلیل وخوار ہو رہے ہیں؟ بابا جی نے میری طرف دیکھا، مسکرائے اور ذرا سے توقف سے بولے، غرض کی وجہ سے۔انہوں نے کہا غرض بہت اقسام کی ہے۔ ہر برائی کا آغاز اسی سے ہوتا ہے اور اسی پر ہی اختتام ہوتا ہے۔جھوٹ انسان اپنی غرض کے لیے بولتا ہے، بے ایمانی اپنی غرض کے لیے کرتا ہے۔غرضیکہ ہر گناہ انسان غرض ہی کے لیے کرتا ہے۔اس کے بعد وہ مکمل طور پر خاموش ہو گئے۔ میں نے عرض کیا غرض کا ہمارے زوال کے ساتھ کیا تعلق ہے؟ وہ مسکرائے اور بولے۔

بادشاہ کا موڈ اچھا تھا۔ وہ نوجوان وزیر کی طرف مڑا اور مسکرا کر پوچھا، تمہاری زندگی کی سب سے بڑی خواہش کیا ہے؟ وزیر شرما گیا اس نے منہ نیچے کرلیا بادشاہ نے قہقہہ لگایا اور بولا تم گھبراؤ نہیں بس اپنی زندگی کی سب سے بڑی خواہش بتاؤ۔ وزیر گھٹنوں پر جھکا اور عاجزی سے بولا، حضور آپ دنیا کی خوبصورت ترین سلطنت کے مالک ہیں، میں جب بھی یہ سلطنت دیکھتا ہوں تو میرے دل میں خواہش پیدا ہوتی ہے کہ اگر اس کا دسواں حصہ میرا ہوتا تو میں دنیا کا خوش نصیب ترین انسان ہوتا۔ وزیر خاموش ہو گیا، بادشاہ نے قہقہہ لگایا اور بولا، میں اگر تمہیں اپنی آدھی سلطنت دے دوں تو؟ وزیر نے گھبرا کر اوپر دیکھا اور بولا میں اتنا خوش قسمت کیسے ہو سکتا ہوں؟ بادشاہ نے فوراً احکامات لکھنے کا حکم دیا۔ بادشاہ نے پہلے حکم کے ذریعے اپنی آدھی سلطنت نوجوان وزیر کے حوالے کرنے کا فرمان جاری کردیا۔ دوسرے حکم میں بادشاہ نے وزیر کا سر قلم کرنے کا آرڈر دے دیا۔

وزیر دونوں احکامات پر حیران رہ گیا۔ بادشاہ نے احکامات پر مہر لگائی اور وزیر کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا تمہارے پاس تیس دن ہیں، تم نے ان تیس دنوں میں صرف تین سوالوں کے جواب تلاش کرنے ہیں، تم کامیاب ہوگئے تو میرا دوسرا حکم منسوخ ہو جائے گا اور تمہیں آدھی سلطنت مل جائے گی اور اگر تم ناکام ہوگئے تو پہلا حکم خارج سمجھا جائے گا اور دوسرے حکم کے مطابق تمہارا سر اتار دیا جائے گا۔ وزیر کی حیرت پریشانی میں بدل گئی۔ بادشاہ نے اس کے بعد فرمایا میرے تین سوال لکھ لو۔ وزیر نے لکھنا شروع کردیا۔ بادشاہ نے کہا انسان کی زندگی کی سب سے بڑی سچائی کیا ہے؟ وہ رکا اور بولا دوسرا سوال، انسان کی زندگی کا سب سے بڑا دھوکا کیا ہے؟ وہ رکا اور پھر بولا تیسرا سوال، انسان کی زندگی کی سب سے بڑی کمزوری کیا ہے؟۔ بادشاہ نے اس کے بعد نقارے پر چوٹ لگوائی اور با آواز بلند فرمایا تمہارا وقت شروع ہوتا ہے۔ اب وزیر نے دونوں پروانے اٹھائے اور دربار سے دوڑ لگادی۔

اس نے اس شام ملک بھر کے دانشور، ادیب، مفکر اور ذہین لوگ جمع کیے اور سوالات ان کے سامنے رکھ دیئے۔ ملک بھر کے دانشور ساری رات بحث کرتے رہے لیکن وزیر نے دوسرے دن دانشور بڑھا دیئے لیکن نتیجہ وہی نکلا۔ وہ آنے والے دنوں میں لوگ بڑھاتا رہا مگر اسے کوئی تسلی بخش جواب نہ مل سکا۔ وہ مارا مارا پھرتا رہا، شہر شہر گاؤں گاؤں کی خاک چھانتا رہا، شاہی لباس پھٹ گیا، پگڑی ڈھیلی ہو کر گردن میں لٹک گئی، جوتے پھٹ گئے اور پاؤں میں چھالے پڑ گئے۔ یہاں تک کہ شرط کا آخری دن آ گیا۔ اگلے دن اسے دربار میں پیش ہونا تھا۔ وزیر کو یقین تھا کہ یہ اس کی زندگی کا آخری دن ہے، کل اس کی گردن کاٹ دی جائے گی اور جسم شہر کے مرکزی پل پر لٹکا دیا جائے گا۔ وہ مایوسی کے عالم میں غربا کی بستی میں پہنچ گیا۔ آبادی کے سرے پر ایک فقیر کی جھونپڑی نظر آئی۔ وہ گرتا پڑتا اس جھونپڑی تک پہنچ گیا۔ فقیر سوکھی روٹی پانی میں ڈبو کر کھا رہا تھا اور اس کا کتا شڑاپ شڑاپ کی آوازوں کے ساتھ دودھ پی رہا تھا۔ فقیر نے وزیر کی حالت دیکھی، قہقہہ لگایا اور کہا آپ کے تینوں سوالوں کے جواب میرے پاس ہیں۔ میں بھی آپ کی طرح وزیر تھا، میں نے بھی بادشاہ سے شرط لگانے کی حماقت کی تھی۔ وزیر نے پوچھا کہ آپ سوالوں کے جواب نہیں ڈھونڈھ سکے تھے؟ فقیر نے کہا کہ ڈھونڈھ لیے تھے۔ میرا کیس آپ سے مختلف تھا۔ میں نے وزارت کو ٹانگ ماری اور اس کٹیا میں آ بیٹھا ہوں۔ اب میں اور میرا کتا مطمئن زندگی گزار رہے ہیں۔

فقیر نے کہا کہ آپ کے دو سوالوں کا جواب میں مفت دوں گا اور تیسرے سوال کی قیمت وصول کروں گا۔ وزیر کے پاس اس کی شرط ماننے کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں تھا۔ اس نے اس کی شرط قبول کرلی اور پہلے سوال کا جواب یہ تھا کہ انسان کی زندگی کی سب سے بڑی سچائی موت ہے۔ اس کا جواب ناقابل تسخیر تھا۔ دوسرے سوال کا جواب انسان کی زندگی کا سب سے بڑا دھوکہ زندگی خود ہے۔ تیسرے سوال پر فقیر نے کتے کے جوٹھے دودھ کا پیالہ اٹھایا اور وزیر کو کہا کہ یہ پی لو۔ وزیر کسی قیمت پر بھی یہ دودھ پینے کو تیار نہیں تھا، فقیر نے کہا اگر تم نے یہ دودھ نہ پیا میں تمہیں تیسرے سوال کا جواب نہیں دوں گا اور کل شاہی جلاد تمہاری گردن اڑا دے گا۔ سیلف ریسپیکٹ ہار گئی، غرض جیت گئی اور وزیر نے ایک سانس میں کتے کا جوٹھا دودھ پی لیا۔ فقیر نے قہقہہ لگایا اور بولا میرے بچے انسان کی سب سے بڑی کمزوری غرض ہوتی ہے۔ یہ اسے کتے کا جوٹھا دودھ پینے پر مجبور کردیتی ہے انسان جوں جوں زندگی کے دھوکے میں آتا ہے موت کی سچائی کو فراموش کرتا جاتا ہے اور اتنا ہی غرض کی دلدل میں پھنستا جاتا ہے اور اس دلدل میں سانس لینے کے لیے اسے روز غرض کا غلیظ دودھ پینا پڑتا ہے۔ لہٰذا میرا مشورہ ہے کہ زندگی کی ان تینوں حقیقتوں کو جان لو۔ وزیر خجالت شرمندگی اور خودغرضی کا تحفہ لے کر نکلا اور محل کی طرف چل پڑا۔ وہ جوں جوں محل کے قریب پہنچ رہا تھا اس کے احساس شرمندگی میں اضافہ ہو رہا تھا، اس کے اندر ذلت کا احساس بڑھ رہا تھا اس کے اندر خوفناک ٹیس اٹھی وہ گھوڑے سے گرا، لمبی ہچکی لی اور اس کی روح قفس عنصری سے پرواز کرگئی۔ ہمیں کسی دن کسی ٹھنڈی جگہ پر بیٹھ کر زندگی کے ان بنیادی سوالوں پر ضروری غور کرنا چاہیے۔ ہمیں یہ سوچنا چاہیے کہ ہم لوگ کہیں زندگی کے دھوکے میں آ کر غرض کے پیچھے تو نہیں بھاگ رہے؟ ہم لوگ کہیں موت کو فراموش تو نہیں کر بیٹھے؟ ہم لوگ کہیں اس کہانی کے وزیر تو نہیں بن گئے؟ مجھے یقین ہے کہ ہم لوگوں نے جس دن یہ سوچ لیا اس دن ہم غرض کے ان غلیظ پیالوں سے بالاتر ہو جائیں گے

وزیر اعظم آج

گے۔ سندھیا نے کہا کہ ہندوستان کا بنایا ہوا نیٹ ورک کلاؤڈ پر مبنی ہے، مستقبل کے لیے تیار ہے اور بغیر کسی رکاوٹ کے 5G میں اپ گریڈ کر سکتا ہے۔ وزیر لانچ کے لیے گوہاٹی میں ہوں گے۔ یہ ٹیلی کام سیکٹر کے لیے ایک نیا دور ہے، ایک ایسا دور جہاں ہندوستان سب سے بڑے ممالک کے ڈومین میں داخل ہو گیا ہے، جو ٹیلی کام آلات تیار کرتے ہیں، بشمول ڈنمارک، سویڈن، جنوبی کوریا، چینچونکہ ہندوستان اب پانچواں ملک ہے۔ رویہ میں یہ بڑی تبدیلی، اہداف میں تبدیلی کو پی ایم نے آگے بڑھایا، پالی اور حوصلہ افزا کیا۔ وزیر نے کہا، 4G کو مکمل کرنے کے بعد، ''ہم اسے بھی 5G میں تبدیل کرنے کی طرف بڑھیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''ہمارے 4G ٹاورز اور BTS پہلے ہی ہمارے ملک کے طول وعرض میں 22 ملین صارفین کی خدمت کر رہے ہیں۔ پی ایم ڈیجیٹل بھارت ندھی کے ذریعے ہندوستان کے 100 فیصد 4 جی سیچوریشن نیٹ ورک کی نقاب کشائی بھی کریں گے، جہاں مشن موڈ پروجیکٹ میں 29000-30,000 گاؤں کو جوڑا گیا ہے۔ آج کا دن ایک اہم دن ہے، جو 24 گھنٹوں میں، عالمی ٹیلی کام کے نقشے پر ہندوستان کا ابھرنا، نہ صرف 1.2 بلین صارفین کو ایک سروس فراہم کرنے والے کے طور پر دنیا میں سب سے سستے کال ریٹ اور سب سے سستا ڈیٹا ریٹ 11 سینٹ / جی بی کے ساتھ، بلکہ کل وہ دن بھی آئے گا جب دنیا ہندوستان کو بیدار کرے گی اور صرف ایک ساز وسامان فراہم کرنے والے کے طور پر آئے گی۔

سونم وانگچک گرفتار

لئے بند کر دی گئیں تاکہ افواہوں پر قابو پایا جا سکے۔ تاہم اس اچانک فیصلے نے طلبہ، تاجروں اور عام شہریوں کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ مقامی ذرائع کا کہنا ہے کہ لیہہ اور کرگل میں پولیس اور نیم فوجی دستوں کی اضافی نفری تعینات کر دی گئی ہے تاکہ ممکنہ احتجاج کو ناکام بنایا جا سکے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ لیہہ ایپکس باڈی اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس گزشتہ پانچ برسوں سے لداخ کے لئے ریاستی درجہ اور چھٹے شیڈول کے نفاذ کی مانگ کر رہی ہیں۔ مرکزی حکومت نے مذاکرات کا اگلی تاریخ 6 اکتوبر کو طے کی ہے لیکن سونم وانگچک کی گرفتاری نے اس عمل پر بھی سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق اس دوران مرکزی زیر انتظام علاقے لداخ کی راجدھانی لیہہ شہر میں بغیر کسی نرمی کے جمعہ کو مسلسل تیسرے دن کرفیو نافذ جاری اور کارگل، نوبرا، زنسکار، پدم، چانگ تھانگ، دراس اور لامایورو میں پابندیاں برقرار رہنے کے بیچ وزارت داخلہ کی ایک ٹیم نے سیکورٹی کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے یہاں کئی میٹنگیں کیں۔ حکام نے بتایا کہ کہیں سے بھی کسی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع نہیں ملی۔ بدھ کی شام کو لیہہ قصبے میں کرفیو نافذ کر دیا گیا تھا، جب LAB کی کال پر ریاستی درجہ دینے اور چھٹے شیڈول کی لداخ میں توسیع کے مطالبے کیلئے ہوئے احتجاج کے دوران وسیع پیمانے پر تشدد کے نتیجے میں 4 افراد کی موت اور کئی سیکورٹی اہلکاروں سمیت 90 دیگر زخمی ہو گئے تھے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے جمعہ کو بتایا کہ لداخ میں سیکورٹی کی مجموعی صورتحال پرامن رہی۔ لوگوں کو ضروری اشیاء خریدنے کی اجازت دینے کیلئے دن کے آخر میں پابندیوں میں نرمی کا امکان ہے۔ وسیع پیمانے پر ہونے والی جھڑپوں کے بعد 50 سے زیادہ افراد کو حراست میں لیا گیا تھا، جب کہ کرگل سمیت دیگر 7 بڑے قصبوں میں بی این ایس کی دفعہ 163 کے تحت 5 یا اس سے زیادہ افراد کے جمع ہونے پر پابندی کے احکامات کے تحت سخت پابندیاں بھی نافذ رہیں۔ پولیس اور نیم فوجی دستے انسداد فسادات کی وردیوں میں امن وامان برقرار رکھنے کے لئے سنسان گلیوں میں گشت کرتے نظر آئے۔ بہت سے علاقوں میں لوگوں نے شکایت کی کہ ان کے پاس راشن، دودھ اور سبزیوں سمیت ضروری سامان کی کمی ہے۔ لیہہ کے ضلع مجسٹریٹ رومیل سنگھ ڈونک نے تمام سرکاری اور نجی اسکولوں، کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں کو جمعہ سے 2 دن کیلئے بند رکھنے کا حکم دیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ اس کے علاوہ آنگن واڑی مراکز بھی بند رہیں گے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ وزارت داخلہ کے عہدیداروں کی ایک اعلیٰ سطحی ٹیم سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے جمعرات کو لیہہ پہنچی۔ انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر اور سول اور پولیس افسران کے علاوہ ایل اے بی کے نمائندوں کیساتھ سلسلہ وار ملاقاتیں کیں۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ وزارت داخلہ کیساتھ ایک تیاری میٹنگ 27 یا 28 ستمبر کو نئی دہلی میں ہوگی، جو کہ مرکزی وزارت داخلہ کی طرف سے تاریخ کی تصدیق سے مشروط ہے۔ میٹنگ میں لیہہ ایپکس باڈی اور کارگل ڈیموکریٹک الائنس کے تین تین نمائندوں کے علاوہ لداخ کے ایم پی (محمد حنیفہ جان) بھی شرکت کریں گے۔ لیہہ ایپکس باڈی کے چیئرمین تھوپستان چھیوانگ اور شریک چیئرمین چیرنگ دورجے کی طرف سے جاری کردہ مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ تیاری اجلاس کے بعد وزارت داخلہ کی ایک اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی کیساتھ ایک فوری سرکاری میٹنگ ہوگی جس میں ایل اے بی اور کے ڈی اے کے 7 اراکین 4 نکاتی ایجنڈے پر مذاکرات ہوں گے۔ ادھر لیہہ ایپکس باڈی کے کو۔چیئرمین چیرنگ دورجے نے جمعہ کو کہا کہ لیہہ میں حالیہ تشدد کے پیچھے نوجوانوں کی بے قابو حرکتیں تھیں اور اس میں کسی غیر ملکی مداخلت کا کوئی ثبوت نہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ شہری ہلاکتوں کے واقعے کی عدالتی تحقیقات کی جائے تاکہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی الگ ہو سکے۔ دورجے نے الزام لگایا کہ پولیس اور سی آر پی ایف اہلکاروں نے مظاہرین پر بلا اشتعال فائرنگ کی، جبکہ لاٹھی چارج کے ذریعے صورتحال کو قابو میں کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا، ہم نے واضح کیا ہے کہ اگر مرکزی وزارت داخلہ وقت پر ہمیں بات چیت کے لیے نہیں بلاتی، تو ہم اپنی تحریک مزید تیز کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ سونم وانگچک کی قیادت میں 35 روزہ بھوک ہڑتال شروع ہوئی، جس کے بعد حکومت نے 6 اکتوبر کے لیے بات چیت کی دعوت دی۔ تاہم 24 ستمبر کو نوجوانوں کی بڑی تعداد بھوک ہڑتال کے مقام پر پہنچی اور صورتحال قابو سے باہر ہو گئی۔ مظاہرین نے ہل ڈیولپمنٹ کونسل کے دفتر اور قریبی بی جے پی دفتر کو نقصان پہنچایا۔ دورجے نے کہا، 'ہم نے انہیں روکنے کی کوشش کی، لیکن پولیس نے بلا امتیاز فائرنگ کی، جس سے نوجوان مزید مشتعل ہو گئے۔' دورجے نے یہ بھی کہا کہ مظاہرین مسلح نہیں تھے اور ان پر غیر ملکی اثر ڈالنے کا الزام بالکل غلط ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی کے دفاتر پر حملہ کرتے وقت قومی پرچم اور مذہبی اور تاریخی شخصیات کے تصویریں محفوظ رکھی گئیں، جبکہ پارٹی کے جھنڈے جلائے گئے۔ دورجے نے کہا کہ کچھ حکومتی اہلکار، بشمول لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا، نے غیر ملکی مداخلت کا دعویٰ کیا، لیکن یہ صرف اپنی ناکامی چھپانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، ''اگر ایل جی غیر ملکی مداخلت کہہ رہے ہیں تو دیگر ایجنسیاں وہاں کیا کر رہی تھیں؟'' آخر میں ایل اے بی نے عدالتی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ معلوم ہونا ضروری ہے کہ براہ راست فائرنگ کی ضرورت کیوں پڑی۔ ایل اے بی کی قانونی ٹیم گرفتار کیے گئے مظاہرین کی رہائی کے لیے کام کر رہی ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر نے

رکھنا ہوگا اور دہشت گردی اور اس کے مکمل نیٹ ورک کے خلاف سخت کارروائی کرنی ہوگی''۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سیکورٹی اپریٹس کو مسلسل بہتری لانے اور بڑھتے ہوئے خطرات سے نمٹنے کے لئے پیشگی تیاری اپنانے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے بنیاد پرستی اور منشیات کے خطرے سے مؤثر طور پر نمٹنے کے لئے ''مکمل حکومتی حکمت عملی'' اپنانے پر زور دیا۔ ادھر ی این آئی کے مطابق اس میٹنگ میں اہم فیصلہ کے تحت پہلگام حملے کے بعد بند پڑے سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ادھر جے کے این ایس کے مطابق ذرائع کا کہنا ہے کہ اجلاس میں آنے والے موسم سرما کی تیاریوں، دراندازی کی روکتھام، پاکستان کی جانب سے لائن آف کنٹرول پر حالیہ اضافی سرگرمیوں اور دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مختلف سیکورٹی اور انٹلی جنس ایجنسیوں کے اعلیٰ حکام کے ذریعہ لیفٹیننٹ گورنر کو دی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ اندرون جموں وکشمیر انسداد دہشت گردی کارروائیاں جاری رکھنے کیساتھ ساتھ لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحدوں پر بھی نگرانی بڑھا دی گئی ہے تاکہ دراندازی کی کوششوں کو بروقت کارروائیاں کرکے ناکام بنایا جا سکے۔

مرکز جموں کشمیر کے

کرتا۔ انہوں نے کہا کہ لداخ کے لوگوں نے انتخابات کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا تھا لیکن مرکزی وزیر کے دورے اور تازہ یقین دہانیوں کے بعد انہوں نے نہ صرف انتخابات میں حصہ لیا بلکہ بی جے پی کو جیتنے میں بھی مدد کی۔ جب اپوزیشن لیڈر سنیل شرما کے اس الزام کے بارے میں پوچھا گیا کہ وزیر اعلیٰ تشدد کو جواز بنا رہے ہیں تو عمر عبداللہ نے کہا کہ اس کا کوئی جواز نہیں ہے۔ انہوں نے کہا ''تشدد کو جواز فراہم کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے، لیکن الزام تراشی کرنا لیڈر آف اپوزیشن کی عادت بن گئی ہے۔ اسے جواب دینا چاہیے کہ یہ صورتحال کیوں پیدا ہوئی ہے۔ میں نہ تو لداخ کا ایل جی ہوں اور نہ ہی میں سیکورٹی آلات کو کنٹرول کرتا ہوں۔'' وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے میں تاخیر پر بھی سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا ''ریاست بحال کیوں نہیں ہوئی؟ کیا اس کی وجہ ایل او پی وزیر اعلیٰ نہیں ہے؟ اگر یہ حالت ہے تو انہیں عدالت کو صاف صاف بتا دینا چاہئے کہ بی جے پی کے اقتدار سے باہر ہونے تک ریاست بحال نہیں ہوگی لیکن ہم انہیں اقتدار میں نہیں آنے دیں گے۔ چاہے وہ ریاست کا درجہ بحال کرنے میں تاخیر کریں، ہم موجودہ سیٹ اپ میں حکومت چلاتے رہیں گے۔'

امریکہ کا ہندوستانی

ادویات کا بڑا ذریعہ ہیں۔ انڈسٹری چیمبر فکی کی پچھلے سال شائع شدہ رپورٹ کے مطابق، امریکہ کی جینرک ادویات کی 40 فیصد مانگ ہندوستانی کمپنیوں کے ذریعے پورا کی جاتی ہے۔ ہندوستان نے پچھلے مالی سال میں 30.47 ارب ڈالر کی ادویات برآمد کی تھیں۔ اس میں سے 31 فیصد سے زیادہ امریکہ کو برآمد کی گئی تھیں۔ امریکہ کے علاوہ برطانیہ کی مجموعی دواسازی کی مانگ کا 25 فیصد حصہ بھی ہندوستان فراہم کرتا ہے۔ اس سے پہلے امریکہ نے اگست کے پہلے ہفتے میں ہندوستانی مصنوعات پر 25 فیصد درآمدی ڈیوٹی لگا دی تھی۔ اس کے بعد 27 اگست سے مزید 25 فیصد ڈیوٹی لگا کر کل درآمدی ڈیوٹی 50 فیصد کر دی گئی۔ مسٹر ٹرمپ نے روس سے خام تیل کی خریداری جاری رکھنے کے سبب ہندوستان پر اضافی 25 فیصد ٹیرف لگایا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ روس تیل کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم کا استعمال یوکرین کے خلاف جنگ میں کر رہا ہے۔ امریکی صدر نے اسی ہفتے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں بھی اپنا الزام دہرایا تھا۔ ادویات کے علاوہ مسٹر ٹرمپ نے گھریلو کمپنیوں کو تحفظ دینے کے لیے یکم اکتوبر سے بھاری ٹرکوں، کچن کیبنٹ اور باتھ روم وینٹی پر بھی درآمدی ڈیوٹی لگانے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے ٹروتھ سوشل پر لکھا ہے کہ بھاری ٹرکوں پر یکم اکتوبر سے 25 فیصد، کچن کیبنٹ اور باتھ روم وینٹی اور متعلقہ مصنوعات پر 50 فیصد اور اپہولسٹر فرنیچر پر بھی 30 فیصد درآمدی ڈیوٹی لگائی جائے گی۔

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے

وفد نے ضلع بارہمولہ سے متعلق اہم ترقیاتی امور پر توجہ دلائی جو عوامی فلاح وبہبود سے وابستہ ہیں۔ جے کے پی سی کے ایس آر او۔43 اُمیدواروں کے ایک وفد نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور ان کی زیر التواء ہمدردانہ تقرری کے معاملات کو جلد حل کرنے کی اپیل کی۔ ایک اور ملاقات میں صدر جموں وکشمیر ایمپلائز کوآرڈی نیشن کمیٹی اور اُن کی ٹیم نے ملازمین کی فلاح و بہبود، سروس کی شرائط اور افرادی قوت کے دیگر مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اُنہوں نے ملازمین دوست پالیسیوں پر عمل درآمد کرنے پر وزیر اعلیٰ کا شکریہ اَدا کیا اور کہا کہ عمر عبداللہ کی حکومت نے ملازمین کی فلاح کے لئے مثبت اقدامات کئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے تمام وفود کو بغور سُنا اور اُنہیں یقین دِلایا کہ جائز مطالبات اور شکایات کو متعلقہ محکموں کے ساتھ اُٹھایا جائے گا اور جلد از جلد مناسب کارروائی کی جائے گی۔ اُنہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ان کی حکومت ذمہ دار حکمرانی کے لئے پُرعزم ہے اور تمام شعبوں میں لوگوں کی اُمنگوں کو پورا کرنے پر مرکوز ہے۔ اس موقعہ پر مشیر پنجاب ہیریٹیج وٹورازم پروموشن بورڈ، محکمہ سیاحت و ثقافتی اُمور حکومت پنجاب دیپک بالی نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور سیاحت سے متعلق مختلف اقدامات اور بین الصوبائی تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔

چیف سیکرٹری نے

جیت سنگھ؛ سیکرٹری محکمہ محنت وروزگار کمار راجیو رنجن، ایگزیکٹو ڈائریکٹر جے اینڈ کے بینک؛ ڈائریکٹران صنعت وحرفت کشمیر، جموں اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے زور دیا کہ کم از کم 70,000 سے 80,000 مستفیدین کو مالیاتی اداروں کے ساتھ کریڈٹ لنکیج کے دائرے میں لایا جانا چاہیے تاکہ وہ اپنے کاروبار کو تجارتی سطح پر وسعت دے سکیں۔ انہوں نے متعلقہ محکموں اور بینکوں کو ہدایت دی کہ وہ قرضوں کی منظوری اور وقت پر رقم کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے قریبی تال میل سے کام کریں۔ چیف سیکرٹری نے مضبوط رَسائی کی ضرورت کو اُجاگر کرتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ پورے یونین ٹیریٹری کے ہر گوشے میں عوامی بیداری مہم چلائی جائے تاکہ دست کاروں اور کاریگروں کو سکیم کے مکمل فوائد سے آگاہ کیا جا سکے۔ اُنہوں نے کہا کہ بلاک سطح پر کامن سروس سینٹروں (سی ایس سیز) کو استعمال کرتے ہوئے ان لوگوں کے لئے تربیتی پروگرام منعقد کیے جائیں جنہیں ٹول کٹس دی گئی ہیں تاکہ وہ سکیم کی مدد سے کامیاب کاروباری بننے کے امکانات سے پوری طرح آگاہ ہوں۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صرف ٹول کٹس کی تقسیم اور تربیت کافی نہیں ہے بلکہ مستفیدین کی مسلسل رہنمائی اور حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے۔ اُنہوں نے مقامی کامیابی کی داستانیں دکھانے کی تجویز دی تاکہ دست کاروں کو قابل عمل کاروباری منصوبے قائم کرنے اور دوسروں کے لئے روزگار پیدا کرنے کی تحریک ملے۔ کمشنر سیکرٹری وکرم جیت سنگھ نے سکیم کے تحت پیش رفت پیش کی اور بتایا کہ جموں وکشمیر یونین ٹیریٹریز میں پہلے نمبر اور تمام ریاستوں اور یوٹیز میں مجموعی طور پر نویں نمبر پر ہے جہاں 1,54,881 کامیاب رجسٹریشنز ہو چکی ہیں۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ یہ یونین ٹیریٹری قومی سطح پر آٹھویں نمبر پر ہے جہاں 1,42,175 ٹول کٹس منتخب کی گئیں اور 64,936 مستفیدین کو فراہم کی گئیں تاکہ کاریگروں کو جدید آلات سے لیس کیا جا سکے تاکہ وہ اپنے ہنر کو مزید بہتر بنا سکیں۔ سیکرٹری محنت و روزگار کمار راجیو رنجن نے ہنر کی تربیت کے حوالے سے بتایا کہ یونین ٹیریٹری ملک میں 1,32,571 ہنر کی تربیت مکمل کرنے کے ساتھ ساتویں نمبر پر ہے جو مضبوط سکل ڈیولپمنٹ کی عکاسی کرتا ہے۔ کریڈٹ لنکیج کے بارے میں میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ جموں وکشمیر قومی سطح پر قرضوں کی منظوری میں گیارہویں نمبر پر ہے جس میں 13,787 کیسز منظور کئے گئے اور 8,867 کیسز کی رقم جاری کی گئی جس سے کاریگروں کے کاروبار میں 83 کروڑ روپے سے زائد کا سرمایہ فراہم کیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے ان کامیابیوں کو سراہا لیکن کریڈٹ کی رَسائی کو مزید مضبوط بنانے اور کاریگروں کو خود کفیل کاروباری بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ پی ایم وشوکرما یوجنا ایک مرکزی سرکاری سکیم ہے جو 18 روایتی ہنر کے شعبوں میں کام کرنے والے دست کاروں اور کاریگروں کو مکمل مدد فراہم کرنے کے لئے بنائی گئی ہے۔ اس سکیم کے تحت پی ایم وشوکرما سرٹیفکیٹ اور شناختی کارڈ، ہنر کی اَپ گریڈیشن، 15,000 روپے کے ٹول کٹ انعام اور 3 لاکھ روپے تک بغیر ضمانت قرض کی سہولیت فراہم کی جاتی ہے تاکہ وہ اپنا کاروبار قائم اور بڑھا سکیں

سکینہ ایتو نے

کا بھی جائزہ لیا۔ وزیر تعلیم نے چیئرپرسن کو ہدایت دی کہ خصوصی بی ایڈ کورس میں مزید نشستوں کی گنجائش کا جائزہ لیا جائے کیوں کہ جموں وکشمیر میں چاہے وہ مرکزی دھارے کے ادارے ہوں یا خصوصی تعلیمی مراکز خصوصی بچوں کی تعلیم وتربیت کے لئے تربیت یافتہ اساتذہ کی بہت زیادہ ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ سکینہ ایتو نے دیگر معاملات پر گفتگو کرتے ہوئے جے کے بی او ایس ای کو ہدایت دی کہ طلباء اور درخواست دہندگان کے لئے ایک معیاری شکایات ازالہ نظام قائم کیا جائے تاکہ ان کی مشکلات کو بروقت حل کیا جا سکے۔ وزیر موصوفہ نے شفاف اور میرٹ کی بنیاد پر داخلوں کو یقینی بنانے میں جے کے بی او پی ای ای کے رول کی ستائش کی اور یقین دلایا کہ حکومت اس ادارے کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی تاکہ جموں وکشمیر کے طلباء کو ملک کے دیگر حصوں کے برابر پیشہ ورانہ اور تکنیکی تعلیم حاصل کرنے کے مزید مواقع پیدا کرنے میں حکومت کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ اُنہوں نے چیئرپرسن کو ہدایت دی کہ وہ مختلف اقدامات پر کام جاری رکھیں جو پیشہ ورانہ تعلیم کے نظام کو مزید مضبوط بنائیں گے اور جموں وکشمیر کے باصلاحیت طلباء کو معیاری، متنوع اور کیریئر پر مبنی تعلیمی مواقع فراہم کریں گے۔ اس موقعہ پر چیئرپرسن جے کے بی او پی ای ای نے وزیر تعلیم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی کوششوں سے جموں وکشمیر کے طلباء کے لئے 290 نئی ایم بی بی ایس نشستوں کا اضافہ کیا گیا ہے جو نہ صرف میڈیکل شعبے میں دلچسپی رکھنے والے طلباء کے لئے ایک بڑا موقع ہے بلکہ یہ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت کے اس عزم کو بھی مضبوط کرتا ہے کہ جموں وکشمیر کو علمی ترقی کا مرکز بنایا جائے۔

ترکیہ نے اقوام متحدہ میں

جنرل اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہندوستان اور پاکستان کو بات چیت کے ذریعے کشمیر کا مسئلہ حل کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا تھا کہ اس میں ہندوستان کو سکیورٹی کونسل کی مدد لینی چاہیے۔ یاد رہے کہ ترکی نے 1974 میں قبرص کے شمالی حصے پر قبضہ کیا تھا، جس کے بعد سے وہاں تنازعہ پیدا ہوا ہے۔ ہندوستان نے شمالی اٹلانٹک معاہداتی تنظیم (ناٹو) کے سکریٹری جنرل مارک روٹے کے اس دعوے کو مسترد کر دیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور روس کے صدر ولادیمیر پوتن کے درمیان فون پر بات ہوئی۔ انہوں نے اسے حقیقت کے منافی اور بے بنیاد قرار دیا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعہ کے روز یہاں ہفتہ وار بریفنگ میں اس معاملے پر ناٹو سربراہ کے بیان کو مکمل طور پر رد کرتے ہوئے کہا، "ہم نے وزیر اعظم نریندر مودی اور صدر ولادیمیر پوتن کے درمیان مبینہ فون بات چیت کے بارے میں ناٹو سکریٹری جنرل مارک روٹے کا بیان دیکھا ہے۔ یہ بیان حقیقت کے منافی اور مکمل طور پر بے بنیاد ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کبھی بھی صدر پوتن سے اس طرح کی بات نہیں کی جیسا بیان کیا جا رہا ہے۔ ایسی کوئی بات چیت ہوئی ہی نہیں ہے۔" مسٹر جیسوال نے کہا، "ہم ناٹو جیسی اہم تنظیم کی قیادت سے عوامی بیانات میں زیادہ ذمہ داری اور درستی کی توقع رکھتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "وزیر اعظم سے متعلق ایسی بات چیت کے حوالے سے قیاس آرائی یا لاپرواہی پر مبنی تبصرے ناقابل قبول ہیں جو حقیقت میں کبھی ہوئی ہی نہیں۔" رپورٹس کے مطابق، ناٹو سربراہ سے ایک انٹرویو میں پوچھا گیا کہ کیا یوکرین تنازعہ کے حوالے سے امریکی ٹیریف کا ہندوستان پر کوئی اثر پڑا ہے، تو انہوں نے مزاحاً کہا، "ہندوستان پر ٹیریف کا اثر براہ راست روس پر ہو رہا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہندوستان ماسکو میں ولادیمیر پوتن سے فون پر بات کر رہا ہے اور نریندر مودی پوچھتے ہیں، 'میں آپ کی حمایت کرتا ہوں، لیکن کیا آپ مجھے اس حکمت عملی کے بارے میں سمجھا سکتے ہیں؟ کیونکہ اب امریکہ کی جانب سے لگائے گئے 50 فیصد ٹیریف سے میں بھی متاثر ہوں۔ صدر ٹرمپ اپنے اقدامات پر عمل کر رہے ہیں۔'" وزارت خارجہ کے ترجمان نے روس سے تیل خریدنے کے بارے میں ہندوستان کے موقف کو دہراتے ہوئے کہا، "جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے، ہندوستان کی توانائی کی درآمد کا مقصد ہندوستانی صارفین کے لیے سستی توانائی کی قیمت یقینی بنانا ہے۔ ہندوستان اپنے قومی مفادات اور اقتصادی سلامتی کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گا۔

اگلے 10 دنوں تک

چھائی رہی اور اس دوران دیہی علاقوں میں کسانوں کو اپنے کھیت کھلیانوں میں دھان فصل کی کٹائی اور دوسرے کاموں میں مصروف عمل دیکھا گیا۔

چرار شریف میں

کے کلام سے فضا کو معطر کر دیتی ہیں۔ چرار شریف آستانہ عالیہ کے متولی حاجی یونس جان نے یو این آئی کو بتایا کہ 'یہ روایت آج بھی اسی عقیدت اور احترام کے ساتھ قائم ہے جیسے ماضی میں تھی۔ انہوں نے کہا: 'یہاں کی خواتین ایک ماہ تک مسلسل نصف شب کو آستانہ پر آ کر ذکر واذکار اور دعا ومناجات میں محو رہتی ہیں۔ یہ روایت دو سے تین سو سال پرانی ہے اور خواتین اسے نسل در نسل نبھا رہی ہیں۔ وہ اپنے گھروں کے کام کاج سے فارغ ہو کر رات کے تین بجے آتی ہیں اور نماز فجر تک یہ محفل جاری رہتی ہیں'۔ انہوں نے بتایا کہ خواتین امن وسکون، شانتی اور وادی میں خوشحالی کے لئے دعائیں کرتی ہیں، یہ خواتین صرف اپنے گھروں یا خاندان کے لئے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لئے دعا کرتی ہیں۔ یہی اس روایت کی سب سے بڑی خوبی ہے۔ موصوف متولی نے کہا کہ جموں وکشمیر کی وقف بورڈ چیئرپرسن ڈاکٹر درخشان اندرابی نے یہاں خواتین کے لئے ایک الگ کمرہ تعمیر کرایا ہے تاکہ وہ وہاں پر نعت خوانی کا اہتمام کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اب خواتین بارش، سردی یا ہجوم کے باوجود سکون سے اپنی عبادات کر سکتی ہیں، جو کہ ایک مثبت قدم ہے۔ عرس کی تیاریوں میں مصروف ایک مقامی خاتون شاہینہ بانو نے یو این آئی سے بات کرتے ہوئے کہا: 'ہمارے بزرگوں نے ہمیں یہ روایت سونپی ہے کہ عرس سے پہلے ایک مہینہ ہم راتوں کو اللہ کے حضور دعاؤں میں گزاریں۔ یہ ہمارے لئے سعادت ہے۔ ہم اپنے بچوں، اپنے علاقے اور پوری وادی کے لئے امن وسکون مانگتے ہیں'۔ ایک اور خاتون رفیقہ جان کا کہنا تھا: 'ہم یہاں نہ صرف ذکر واذکار کرتے ہیں بلکہ حضرت شیخ نور الدین نورانی (رح) کا کلام پڑھ کر دلوں کو سکون ملتا ہے۔ ان کے اشعار انسان کو بھائی چارے اور محبت کا پیغام دیتے ہیں، جو آج کے دور میں سب سے زیادہ ضروری ہے'۔ چرار شریف کے مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ خواتین کی یہ شب بیداری قصبے میں ایک خاص روحانی ماحول پیدا کرتی ہے۔ رات کے وقت جب قصبہ خاموشی میں ڈوبا ہوتا ہے تو آستانے سے اٹھنے والی نعت خوانی اور ذکر کی صدائیں ایک عجیب کیفیت طاری کر دیتی ہیں۔ ایک عمر رسیدہ عقیدت مند نے کہا: 'یہ ماحول ہماری نئی نسل کے لئے بھی ایک سبق ہے کہ روحانیت اور دعا سے ہی زندگی کو سکون مل سکتا ہے۔' خواتین کی یہ عبادات عرس کی تقریبات کے ساتھ ختم نہیں ہوتیں بلکہ وہ دیگر زیارت گاہوں پر بھی حاضری دیتی ہیں۔ متولی یونس جان کے مطابق عرس کے اختتام کے بعد خواتین قریبی آستانوں، خاص طور پر صدر موج اور دیگر بزرگان دین کے آستانوں پر بھی جاتی ہیں۔ یہ ایک طرح سے روحانی سفر کا تسلسل ہے۔' چرار شریف کا سالانہ عرس محض ایک مذہبی اجتماع نہیں بلکہ وادی کشمیر کی روحانی روایت اور ثقافتی پہچان کی علامت ہے۔ یہاں کی خواتین نے اس روایت کو صدیوں سے اپنے کندھوں پر اٹھا رکھا ہے اور آج بھی اسی خلوص اور محبت سے اللہ کے حضور دعائیں کرتی ہیں۔ ان کی شب بیداریاں اور دعائیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ کشمیر کی سرزمین روحانیت، صبر اور عقیدت میں اپنی مثال آپ ہے۔

لداخ کے لوگوں کے

کہا "ان کی زمین اور روزگار کے حقوق کو شدید خطرات لاحق ہیں کیونکہ مقامی انتظامیہ اور منتخب اداروں کو لیفٹیننٹ گورنر اور بیوروکریسی نے اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔ آئین کے چھٹے شیڈول کے تحت تحفظ اور منتخب مقننہ کے ساتھ ان کے جائز مطالبات پر صرف میٹنگیں ہی ہوتی رہیں۔ لائن آف ایکچوئل کنٹرول کے ساتھ جمود اور 19 جون 2020 کو چین کو وزیر اعظم کی کلین چٹ نے اہم غیر یقینی صورت حال پیدا کر دی ہے۔" کانگریس لیڈر نے کہا کہ لداخ ہندوستان کے لیے ثقافتی، اقتصادی، ماحولیاتی اور اسٹریٹجک لحاظ سے کافی اہمیت کا حامل ہے۔ لداخ کے لوگ ہمیشہ سے اپنی سماجی اقدار اور ورثے پر فخر کرتے رہے ہیں۔ کانگریس رہنما نے امید ظاہر کی کہ لداخ کے لوگوں کے دکھ اور درد سے حکومت ہند کا ضمیر جاگ جائے گا اور وہ نہ صرف بات چیت کے ذریعے ان کے مسائل حل کرے گی بلکہ ان کی جائز خواہشات کو جلد از جلد پورا کرنے کے لیے بھی اقدامات کرے گی۔ کانگریس پارٹی نے کہا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے کچھ لیڈر، نیوز چینل کے اینکر اور سوشل میڈیا کے کئی لوگ تشدد میں ملوث کسی شخص کی تصویر غلط طریقے سے پیش کر کے اسے کانگریسی کونسلر بتا کر پارٹی کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پارٹی نے اسے سوچی سمجھی سازش کا حصہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ سیاسی فائدہ حاصل کرنے کے لیے کانگریس کے خلاف چلائے جا رہے پروپیگنڈے کا حصہ ہے، اور اس میں ملوث افراد کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے سربراہ جے رام رمیش نے کہا کہ بی جے پی کے کئی لیڈر اور کچھ اینکرز اور سوشل میڈیا پر اثر انداز کرنے والے ایک شخص کی تصاویر اور فوٹیج دکھا رہے ہیں اور اسے کانگریس کے منتخب کونسلر فنٹسوگ اسٹین زن تسپاگ بتا کر اسے غلط طور پر پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہم ان تمام لوگوں کے خلاف قانونی اور فوجداری کارروائی کر رہے ہیں جنہوں نے نہ صرف ہماری پارٹی کو بدنام کرنے کی کوشش کی ہے بلکہ احتجاج کو بھڑکا کر بدامنی اور اختلاف کو ہوا دینے کی بھی کوشش کی ہے۔" مسٹر کھیڑا نے کہا کہ لداخ کے لوگوں کے تئیں حساسیت ظاہر کرنے کی بجائے بی جے پی اور اس کے میڈیا اور سوشل میڈیا مہم چلانے والے ہمیشہ کی مانند کیچڑ اچھال رہے ہیں اور لداخ میں غصے کا فائدہ اٹھا کر سیاسی مخالفین سے حساب برابر کرنے کا موقع تلاش کر رہے ہیں۔

ایل جی نے

جائے۔ سرکاری دفاتر کے ساتھ براہ راست رابطہ کاری، ضرورت پڑنے پر سہولت کاری کے انتظامات، اور پیش رفت کی نگرانی کے ذریعے کیندر فوجیوں کو یقین دلاتا ہے کہ وہ اپنی قومی ڈیوٹی پر پوری توجہ مرکوز کرتے ہوئے اپنے خاندانوں کی ضروریات کا خیال رکھا جائے گا۔ جموں اور سرینگر کے سول سیکرٹریٹس میں اب فعال اپنے دفاتر کے ساتھ کیندر جموں وکشمیر سے تعلق رکھنے والے تمام حاضر سروس اہلکاروں کے ساتھ ساتھ فی الحال یونین ٹیریٹری میں تعینات اہلکاروں کے سول مسائل کو حل کرنے کے لئے ایک سنگل ونڈو سہولیاتی مرکز کے طور پر کام کرے گا۔ سیکرٹری قبائلی امور اور انچارج لفٹیننٹ گورنر سینک سہایتا کیندر نے جموں وکشمیر ہوم ڈیپارٹمنٹ کی نگرانی میں سینک سہایتا کیندر کے بارے میں ایک تفصیلی پریزنٹیشن دی۔

وزیراعلیٰ نے سرینگر

روح ہے۔'' عمر عبداللہ نے ہندوستان اور دیگر ممالک سے آئے ہوئے کھلاڑیوں اور وفود کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا، ''ہمیں آپ کی میزبانی کرنے اور سری نگر کو اس باوقار چیمپئن شپ کے لئے جگہ کے طور پر منتخب کرنے پر بہت فخر ہے اور مجھے اُمید ہے کہ آپ نہ صرف اس مقابلے سے لطف اندوز ہوں گے بلکہ اس جگہ کی یادیں بھی اپنے ساتھ لے جائیں گے۔'' اس موقعہ پر حصہ لینے والی ٹیموں کی مارچ پاسٹ، جموں وکشمیر کی ثقافتی پرفارمنس اور کھلاڑیوں کی جانب سے پنچاک سلات کا مظاہرہ پیش کیا گیا جس سے حاضرین محظوظ ہوئے۔ افتتاحی تقریب میں وزیر برائے اُمور نوجوان وکھیل کود ستیش شرما، رُکن قانون ساز اسمبلی لال چوک شیخ احسان احمد (پردیسی)، سیکرٹری جموں وکشمیر سپورٹس کونسل نزہت گل، کوچز، حکام اور حصہ لینے والے ممالک کے کھلاڑی موجود تھے۔

سرینگر جموں

پرہیز کرنے کو کہا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ مغل روڈ پر چھوٹی گاڑیوں کو دو طرفہ چلنے کی اجازت ہے تاہم اس روڈ پر کسی بھی بڑی گاڑی کو چلنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہ سری نگر - لیہہ شاہراہ اور سنتھن روڈ پر بھی ٹریفک حسب ایڈوائزری جاری ہے۔

ڈورو

کرنے میں لاپرواہی کا الزام لگایا ہے۔ لوگوں نے حکام پر زور دیا ہے کہ وہ مزید سانحات کو روکنے کے لیے کھیتوں اور گھروں کے ارد گرد گشت اور حفاظتی طریقہ کار جیسے فوری اقدامات کریں۔

پرولیج

وہ اپنے آئینی حقوق اور مراعات کو تمام مناسب فورموں پر اُجاگر کریں۔ انہوں نے ادارے کی سالمیت کو برقرار رکھنے کے لئے اراکین کے اجتماعی عزم پر اعتماد اظہار کیا اور یقین دلایا کہ کمیٹی اپنی آئینی حدود کے اندر رہتے ہوئے عوامی فلاح وبہبود کے وسیع تر مفاد میں کام جاری رکھے گی۔ ممبران نے قیمتی تجاویز بھی پیش کیں اور اس بات پر زور دیا کہ منتخب نمائندگان کی عزت، خودمختاری اور مؤثر کام کاج کو یقینی بنانے کے لئے پروٹوکول کی پابندی ضروری ہے۔ کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ قانون سازوں کے مراعات اور پروٹوکولز سے متعلق معاملات پر ایک تفصیلی رپورٹ مرتب کی جائے گی اور متعلقہ حکام کو مناسب کارروائی کے لئے پیش کی جائے گی۔

سابق رکن

حکومت کے مستحق ہیں جو ہمدردی کے ساتھ ساتھ انصاف اور انسانیت پر مبنی ہو جہاں شکایات کو دیانتداری سے سنا اور دور کیا جائے'۔ انہوں نے جاں بحق ہونے والے افراد کے اہلخانہ کے ساتھ تعزیت کرتے ہوئے کہا: 'میں ہر ایسے تعمیری اقدام میں اپنا کردار ادا کرنے کے لئے تیار ہوں جو امن ومفاہمت کے لئے ہو'۔ ادھر لداخ میں گذشتہ تین روز سے کرفیو جیسی پابندیاں نافذ ہیں اور پورے خطے میں خاموشی کا ماحول سایہ فگن ہے۔ بدھ کے روز پیش آنے والے پر تشدد واقعات کے بعد علاقے میں کشیدگی ہے۔ مظاہرین کا مطالبہ تھا کہ لداخ کو ریاستی درجہ دیا جائے اور آئین کے چھٹے شیڈول کے تحت خصوصی حیثیت دی جائے۔ مرکزی حکومت نے ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک پر الزام عائد کیا ہے کہ انہوں نے اپنے اشتعال انگیز بیانات کے ذریعے عوام کو احتجاج پر اکسایا۔

میرواعظ

جو اس طرح کے بنیادی حقوق پر حملے کو جائز قرار دیتا ہے اور عبادت کو جرم بنا دیتا ہے'

نائب وزیراعلیٰ

ہندی وہ زبان ہے جو ہندوستان کی وسیع سرحدوں کو متحد کر سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''اس میں ملک بھر میں زبان کے رکاوٹوں کو دور کرنے کی بڑی صلاحیت ہے۔'' اس تقریب کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے ''ایک پودا ماں کے نام'' کے نام سے شجرکاری مہم میں حصہ لیا۔ انہوں نے مختلف زمروں میں مقابلوں کے فاتحین کو انعامات بھی تقسیم کیے۔

الطاف ٹھاکر

جان بوجھ کر کیا گیا ہے کہ جس طرح وہاں نیپال اور سعودی عرب کے طرز پر تشدد بھڑکانے کی کوشش کریں گے اور آہستہ آہستہ پروے کھل رہے ہیں اور وانگچو کے خلاف بھی سکنجا کس جا رہا ہے۔''

محبوبہ

معطلی دراصل اس تلخ حقیقت کی بازگشت ہے جس کا برسوں سے کشمیری عوام سامنا کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق، 'آج کا بھارت ایسا ہے جہاں سچ بولنے کی قیمت بہت بھاری چکانی پڑتی ہے۔ ورنہ ایک ایسا شخص جس نے پوری زندگی امن اور عدم تشدد کی راہ اپنائی، آج سلاخوں کے پیچھے کیسے پہنچ سکتا ہے؟ خیال رہے کہ جمعہ کے روز لیہہ میں سونم وانگچک کو پولیس نے اس وقت گرفتار کیا جب دو دن قبل ریاستی درجہ اور چھٹے شیڈول کے مطالبات کے دوران پرتشدد مظاہروں میں چار افراد ہلاک اور قریب نوے زخمی ہوئے تھے۔ گرفتاری کے بعد لیہہ میں انٹرنیٹ خدمات معطل کر دی گئیں اور سخت کرفیو نافذ ہے۔

لیہہ میں آتشزنی

کے تحت مقدمہ درج کیا جا سکتا ہے۔ تشدد کیلئے پہلے ہی لیہہ پولیس اسٹیشن میں متعدد ایف آئی آر درج کی جا چکی ہیں۔ بدامنی کو بڑھنے سے روکنے کیلئے، کرگل سمیت دیگر بڑے شہروں میں، جہاں کرگل ڈیموکریٹک الائنس نے متوازی بند کی کال دی تھی، میں پانچ یا اس سے زیادہ لوگوں کے جمع ہونے پر پابندی لگانے والی سخت پابندیاں بھی لگائی گئیں۔ کرگل کے ضلع مجسٹریٹ راکیش کمار نے بھارتیہ شہری تحفظ سنہیتا کے تحت امتناعی احکامات جاری کیے، غیر مجاز جلوسوں اور عوامی بیانات پر پابندی لگا دی جس سے امن کو خراب کرنے کا خدشہ ہے۔

سینک کالونی

زخمی حالت میں جموں کے ایک ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ اُنہیں لانے والے 2 افراد نے دعویٰ کیا کہ خاتون سڑک حادثے میں زخمی ہوئی تھیں۔ پولیس نے اس ورژن کی بنیاد پر تفتیش کی کارروائی شروع کی لیکن ماہ 30 سالہ ماہ جبین 30 اگست 2025 کو زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسی۔ جس کی وجہ سے 18 ستمبر 2025 کو قتل کا مقدمہ درج کیا گیا۔ اس ساری پیش رفت کے تناظر میں، چنی ہمت جموں پولیس تھانے کے ایس ایچ او؟ انسپکٹر دیپک پٹھانیا، 2 سب انسپکٹرز، وسیم بھٹی اور روہت شرما کیساتھ، ڈیوٹی میں لاپرواہی اور گولی لگنے سے ہونے والی چوٹ کا پتہ لگانے میں ناکامی پر معطل کر دیا گیا۔ اس کے بعد کیس کو کرائم برانچ کو منتقل کر دیا گیا ہے، جو حملہ آور کا سراغ لگانے اور اسے گرفتار کرنے کیلئے کام کر رہی ہے۔

بجلی کھمبے

پر چڑھ گیا تھا۔ وہ خرابی کو ٹھیک کر رہا تھا کہ اچانک وہ پھسل کر گر گیا۔ لوگ اس کی طرف دوڑے اور اسے فوری طور پر قریبی کمیونٹی ہیلتھ سنٹر کرالہ گنڈ منتقل کیا گیا سی ایچ سی کرالہ گنڈ کے ڈاکٹروں نے ابتدائی طبی امداد فراہم کی لیکن بعد میں اس کے زخموں کی شدت کی وجہ سے خصوصی علاج کیلئے اسے ضلع اسپتال ہندواڑہ ریفر کر دیا۔ پولیس حکام نے تصدیق کی کہ واقعے کا نوٹس لے لیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ ادھر ایک شہری ہری تارپتن میں سڑک حادثے میں اس وقت شدید زخمی ہو گیا جب اس کی اسکوٹی کے سامنے اچانک کتا آ گیا جس کے بعد اس کے ساتھ وہ ٹکرا گیا۔ پولیس اور اسپتال ذرائع نے زخمی کی شناخت 34 سالہ سید عرفان ولد سید مقبول ساکنہ ملیہار اپٹن ضلع بارہمولہ کے طور پر کی ہے۔ اسے فوری طور پر جدید علاج کیلئے جے وی سی اسپتال بمنہ منتقل کیا گیا۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ مریض کے سر میں شدید چوٹ آئی ہے اور اس کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ پولیس نے حادثے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ابتدائی اطلاعات کے مطابق اچانک ایک آوارہ کتا اسکوٹر کے سامنے آ گیا جس سے توازن کھو گیا اور شدید گر گیا۔ انہوں نے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ اسی دوران سرینگر باغات چوک علاقے میں جمعہ کی صبح ایک سڑک حادثے میں دو افراد زخمی ہو گئے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ ایک تیز رفتار تھار ایس ایس بی بس سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں تھر میں سفر کرنے والے دو افراد زخمی ہو گئے۔ دونوں زخمیوں کو فوری طبی امداد دی گئی جبکہ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے۔

منشیات

کرنے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ یہ کارروائی انچارج پولیس پوسٹ واچی ایس آئی قیصر مقبول نے SDPO زینہ پورہ شری وسیم احمد۔ جے کے پی ایس کی نگرانی میں اور ایس ایس پی شوپیاں شری عنایت علی چودھری۔IPS کی مجموعی کمان میں نہایت احتیاط کے ساتھ انجام دی۔ کلگام میں نیو بائی پاس فرہہ کراسنگ پر لگائے گئے ناکے کی چیکنگ کے دوران انچارج پولیس پوسٹ میر بازار کی سربراہی میں ایک پولیس پارٹی نے ایک مشکوک گاڑی (سوفٹ ڈزائر) کو روکا جس کار جسٹریشن نمبر JK03D-9184 تھا۔ گاڑی کی مکمل تلاشی لینے پر چار تھیلوں میں چھپائی گئی 55.5 کلوگرام پوست کا بھوسا برآمد ہوا۔ گاڑی کے ڈرائیور کی شناخت مظفر احمد بٹ ولد غلام نبی بٹ ساکنہ دونی پورہ بجبہاڑا، حکم انت ناگ کے طور پر ہوئی ہے، کو موقع پر گرفتار کر لیا گیا۔ منشیات کی نقل وحمل کے لیے استعمال ہونے والی گاڑی بھی قبضے میں لے لی گئی۔ پولیس نے عام لوگوں سے انسداد منشیات کی جاری مہم میں اپنا تعاون بڑھانے کی اپیل کی ہے۔ منشیات کے استعمال یا پیڈلنگ سے متعلق کوئی بھی معلومات ہمارے ہیلپ لائن نمبرات (PCR) پر خفیہ طور پر شیئر کی جا سکتی ہیں۔ ایس ایس پی شوپیاں نے یقین دلایا کہ اطلاع دینے والے کی شناخت کو سختی سے خفیہ رکھا جائے گا۔

کے وی آئی

شری انیل کمار شرما، محکمہ جنگلات کے افسران، اسکولی بچوں اور PMTC پامپور کے عملے نے شرکت کی۔ شجرکاری مہم کے دوران پی ایم ٹی سی پامپور کے کیمپس میں ہریالی اور ماحولیاتی بیداری کو فروغ دینے کے لیے بڑی تعداد میں درخت لگائے گئے۔ مزید برآں، پی ایم ٹی سی پامپور نے میونسپل کمیٹی پامپور کے ساتھ مل کر "ایک دن، ایک گھنٹہ، ایک ساتھ" مہم کے تحت صفائی مہم کا انعقاد کیا، جس میں صاف ستھرے ماحول کے لیے عوامی شرکت کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ اس دوران ڈرائنگ کا مقابلہ بھی ہوا جس میں سکول کے بچوں نے حصہ لیا۔ مقابلے کے فاتحین کو ٹرافیوں سے نوازا گیا۔ اس کے علاوہ یوگا سیشن کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں اسکولی بچوں، KVIC کے ملازمین اور محکمہ جنگلات کے افسران نے شرکت کی۔ آخری لیکن کم از کم مباحثہ مقابلہ بھی منعقد ہوا جس میں سکول کے بچوں نے مختلف موضوعات کے بارے میں تفصیلات بتائیں۔ پروگرام کے اختتام پر انیل کمار شرما، پرنسپل پی ایم ٹی سی کے وی آئی سی پامپور نے پروگراموں میں حصہ لینے والے تمام لوگوں کا شکریہ کا ووٹ پیش کیا۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ وزارت ثقافت، حکومت ہند، 17 ستمبر سے 2 اکتوبر 2025 تک سیوا پرو 2025 کو خدمت، تخلیقی صلاحیتوں اور ثقافتی فخر کے ملک گیر تہوار کے طور پر منا رہی ہے۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے 2047 تک وکشت بھارت کے وژن کی رہنمائی میں، سیوا پرو کا مقصد کمیونٹیز، اداروں اور افراد کو سیوا (خدمت)، تخلیقی صلاحیتوں اور ثقافتی فخر کی اجتماعی تحریک میں اکٹھا کرنا ہے۔

کھریو

رقم اور تاش کو ضبط کر لیا ہے۔ انہیں گرفتار کر کے تھانے منتقل کر دیا گیا ہے جہاں وہ زیر حراست ہیں۔ اسی مناسبت سے قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ ایف آئی آر نمبر 2025/71 پولیس اسٹیشن کھریو میں درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث پائے جانے والے شخص کے ساتھ قانون کے مطابق نمٹا جائے گا۔ عام لوگوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنے پڑوس میں ہونے والے جرائم کے بارے میں معلومات مقامی پولیس یونٹوں کے ساتھ شیئر کریں۔

احاطہ وقار

موقع پر مختلف معزز شخصیات نے بھی خطاب کیا۔ عبدالغنی پرے چیئرمین سینئر سٹیزنز کونسل نے بھی حضور اکرمؐ کی زندگی کے روشن پہلوؤں اور اُن کی رہنمائی پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ دیگر مقررین نے بھی اپنی پُرمغز گفتگو سے محفل کو مزید بارونق بنایا۔ تقریب کی نظامت قاضی عبدالرشید نے انجام دی۔ نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دی۔ اس پُرنور محفل نے ایک بار پھر یہ ثابت کیا کہ یہ مرکز نہ صرف بزرگ شہریوں کی دیکھ بھال اور تفریح کے لیے ہے بلکہ روحانی تربیت اور سماجی رشتوں کو مستحکم کرنے کا بھی اہم ذریعہ ہے

جے کے آئی ایس

آنکولوجسٹ، کنسلٹنٹ اُجالا سائنس کشمیر سپر سپیشلٹی ہسپتال ڈاکٹر لوپامدرا اور میڈیکل سوشل ورکر ڈی ایم ای، 500 بستروں والا سرکاری چلڈرن ہسپتال مہرین شامل تھے۔ تقریب میں مہمان خصوصی کے ساتھ ایف اے/سی اے او جے کے ای ایس آئی ایس نمیتا، انشورنس میڈیکل آفیسر ای ایم کے اور جے کے ای ایس آئی ایس کے محنتی عملے نے بھرپور شرکت کی جنہوں نے کیمپ کے انعقاد اور خدمات کی مؤثر فراہمی کو یقینی بنانے میں اہم رول ادا کیا۔ اس موقعہ پر لیبر کمشنر نے خطاب کرتے ہوئے صحت مند طرز زندگی اپنانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ طویل المدتی بہتری کو یقینی بنایا جا سکے۔ اُنہوں نے بیمہ شدہ افراد سے اپیل کی کہ وہ اپنے میڈیکل کلیمز بروقت جمع کریں تاکہ ادائیگیاں جلد از جلد مکمل کی جا سکیں۔ سیوا پرو۔2025 کے تحت منعقدہ "سواستھیہ میلہ" جے کے ای ایس آئی ایس کی جاری کوششوں کا حصہ ہے جس کا مقصد بیمہ شدہ کارکنوں اور اُن کے اہل خانہ کو آسانی طبی سہولیات فراہم کرنا، بیداری پیدا کرنا اور انہیں بااختیار بنانا ہے تاکہ جموں وکشمیر میں ایک صحت مند اور مضبوط ورک فورس تیار کی جا سکے۔

پہلی مرتبہ ہندوستان اور پاکستان ایشیا کپ کے فائنل میں مدمقابل

دبئی، 26 ستمبر (یواین آئی) پاکستان نے بنگلہ دیش کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد 11 رنز سے شکست دے کر فائنل میں رسائی حاصل کرلی جہاں اس کا مقابلہ روایتی حریف ہندوستان سے ہوگا ہندوستان اور پاکستان کے میچ میں جذبات ہوں یا جنون، تنقید ہو یا تعریف، کھلاڑیوں کے لیے ہر چیز دوگنا سے زیادہ شدت اختیار کرلیتی ہے اور اس مرتبہ بھی دونوں ملکوں کے کھلاڑیوں اور عوام نے ایسا ہی کچھ کرنے کی تیاری کرلی ہے۔ ایشیا کپ 2025 کے آغاز سے قبل ہی میچز کے شیڈول کو دیکھ کر شائقین کرکٹ نے زیادہ سے زیادہ ہند۔پاک ٹکر کی دعائیں مانگنا شروع کردی تھیں اور اب یہ دعائیں تاریخی حقیقت بن گئی ہیں کیونکہ ہندوستان اور پاکستان کی ٹیمیں پہلی مرتبہ ایشیا کپ کے فائنل میں آمنے سامنے ہوں گی۔ دونوں ٹیمیں آج تک ایشیا کپ کے فائنل میں آمنے سامنے نہیں آئی ہیں۔ یہ پہلا موقع ہے جب دونوں ٹیمیں اس ایونٹ کے فائنل میں ٹرافی کی جنگ کے لیے اتوار کو میدان میں اتریں گی۔ 1984 میں شروع ہونے والا یہ ٹورنامنٹ ہندوستان اور پاکستان مقابلوں کی وجہ سے ہر مرتبہ ہی شائقین کرکٹ اور کرکٹ کے دیوانوں کے لیے بہت ہی خاص رہا ہے۔ 1984 سے لے کر 2025 تک اس ٹورنامنٹ نے کرکٹ کے لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں دیوانوں کو زبردست پاک بھارت ٹاکرے دیکھنے کا موقع دیا، لیکن فائنل میں روایتی حریف کبھی آمنے سامنے نہیں آئے۔ اس مرتبہ اب ایسا ممکن ہوگیا کیونکہ تاریخ میں پہلی مرتبہ ایشیا کپ کا فائنل ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کھیلا جائے گا۔ دبئی کرکٹ اسٹیڈیم میں اتوار کو یہ تاریخی میچ پاکستانی وقت کے مطابق رات ساڑھے 7 بجے شروع ہوگا۔ اب تک اس ٹورنامنٹ میں 2 بار ہندوستان اور پاکستان کے مقابلے ہوئے اور دونوں ہی ہندوستان نے جیتے۔ کون کون سی ٹیمیں ایشیا کپ جیت چکی ہیں؟ ماضی کی بات کی جائے تو ایشیا کپ ٹورنامنٹ صرف 3 ٹیمیں ہی جیتتی چلی آئی ہیں جن میں ہندوستان، پاکستان اور سری لنکا شامل ہیں۔ ان تین ٹیموں میں سب سے زیادہ مرتبہ ایشیا کپ ہندوستان نے جیتا ہے۔ اب تک ہندوستان 8 مرتبہ ایشیا کپ جیت چکا ہے، سری لنکا نے 6 مرتبہ ٹرافی اٹھائی اور پاکستان 2 مرتبہ چیمپئن بنا۔ واضح رہے کہ 2014 کے بعد سے یہ ٹورنامنٹ ہر مرتبہ ایک بار ون ڈے اور اگلی مرتبہ ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ پر کھیلا جارہا ہے۔

پاکستانی کھلاڑی صرف کھیل پر توجہ دیں، مائیک ہیسن

دبئی، 26 ستمبر (یواین آئی) پاکستانی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن نے ٹی 20 ایشیا کپ کے فائنل میں ہند۔پاک سے پہلے کرکٹرز کے لیے خصوصی پیغام جاری کر دیا ہے۔ مائیک ہیسن نے ٹیم کو دبئی کرکٹ اسٹیڈیم میں بنگلا دیش کو شکست دینے کے بعد پریس کانفرنس میں یہ پیغام دیا کہ صرف کھیل پر توجہ دیں، دباؤ والے میچز میں جذبہ آنا فطری بات ہے مگر ہمیں اپنی توانائی کھیل پر مرکوز رکھنی ہوگی۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ ہندوستان کے خلاف پہلے میچ میں پاکستان کی کارکردگی کمزور تھی مگر دوسرے میچ میں ٹیم نے بہتر فائٹ کی۔ مائیک ہیسن نے جیت کے عزم کو ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے پچھلے میچ میں ہندستان کو کافی دیر تک دباؤ میں رکھا مگر میچ ختم کرنے کے لیے ہمیں یہ دباؤ زیادہ دیر تک برقرار رکھنا ہوگا اور یہی ہماری اصل آزمائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم نے مسلسل کامیابیوں کے بعد اعتماد حاصل کیا ہے اور اب کھلاڑی اس تاریخی موقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے پُرعزم ہیں۔ واضح رہے کہ ہندستان اب تک 8 بار ایشیا کپ ٹرافی جیت چکا ہے جبکہ پاکستان صرف 2 بار جیت سکا ہے۔

بنگلہ دیش کے فاسٹ بولر تسکین احمد نے سنگ میل عبور کرلیا

دبئی، 26 ستمبر (یواین آئی) دبئی میں پاکستان کے خلاف سپر فور کے میچ میں بنگلہ دیش کے فاسٹ بولر تسکین احمد نے پہلے ہی اوور میں صاحبزادہ فرحان کو آوٹ کرکے اہم اعزاز حاصل کیا۔ تسکین احمد نے ٹی 20 کیریئر میں 100 وکٹیں مکمل کرلی ہیں، وہ یہ اعزاز حاصل کرنے والے تیسرے بنگلہ دیشی کھلاڑی بن گئے ہیں۔ فہرست میں مستفیض الرحمان 150 وکٹوں کے ساتھ پہلے اور آل راؤنڈر شکیب الحسن 149 وکٹوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر موجود ہیں۔ تسکین احمد نے 80 اننگز میں 100 وکٹیں مکمل کی ہیں، مہدی حسن نے 61 اور شرف الاسلام نے 58 وکٹیں حاصل کررکھی ہیں۔

آئی سی سی نے رؤف اور فرحان کو فیلڈ کنڈکٹ پر سرزنش کی

دبئی، 26 ستمبر (یواین آئی) دبئی میں 21 ستمبر کو ہندوستان اور پاکستان کے میچ کے دوران ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے الزام میں دو پاکستانی کھلاڑیوں کو آئی سی سی میچ ریفری نے سرزنش کی ہے۔ آئی سی سی کی طرف سے کی گئی سماعت میں، دونوں کو آئی سی سی کوڈ آف کنڈکٹ کے تحت لیول 1 کے جرم کا قصوروار پایا گیا۔ کرک بز کو معلوم ہوا ہے کہ فاسٹ بولر حارث رؤف کو میدان میں گر کر تباہ ہونے والے طیارے کی نقل کرنے پر جرمانہ کیا گیا ہے۔ جرمانے کی صحیح رقم معلوم نہیں ہے لیکن رؤف کی میچ فیس کا ایک حصہ کاٹ لیا گیا ہے۔ پاکستان کے اوپنر صاحبزادہ فرحان کو بھی لیول 1 کے جرم کا مرتکب پایا گیا ہے اور آئی سی سی کے ایک اہلکار نے سرزنش کی ہے۔ فرحان نے اپنی نصف سنچری منانے کے لیے اپنے بلے کو بندوق کی طرح استعمال کیا۔ فرحان نے اس سپر 4 میچ میں ہندوستان کے ہاتھوں پاکستان کی چھ وکٹوں کی شکست میں 45 گیندوں پر 58 رنز بنائے۔

نیپال کو شکست دے کر ہندوستان ساف انڈر 17 چیمپئن شپ کے فائنل میں داخل

کولمبو، 26 ستمبر (یواین آئی) ہندوستان کی انڈر 17 مردوں کی قومی ٹیم نے نیپال کو 0-3 سے شکست دے کر ساف انڈر 17 چیمپئن شپ 2025 کے فائنل میں جگہ پکی کرلی۔ جمعرات کی شب ریس کورس انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے سیمی فائنل میں دفاعی چیمپئن نے بالآخر اپنے غلبے کو گول میں تبدیل کرتے ہوئے بنگلہ دیش کے ساتھ ٹائٹل کا ٹکراؤ قائم کیا، جس نے اس سے قبل پاکستان کو 0-2 سے شکست دی تھی۔ وانلکھیر ہکم گنلیبا (61ویں منٹ) اور متبادل کھلاڑی اذلان شاہ خان (80ویں) اور ڈائمنڈ سنگھ تھوکچوم (90ویں) نے گول کیے کیونکہ بلیو کولٹس نے ٹورنامنٹ میں مسلسل چوتھی جیت درج کی۔ ہاف ٹائم تک اسکور بغیر کسی گول کے برابر رہا۔ دفاعی طور پر ہندوستان پوری طرح ثابت قدم رہا۔ مڈفیلڈ نے نظم وضبط کے ساتھ جگہ بنائی، جبکہ بیک لائن نے گزرنے والے چینلز کو بند کردیا، جس سے نیپال کے پاس طویل فاصلے کی کوششوں کا سہارا لینے کے علاوہ کوئی آپشن نہیں بچا۔ بریک تھرو آخرکار 61ویں منٹ میں آیا۔ ڈینی سنگھ وانلکھیم نے نیپال کے پینلٹی ایریا میں دائیں طرف سے گیند کو پہنچایا۔ گنگٹے نے بڑی تدبیر سے چکمہ دیا، پوری بیک لائن اور گول کیپر کو گمراہ کیا۔ گیند گنلیبا کے پاؤں پر آگئی، جس نے سکون سے اسے جال میں ڈال دیا۔ اسکور کا آغاز کیا اور نیپال کی مزاحمت کو توڑ دیا۔ دوسرا گول 80ویں منٹ میں ہوا جو ایک کلاسک جوابی حملے کا نتیجہ تھا۔ متبادل کھلاڑی اذلان شاہ نے بائیں طرف سے پاس حاصل کیا اور آگے بڑھے اور ایک طاقتور شاٹ جال میں پھینکا۔

جوناتھن گیون اینٹونی نے شاندار انداز میں گولڈ جیتا، رشمیکا نے سلور جیتا

نئی دہلی، 26 ستمبر (یواین آئی) ہندوستان کے 16 سالہ جوناتھن گیون اینٹونی نے ڈاکٹر کرنی سنگھ شوٹنگ رینج میں آئی ایس ایس ایف جونیئر ورلڈ کپ رائفل/پستول/شاٹ گن 2025 کے دوسرے دن شاندار کارکردگی سے سب کی توجہ اپنی جانب مبذول کرائی۔ نوجوان ہندوستانی نے مردوں کے 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں خطاب جیتا۔ 586x19- کے اسکور کے ساتھ کوالیفکیشن میں سرفہرست رہنے والے انتونی نے فائنل میں اپنا تسلط برقرار رکھتے ہوئے 24 میں سے 21 شاٹس مار کر 8.5 پوائنٹس کے بڑے فرق سے طلائی تمغہ جیتا۔ اٹلی کے لوکا ارگھی نے 572-21x (236.3) کے اسکور کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا جبکہ اسپین کے لوکاس سانچیز ٹومی نے 573-11x (215.1) کے اسکور کے ساتھ کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ فائنل میں ٹورنامنٹ کا پہلا شوٹ آف بھی پیش کیا گیا، جہاں ایران کے حسین گوہاری نے اٹلی کے گیبریل الڈوولائی کو 156.8 پر ٹائی کے بعد چھٹا مقام حاصل کیا۔ گوہاری آگے چل کر 572-12x (174.8) کے ساتھ پانچویں نمبر پر رہے۔ انفرادی غیر جانبدار ایتھلیٹ ولادیسلاو ماکاروف (194.3) اور ایگور ٹوپیشام (134.9) بالترتیب چوتھے اور ساتویں نمبر پر رہے۔ ہندوستان کے چراغ شرما، جو کوالیفکیشن میں 578-15x کے اسکور کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے، فائنل میں 115.6 پوائنٹس کے ساتھ آٹھویں نمبر پر رہے۔ جونیئر خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل فائنل میں، انفرادی نیوٹرل ایتھلیٹ ایویلینا شینا نے کمپوزڈ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے شروع سے آخر تک برتری برقرار رکھی اور 240.9 پوائنٹس کے ساتھ گولڈ میڈل جیتا۔ ہندوستان کی رشمیکا سہگل، جنہوں نے 573-17x کے اسکور کے ساتھ پانچویں مقام پر کوالیفائی کیا، نے قریبی مقابلہ کیا لیکن وہ ایویلینا سے 4.8 پوائنٹس پیچھے رہیں اور 236.1 کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ ایران کی فاطمہ شیکری جنہوں نے 567-14x کے اسکور کے ساتھ آٹھویں نمبر پر کوالیفائی کیا، نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 213.8 کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیتا۔ دیگر ہندوستانی فائنلسٹوں میں، 576-17x کے اسکور کے ساتھ کوالیفکیشن میں سرفہرست رہنے والی ونشیکا چودھری 18 شاٹس کے بعد 174.2 پوائنٹس کے ساتھ پانچویں نمبر پر رہیں، جبکہ موہنی سنگھ، جن کا 576-12x کے ساتھ دوسرا بہترین اسکور تھا، 153.2 پوائنٹس کے ساتھ چھٹے نمبر پر رہیں۔

انڈیا انڈر 19 نے آسٹریلیا کو 167 رنز سے شکست دے کر سیریز میں کلین سویپ کردیا

برسبین، 26 ستمبر (یواین آئی) ویدانت ترویدی (86) اور راہول کمار (62) کی نصف سنچریوں کے بعد کھلن پٹیل (چار وکٹ) اور ادھوموہن (تین وکٹ) کی مہلک بولنگ کی بدولت ہندوستان کی انڈر 19 ٹیم نے جمعہ کو تیسرے ون ڈے میں آسٹریلیا کو 167 رنز سے شکست دی۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستانی ٹیم نے تین میچوں کی سیریز 0-3 سے جیت لی۔ 281 کے ہدف کے تعاقب میں آسٹریلیا انڈر 19 کو ابتدائی دھچکا لگا جب کنشک چوہان نے پہلے ہی اوور میں ایلکس لی ینگ (چار) کو آؤٹ کردیا۔ ادھوموہن نے اس کے بعد اسٹیون ہوگن (نو) اور کپتان ول ملاجچک (15) کو آؤٹ کرکے آسٹریلیا کو دباؤ میں ڈال دیا۔ ٹام ہوگن نے ایلکس ٹرنر کے ساتھ چوتھی وکٹ کے لیے 50 رنز جوڑے۔ 20ویں اوور میں کنشک چوہان نے ایلکس ٹرنر (32) کو آؤٹ کرکے آسٹریلیا کو بڑا دھچکا پہنچایا۔ ہندوستانی فیلڈرز نے پھر دباؤ ڈالا اور ٹام ہوگن (28) کورن آؤٹ کیا۔ آسٹریلیا کے بلے باز ہندوستانی باؤلنگ اٹیک کے سامنے زیادہ دیر نہیں ٹھہر سکے اور 28.3 اوورز میں 113 رنز پر سمٹ گئے۔ آسٹریلیا کے آٹھ بلے باز دوہرے ہندسے تک پہنچنے میں ناکام رہے۔ ہندوستان کی جانب سے کھلن پٹیل نے 7.3 اوورز میں 26 رنز دے کر چار وکٹیں حاصل کیں۔ ادھوموہن نے پانچ اوور میں 26 رن دے کر تین وکٹ لیے۔ کنشک چوہان نے دو بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے آج ہندوستان کی انڈر 19 ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کا انتخاب کرتے ہوئے، ہندوستان کو پہلا جھٹکا دوسرے اوور میں لگا جب اس نے کپتان آیوش مہاترے (4) کو کھودیا۔ وہان ملہوترا جو اگلی بیٹنگ کے لیے آئے، نے ونسھو سوریہ ونشی کے ساتھ اننگز کو مستحکم کرتے ہوئے اسکور کو 36 تک پہنچادیا۔ ویدانت ترویدی نے ویہان ملہوترا کے ساتھ تیسری وکٹ کے لیے 69 رنز جوڑے۔ 21ویں اوور میں ول ملاجچک نے ویہان ملہوترا (40) کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد راہول ملہوترا نے ویدانت ترویدی کے ساتھ چوتھی وکٹ کے لیے 101 رنز کی سنچری شراکت قائم کرکے ٹیم کے لیے بڑے اسکور کی بنیاد رکھی۔ 38ویں اوور میں کیسی بارٹن نے ویدانت ترویدی کو آؤٹ کردیا جو سنچری کے قریب تھے۔ ویدانت ترویدی نے 92 گیندوں میں 86 رنز بنائے جس میں آٹھ چوکے شامل تھے۔ ہرونش پنگالیا (23) پانچویں وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے۔ راہول کمار نے 84 گیندوں پر چھ چوکوں کی مدد سے 62 رنز بنائے۔ کنشک چوہان (7)، امبریش (1)، اور دیپیش دیویندرن دو دو رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ہندوستان نے مقررہ 50 اوورز میں 9 وکٹوں پر 280 رنز بنائے۔

ہماری توجہ کرکٹ پر ہے، تنازعات پر نہیں: ہرمن پریت کور

بنگلورو، 26 ستمبر (یواین آئی) ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور نے مردوں کے ایشیا کپ کے بارے میں پچھلی خبروں کو ایک طرف رکھتے ہوئے کہا کہ وہ یہاں صرف کرکٹ کھیلنے آئی ہیں اور کرکٹ پر توجہ مرکوز رکھیں گی۔ کھلاڑیوں کے ہاتھ ملانے سے انکار اور میچ کے اردگرد ہونے والی سیاسی بیان بازی کے بعد ہندوستان کے خلاف پاکستان کے میچ کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں ہرمن پریت نے کہا، ہم صرف اس کو کنٹرول کرسکتے ہیں کہ میدان میں کیا ہوتا ہے، دیگر معاملات ہمارے قابو سے باہر ہیں، ڈریسنگ روم میں، ہم ان چیزوں پر بات بھی نہیں کرتے ہیں، ہم صرف کرکٹ اور یہاں پر توجہ مرکوز رکھیں گے۔ ہرمن پریت نے آئی سی سی خواتین کے ون ڈے ورلڈ کپ 2025 سے قبل کپتان کے دن کے موقع پر نامہ نگاروں کو بتایا، "ابھی ہماری توجہ ابتدائی میچ پر ہے، کیونکہ یہ ٹورنامنٹ کا راستہ طے کرے گا۔ تمام میچز یکساں اہم ہیں۔ ہم میدان سے باہر ہونے والی کسی بھی چیز پر غور نہیں کریں گے۔ یہ صرف ارادے کا بیان نہیں تھا، بلکہ ایک ایسے کھلاڑی کے ذاتی سفر کی عکاسی کرتا تھا جو 12 سال بعد پنجاب کے ڈومیسٹک سرکٹ سے ڈومیسٹک ورلڈ کپ ٹیم کی کپتانی تک پہنچا۔ انہوں نے دنیا کو یاد دلاتے ہوئے کہا کہ کرکٹ اب بھی ایک کھیل ہے، دکھاوے کا نہیں، انہوں نے کہا کہ جب میں نے کرکٹ کھیلنا شروع کی تو میں صرف ہندوستان کی نمائندگی کرنا چاہتی تھی، اب ورلڈ کپ میں ٹیم کی کپتانی کرنا ناقابل یقین ہے۔ ہرمن پریت نے ہندوستان کے فائنل ریکارڈ کے بارے میں بھی پرسکون اور عزم کے ساتھ بات کی۔ ہم پہلے بھی فائنل میں پہنچ چکے ہیں لیکن ناکام رہے ہیں۔ ہم نے ان غلطیوں سے سیکھا ہے اور اس بار ہم اس لائن کو عبور کرنا چاہتے ہیں۔ یہ اعتماد کے ساتھ کھیلنے اور اس لمحے سے لطف اندوز ہونے کے بارے میں ہے۔ ہندوستانی خواتین کی کرکٹ ٹیم تین بار آئی سی سی خواتین کے ون ڈے ورلڈ کپ کے فائنل میں پہنچی ہے 1997: 2005 اور 2017 میں، لیکن اس نے ابھی تک ٹائٹل نہیں جیتا ہے۔ وہ کئی دوسرے ایڈیشنز میں سیمی فائنل تک پہنچ چکے ہیں اور مسلسل اعلیٰ دعویداروں میں شامل ہیں۔ ان کے آس پاس کپتانوں نے بھی ایسا ہی موقف اختیار کیا۔ آسٹریلیا کی کپتان الیسا ہیلی نے مطمئن ہونے سے انکار کردیا۔ انہوں نے کہا، "یہ آسان نہیں ہوتا کیونکہ ہم پہلے جیت چکے ہیں۔ ہر ورلڈ کپ ایک نیا چیلنج ہوتا ہے۔ ہم ہر روز بہتری لاتے رہنا چاہتے ہیں۔ نیوزی لینڈ کی سوفی ڈیوائن نے توازن: نوجوان توانائی اور تجربہ کار رہنمائی کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے سوزی بیٹس کے ساتھ کھیلنے پر غور کیا، جو شاید آخری بار ورلڈ کپ میں کھیل رہی ہوں۔ انہوں نے کہا، اس سفر کا اشتراک کرنا واقعی خاص ہے۔ نوجوان جوش لاتے ہیں، اور ہمارے پاس ان کی رہنمائی کا تجربہ ہے۔

شاہین آفریدی نے ٹی ٹوئنٹی میں ایک ریکارڈ بنا ڈالا

دبئی، 26 ستمبر (یواین آئی) ایشیا کپ 2025 کے سپر فور مرحلے کے اہم میچ میں بنگلہ دیش کے خلاف پاکستانی فاسٹ بولر شاہین شاہ آفریدی نے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں اہم کارنامہ سرانجام دے دیا۔ پاکستان بنگلہ دیش کو ایشیا کپ ٹی ٹوئنٹی کے سپر 4 مرحلے کے اہم میچ میں دلچسپ مقابلے کے بعد 11 رنز سے ہرا کر فائنل میں پہنچ گیا۔ بنگلہ دیش کی ٹیم پاکستان کے 136 رنز کے ہدف کے تعاقب میں مقررہ 20 اوورز میں 9 وکٹوں پر 124 رنز بنا سکی۔ شاہین آفریدی شاہ آفریدی نے 17 رنز دے کر 3 کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی اور پلیئر آف دی میچ قرار پائے۔ انہوں نے میچ میں 13 گیندوں پر 19 رنز بھی بنائے تھے جس میں 2 چھکے شامل تھے۔ ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں شاہین آفریدی کا یہ 10واں مین آف دی میچ کا ایوارڈ ہے، جس کے بعد وہ اس فارمیٹ میں سب سے زیادہ پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ حاصل کرنے والے فاسٹ بولر بن گئے ہیں۔

اسٹار ٹینس پلیئرز کا گرینڈ سلم ٹورنامنٹس کی انعامی رقم بڑھانے کا مطالبہ

نئی دہلی، 26 ستمبر (یواین آئی) دنیا کے صف اول کے ٹینس کھلاڑیوں نے گرینڈ سلم ٹورنامنٹس کی انعامی رقم میں مزید اضافے کا مطالبہ کردیا۔ رپورٹس کے مطابق ٹاپ 10 کھلاڑیوں نے دوسری مرتبہ چاروں گرینڈ سلم ایونٹس کے منتظمین کو خط ارسال کیا ہے۔ مطالبہ کرنے والوں میں ارینا سبالنکا، یانک سنر، کوکو گوف اور کارلوس الکاریز بھی شامل ہیں۔ کھلاڑیوں نے ٹورنامنٹ ریونیو سے 16 سے 22 فیصد بڑھا کر پرائز منی شیئر میں اضافے کا کہا ہے اور کہا ہے کہ یہ شیئر 2030 تک برقرار رکھا جائے۔ خط میں کھلاڑیوں نے پنشن، صحت اور ولادت سے متعلق مراعات میں بھی مزید اضافے پر زور دیا ہے اور اگر یہ مطالبات مان لیے گئے تو آسٹریلین اوپن کا پرائز پول 100 ملین ڈالرز اور یو ایس اوپن کا پرائز پول 150 ملین ڈالرز سے بڑھ جائے گا۔ چاروں گرینڈ سلم ٹورنامنٹس کا مجموعی پرائز پول 2025 میں 440 ملین ڈالر تھا اور مطالبے کی منظوری کے بعد 2030 تک پرائز پول 500 ملین ڈالرز سے بڑھ جائیگا۔ کھلاڑیوں نے اس حوالے سے کنسلٹنٹ اور اسٹیک ہولڈر کیساتھ ملاقاتیں بھی کی ہیں۔ یو ایس ٹینس ایسوی ایشن (یو ایس ٹی اے) نے کھلاڑیوں کے خط کا تفصیلی جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ کھلاڑی انعامی رقم میں اضافے کے خواہشمند رہے ہیں اور صرف پچھلے پانچ برسوں میں پرائز پول میں 57 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔

انگلش پریمیئر فٹ بال لیگ میں ہفتہ کو مزید 6 میچ کھیلے جائیں گے

لندن 26 ستمبر (یواین آئی) انگلش پریمیئر فٹ بال لیگ میں انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلوں کا سلسلہ اپنے عروج کو پہنچ گیا ہے۔ ای پی ایل میں کل (ہفتہ کو) مزید 6 میچوں کا فیصلہ ہوگا۔ پہلا میچ برینٹ فورڈ اور مانچسٹر یونائیٹڈ کی ٹیموں کے درمیان جی ٹیک کمیونٹی سٹیڈیم، لندن میں کھیلا جائے گا، دوسرا میچ چیلسی اور برائٹن اینڈ ہوو البیون کی ٹیموں کے درمیان سٹیمفورڈ برج، لندن میں کھیلا جائے گا، تیسرے میچ میں کرسٹل پیلس اور دفاعی چیمپئن لیورپول کی ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی اور یہ میچ سیلہرسٹ پارک، لندن میں کھیلا جائے گا، چوتھا میچ لیڈز یونائیٹڈ اور بورن ماؤتھ کی ٹیموں کے درمیان ایلانڈ روڈ، لیڈز میں کھیلا جائے گا، پانچواں میچ مانچسٹر سٹی اور برنلے کی ٹیموں کے درمیان اتحاد سٹیڈیم، مانچسٹر میں کھیلا جائے گا جبکہ 27 ستمبر کا چھٹا اور آخری میچ ناٹنگھم فارسٹ اور سنڈرلینڈ کے درمیان دی سٹی گراؤنڈ ناٹنگھم میں کھیلا جائے گا۔ یہ مجموعی طور پر ٹاپ فلائٹ انگلش فٹ بال کا 127واں ایڈیشن ہوگا جس کے شیڈول کا اعلان 18 جون 2025 کو کیا گیا تھا۔ لیورپول کی ٹیم ای پی ایل میں اپنے اعزاز کا دفاع کرے گی، جس نے گزشتہ سیزن میں اپنا دوسرا ای پی ایل ٹائٹل اپنے نام کیا تھا اور مجموعی طور پر بیسواں انگلش ٹاپ فلائٹ تاج اپنے سر سجایا تھا۔ انگلش پریمیئر لیگ کے آئندہ سیزن میں شامل 20 کلبوں کی ٹیموں میں دفاعی چیمپئن لیورپول، آرسنل، آسٹن ولا، بورن ماؤتھ، برینٹ فورڈ، برائٹن اینڈ ہوو البیون، برنلے، چیلسی، کرسٹل پیلس، ایورٹن، فلہم، لیڈز یونائیٹڈ، مانچسٹر سٹی، مانچسٹر یونائیٹڈ، نیوکیسل یونائیٹڈ، ناٹنگھم فارسٹ، سنڈرلینڈ، ٹوٹنہم ہاٹ سپر، ویسٹ ہیم یونائیٹڈ اور وولورہیمپٹن شامل ہیں۔

آفاق

DailyAfaaqKashmir

Saturday 27 September 2025

بین الاقوامی خبریں

سنیچروار ۲۷ ستمبر ۲۰۲۵ء

بمطابق ۳۔ربیع الثانی ۱۴۴۷ھ

نیتن یاہو کے جنرل اسمبلی سے خطاب کے دوران شدید احتجاج،

بیشتر ممالک کے نمائندوں کا واک آؤٹ

نیویارک/(آفاق نیوز ڈیسک) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے جنرل اسمبلی سے خطاب کے دوران شدید احتجاج کیا گیا، اور بیشتر ممالک کے نمائندے واک آؤٹ کر گئے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے

مطابق اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کے دوران مختلف ممالک کے نمائندوں کی جانب سے شدید احتجاج کیا گیا اور وہ واک آؤٹ کر گئے۔ خیال رہے کہ جنرل اسمبلی کے اجلاس میں گذشتہ کئی روز کے دوران درجنوں عالمی رہنماؤں نے غزہ میں جاری وحشیانہ مظالم پر اسرائیل کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ عالمی رہنماؤں نے اپنی تقاریر میں اسرائیل پر تنقید اور اس کی غزہ میں جاری جنگ ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ خیال رہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے خلاف مبینہ جنگی جرائم پر بین الاقوامی فوجداری عدالت کا گرفتاری وارنٹ بھی جاری کیا جا چکا ہے۔ ادھر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے آج اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو خطاب کریں گے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق نیتن یاہو کے آج جنرل اسمبلی اجلاس سے خطاب کے موقع پر عرب اور مسلم ممالک نے اسرائیلی وزیر اعظم کی تقریر کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم کی تقریر کے دوران مسلم ممالک کے مندوب اسمبلی ہال سے اٹھ کر چلے جائیں گے۔ واضح رہے کہ نیتن یاہو نے گریٹر اسرائیل منصوبے کی بات کی تھی جسے مسلم ممالک کے رہنماؤں نے عرب ممالک کی سلامتی اور علاقائی استحکام کے لیے خطرہ قرار دیا تھا۔ جنرل اسمبلی میں تقاریر کے آج دو سیشنز ہیں جن میں سے پہلے سیشن میں پندرہ اسپیکر خطاب کریں گے جبکہ دوسرے سیشن میں 10 اسپیکر ہوں گے۔ پہلے سیشن میں اسرائیلی وزیر اعظم کی تقریر کے فوراً بعد یعنی دوسرے اسپیکر وزیر اعظم شہباز شریف ہیں اور وزیر اعظم پاکستان کی تقریر کے موقع پر تمام مسلم، عرب رہنما واپس جنرل اسمبلی آئیں گے۔ تقریر کرنے والے تیسرے رہنما چین وزیر اعظم لی چیانگ ہیں اور یہ بات یقینی ہے کہ انکی تقریر سننے کے لیے جنرل اسمبلی میں پاکستان سمیت مسلم اور عرب رہنماؤں کی بڑی تعداد موجود ہوگی۔

ہندوستان نے اقوام متحدہ کی وزارتی میٹنگ میں

دہشت گردی کے خلاف اپنے زیرو ٹالرنس نقطہ نظر کا اعادہ کیا

اقوام متحدہ/نئی دہلی، 26 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان نے دنیا کو دہشت گردی کی تمام شکلوں کے خلاف جنگ میں متحد ہونے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ہندوستان نے دہشت گردی کے متاثرین کے دوستوں کے گروپ" کی 6ویں وزارتی میٹنگ میں سرحد پار دہشت گردی کے خطرے کو نوٹ کیا اور دہشت گردی کے تئیں اپنے زیرو ٹالرنس نقطہ نظر کا اعادہ کیا۔ ہندوستان نے دہشت گردی کے متاثرین کے دوستوں کے گروپ" کی 6ویں وزارتی میٹنگ میں سرحد پار دہشت گردی کے خطرے کو نوٹ کیا اور دہشت گردی کے تئیں اپنے زیرو ٹالرنس نقطہ نظر کا اعادہ۔ سکریٹری (مغرب) سفیر سبی جارج نے میٹنگ میں ہندوستان کا موقف پیش کیا۔ انہوں نے عوامی خدمات کی فراہمی میں جوابدہی، شفافیت اور تاثیر کو بڑھانے، شہریوں کے درمیان اعتماد کو فروغ دینے، سماجی ہم آہنگی اور دیرپا امن کے لیے لوگوں پر مبنی تکنیکی ترقی سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت پر زور دیا، اس بات پر زور دیا کہ دنیا ایک خاندان ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ قیام امن کی کوششیں مانگ پر مبنی اور قومی سطح پر مرکوز ہونی چاہئیں۔" انہوں نے مشرق وسطی میں فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی کی وزارتی میٹنگ میں بھی ہندوستان کی نمائندگی کی۔ اپنے خطاب میں، سفیر جارج نے اس بات پر زور

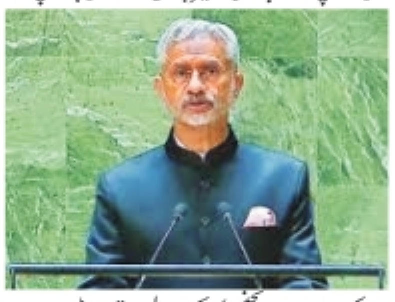

دیا کہ ہندوستان ایجنسی کا ایک قابل اعتماد پارٹنر ہے اور اس علاقے میں سرگرم عمل رہے گا۔ اس کے علاوہ، انہوں نے ای یو کی ایکسٹرنل ایکشن سروس کی سکریٹری جنرل محترمہ بیلن مارٹینز کاربونیل سے بھی ملاقات کی۔ انہوں نے ہندوستان-یورپی یونین کی شراکت داری کو مضبوط بنانے پر وسیع پیمانے پر بات چیت کی اور عالمی اور علاقائی پیش رفت پر خیالات کا تبادلہ کیا۔

'غزہ سے حماس خارج، ٹرمپ کو 143 ممالک کی طرف سے منصوبہ پیش'

نیویارک، 26 ستمبر (یو این آئی) فرانسیسی صدر میکرون نے کہا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے مغربی کنارے کا الحاق امریکہ کیلئے سرخ لکیر ہوگا ٹرمپ نے یہ بھی یقین دہانی کرائی کہ ایسا اسرائیلی اقدام ابراہیمی معاہدے کے خاتمے کا سبب ہوگا۔ میکرون نے کہا کہ ٹرمپ کو فلسطین کے مستقبل کے حوالے سے 3 صفحات پر مشتمل منصوبہ پیش کیا ٹرمپ کو پیش کردہ دستاویز 143 سے زائد ممالک کی طرف سے منظور شدہ ہے۔ فرانسیسی صدر کا کہنا تھا کہ مستقبل میں غزہ، مغربی کنارے سے حماس کو خارج کرنے کی تجویز منصوبے میں شامل ہے ٹرمپ سے ملاقات کا مقصد مسئلہ فلسطین پر امریکا، یورپ اور عرب ممالک کو ایک صفحے پر لانا ہے۔ صدر نے بتایا کہ غزہ میں عبوری انتظامیہ اور تربیت یافتہ پولیس کی تشکیل منصوبے کا حصہ ہے ساتھ ہی غزہ میں استحکام کیلئے اقوام متحدہ کی مینڈیٹ والی عالمی فورس تجویز کی گئی ہے جب کہ غزہ منصوبے میں خطے و بیرون ممالک کی شرکت ہوگی۔ فرانسیسی صدر کے مطابق فلسطینی ریاست کے قیام کی راہ میں مذاکرات اہم مرحلہ ہیں، ہم غیر فوجی فلسطینی ریاست چاہتے ہیں جو اسرائیل کو تسلیم کرے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو خونریزی روکنی چاہیے اسرائیل کے مغربی کنارے کے الحاق کو کسی صورت قبول نہیں کیا جاسکتا۔

ٹرمپ، شہباز، عاصم منیر ملاقات میں علاقائی سلامتی اور

دہشت گردی سے نمٹنے کے تعاون پر گفتگو، اعلامیہ جاری

واشنگٹن، 26 ستمبر (یو این آئی) پاکستان اور امریکہ کے درمیان دیرینہ تعلقات ایک اور اہم سنگ میل عبور

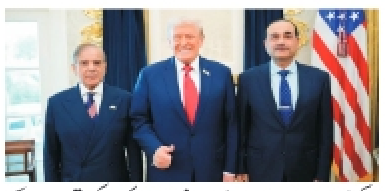

کرلیا، وائٹ ہاؤس میں دونوں ممالک کی قیادت کے درمیان خوشگوار ملاقات نے دنیا کی توجہ مرکوز کرلی۔ واشنگٹن میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وزیر اعظم شہباز شریف اور آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر کا پرجوش خیر مقدم کیا، وائٹ ہاؤس کے اوول آفس کے دوستانہ ماحول میں ہونے والی بیٹھک ایک گھنٹہ 20 منٹ تک جاری رہی، اس موقع پر آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر، امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اور وزیر خارجہ مارکو روبیو بھی شریک تھے۔ وزیر اعظم آفس سے جاری اعلامیے کے مطابق ملاقات میں علاقائی سلامتی اور دہشت گردی سے نمٹنے کے تعاون پر گفتگو ہوئی۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے سیکیورٹی اور انٹیلی جنس کے شعبوں میں تعاون مزید بڑھانے پر زور دیا، وزیر اعظم نے پاک امریکا تجارتی معاہدے پر صدر ٹرمپ سے اظہار تشکر کیا اور انہیں دورہ پاکستان کی دعوت بھی دے دی۔ امریکی کمپنیوں کے لیے زراعت، آئی ٹی، معدنیات اور توانائی میں سرمایہ کاری کی پیشکشیں بھی سامنے رکھی گئیں، شہباز شریف نے امید ظاہر کی کہ ٹرمپ کی قیادت میں باہمی تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔

غزہ معاہدے کے قریب ہیں: ٹرمپ

جنگ میں بہت لوگ مر رہے ہیں سب اس جنگ کا خاتمہ چاہتے ہیں،

واشنگٹن، 26 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر کہا ہے کہ ہم غزہ جنگ بندی کے حوالے ایک معاہدے کے قریب ہیں۔ وائٹ ہاوس میں ترک صدر رجب طیب اردوان کے ہمراہ پریس کانفرنس میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ غزہ پر خطے کے سربراہان سے اچھی ملاقات ہوئی ہم کسی قسم کے معاہدے کے قریب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی وزیر اعظم سے ملاقات کروں گا وہ جانتے ہیں میں کیا چاہتا ہوں، غزہ جنگ میں بہت لوگ مر رہے ہیں سب اس جنگ کا خاتمہ چاہتے ہیں، ہم تمام زندہ، مردہ اسرائیلی یرغمالیوں کی ایک ساتھ واپسی چاہتے ہیں۔ مطابق ترک صدر رجب طیب اردوان کا کہنا تھا کہ میٹنگ کے نتائج سے خوش ہیں، ملاقات انتہائی مفید ثابت ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ صدر ٹرمپ کی عرب اور مسلم رہنماؤں سے ملاقات کا مشترکہ اعلامیہ جاری کیا جائے گا۔ اہم ملاقات میں غزہ سمیت مشرق وسطی کی صورت حال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ امریکی صدر کی مسلم ملکوں کے سربراہوں سے ملاقات تقریباً 50 منٹ تک جاری رہی، ملاقات کے بعد رہنما بات چیت کیے بغیر ہی چلے گئے۔ امریکی صدر سے ملاقات میں پاکستان، ترکیہ، قطر، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، مصر، اردن اور انڈونیشیا کے سربراہان نے شرکت کی۔ مسلمان ممالک کے رہنماؤں نے غزہ میں جنگ بندی پر تجاویز پیش کیں۔ ٹرمپ کا اس موقع پر کہنا تھا کہ غزہ جنگ کا خاتمہ چاہتے ہیں اور غزہ سے تمام یرغمالیوں کی واپسی چاہتے ہیں۔

شام میں فتح کا ذمہ دار طیب اردوان ہے،

ترکیہ نے زبردست فوج بنائی: ٹرمپ

واشنگٹن، 29 ستمبر (یو این آئی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ترک صدر رجب طیب اردوان کی قائدانہ صلاحیتوں کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں مسئلہ شام کا فاتح قرار دیا ہے۔ وائٹ ہاؤس میں اردوان سے ملاقات کے حوالے پریس کانفرنس میں ٹرمپ نے کہا کہ شام میں فتح کے ذمہ دار طیب اردوان ہیں جنہوں نے شام کا مسئلہ حل کیا اور انہی کی درخواست پر شام سے پابندیاں ہٹادیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ طیب اردوان نے ایک زبردست فوج بنائی ہے وائٹ ہاؤس میں ان کی میزبانی کرنا ہمارے لیے اعزاز کی بات ہے ترکیہ کے صدر ایف 35 لڑاکا طیاروں کے حصول کے خواہش مند ہیں ان کے ساتھ پیٹریاٹ میزائل سسٹم اور ایف 35 پر بات ہوگی۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ ترکیہ کے صدر روس یوکرین جنگ کے معاملے پر نیوٹرل ہیں اردوان کا خطے میں زبردست اثر و رسوخ ہے میں چاہتا ہوں ترکیہ روس سے تیل کی خریداری بند

کردے۔ ٹرمپ نے ایک بار پھر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پیوٹن سے بہت مایوس ہوا وہ غلط لڑائی میں تقریباً 10 لاکھ فوجی گنوا چکا ہے، روس 2 ہفتوں کی تباہ کن بمباری کے باوجود مزید یوکرینی علاقوں پر قبضہ نہ کر سکا، کاغذی شیر کسی کو نہیں کہوں گا مگر روس لاکھوں ڈالر ہتھیاروں پر لگا کر بھی کچھ حاصل نہ کر سکا۔

یمن میں اسرائیلی ڈرون حملے میں 8 افراد جاں بحق

صنعا، 26 ستمبر (یو این آئی) اسرائیل کی جانب سے یمن میں ڈرون حملوں میں 8 شہری شہید ہوگئے۔

غیر ملکی میڈیا کے مطابق یمن کی وزارت صحت نے بتایا کہ اسرائیل نے شہری سہولتوں کو اشتعال انگیز حملوں میں نشانہ بنایا ہے۔ وزارت صحت کے بیان میں کہا گیا کہ ان حملوں میں اکثے 8 شہری شہید جبکہ 22 شہری زخمی ہوئے ہیں۔

اسرائیلی وزیر اعظم کو قتل کی دھمکی دینے والا شخص گرفتار

تل ابیب، 25 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو پولیس اسٹیشن میں آکر قتل کرنے کی دھمکی دینے والے شخص کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق اسرائیلی پولیس نے ایک ایسے شخص کو گرفتار کیا ہے، جس پر اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو کو قتل کرنے کی دھمکی دینے کا الزام ہے۔ رپورٹ کے مطابق پولیس نے بتایا کہ یہودیوں کی نئی برس کی چھٹیوں کے آغاز سے قبل 40 سالہ شخص نے مقامی پولیس اسٹیشن آکر دھمکی دی کہ وہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو قتل کردے گا۔ پولیس نے بتایا کہ مشتبہ شخص نے افسران کو یہ بھی بتایا کہ "وہ اسلحہ خریدنے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے تاکہ نیتن یاہو کو تین بار گولی مار سکے۔ "پولیس نے مذکورہ شخص کو گرفتار کرلیا ہے اور اس کے خلاف کل فرد جرم عائد کیے جانے کا امکان ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ ملزم کو عدالتی کارروائی مکمل ہونے تک حراست میں رکھے گی۔ واضح رہے کہ اسرائیل کی غزہ کے مظلوم فلسطینی مسلمانوں کے خلاف جاری وحشیانہ مظالم کو دو برس مکمل ہونے کو ہیں۔ غاصب صہیونی ریاست نے دو سال کے دوران ٹنوں گولہ بارود برسا کر غزہ کو ملبے کا ڈھیر اور 60 ہزار سے زائد بے قصور اور نہتے فلسطینیوں کو شہید کردیا۔ ان میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے جب کہ زخمی اور لاپتہ افراد کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے۔ اسرائیل نے اس جنگ کے دوران تمام جنگی قوانین اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں کرتے ہوئے رہائشی عمارات، اسپتالوں، اسکولوں، پناہ گزین کیمپوں کو تباہ کرڈالا۔ صہیونی ریاست کی مسلسل جارحیت پر جہاں سوائے امریکا کے اقوام عالم اسرائیل کی مذمت کررہی ہے۔ وہیں کئی یورپی برطانیہ، فرانس، کینیڈا سمیت کئی یورپی ممالک فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے کا اعلان کرچکے ہیں۔

مغربی کنارے پر اسرائیلی ممکنہ قبضے پر

عرب و مسلم ممالک کا ردِعمل ضرور آئے گا: سعودی عرب

ریاض، 26 ستمبر (یو این آئی) سعودی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ مغربی کنارے پر اسرائیلی ممکنہ قبضے پر عرب و

مسلم ممالک کا ردِعمل آئے گا۔ عرب میڈیا کے مطابق سعودی عرب کے وزیر خارجہ فیصل بن فرحان نے امریکی صدر ٹرمپ پر واضح کردیا کہ مغربی کنارے پر کسی بھی قسم کے غاصبانہ قبضے کا مسلم دنیا اور عرب ممالک کی جانب سے نا صرف اس پر شدید ردِعمل آئے گا بلکہ اس سے غزہ کے حوالے سے ممکنہ مفاہمتی عمل اور خطے کے امن کو بھی نقصان پہنچے گا۔ فیصل بن فرحان نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ عرب اور دیگر اسلامی ممالک کے موقف کو سمجھیں گے۔ سعودی وزیر خارجہ نے فلسطینی اتھارٹی کے لیے مالی اعانت کے لیے اتحادیوں کے ہمراہ مشترکہ فنڈ کے قیام کا اعلان بھی کیا۔ اس حوالے سے انہوں نے سعودی ریاست کی جانب سے فلسطینی اتھارٹی کو 90 ملین ڈالر امداد دینے کا بھی اعلان کیا۔

سابق ایف بی آئی چیف جیمز کومے پر فرد جرم عائد

واشنگٹن، 26 ستمبر (یو این آئی) امریکی محکمہ انصاف نے سابق ایف بی آئی ڈائریکٹر جیمز کومے پر کانگریس سے جھوٹ بولنے اور مجرمانہ کارروائی میں رکاوٹ ڈالنے پر فرد جرم عائد کردی۔ امریکی میڈیا رپورٹ کے مطابق سابق ایف بی آئی چیف جیمز کومے پر فرد جرم عائد کردی گئی، امریکی محکمہ انصاف کے مطابق جیمز کومے پر جھوٹ بولنے اور تحقیقات میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام ہے۔ ٹرمپ نے جمعرات کو اس فرد جرم کو امریکہ کے لیے انصاف! "قرار دیا۔

آئی اے ای اے کیساتھ معاہدے کا انحصار

عالمی پابندیاں عائد نہ کیے جانے پر ہے: عباس عراقچی

تہران، 26 ستمبر (یو این آئی) ایران نے عالمی جوہری ادارے کے ساتھ معاہدے کو ایران پر عالمی پابندیاں

عائد نہ کیے جانے سے مشروط کردیا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ عالمی جوہری ادارے کے ساتھ معاہدہ صرف اسی صورت میں رہ سکتا ہے جب ایران کے خلاف جارحانہ اقدامات نہ اٹھائے جائیں، جس میں فوری طور پر دوبارہ پابندیاں عائد کرنے کی کوئی بھی کوشش شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بصورت دیگر ایران اپنے عملی وعدوں کو ختم تصور کرے گا۔ واضح رہے کہ ایران پر اقوام متحدہ کی جانب سے نئی پابندیاں کل متوقع ہیں۔

پاکستانی حکومت نے میانوالی میں آخری افغان مہاجر کیمپ بند کردیا

اسلام آباد، 26 ستمبر (یو این آئی) حکومت پاکستان نے افغان مہاجرین کی واپسی کے سلسلے میں ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے میانوالی میں قائم آخری افغان مہاجر کیمپ کو بند کردیا، اس اقدام کے بعد صوبہ پنجاب میں کوئی مہاجر کیمپ فعال نہیں رہا۔ ڈان نیوز میں شائع رپورٹ کے مطابق وفاقی حکومت نے میانوالی میں آخری افغان مہاجر کیمپ کو ڈی نوٹیفائی کردیا ہے، جب کہ پنجاب کا دعویٰ ہے کہ یکم اپریل 2025 سے اب تک تقریباً 42 ہزار 913 افغان باشندوں کو واپس بھیجا جا چکا ہے۔ پنجاب حکومت نے پاکستان کے غیر قانونی غیر ملکیوں کی واپسی کے منصوبے (آئی ایف آر پی) کے تحت ہولڈنگ سینٹرز قائم کیے تھے اور ان افغان باشندوں کی نشاندہی شروع کی تھی جن کے پاس درست دستاویزات نہیں تھیں یا وہ ایک سال سے زیادہ پاکستان میں مقیم رہے تھے۔ بغیر کاغذات کے افغانوں کو ان ہولڈنگ سینٹرز میں رکھا گیا، جہاں سے انہیں افغانستان جانے کے لیے طورخم بارڈر منتقل کیا جاتا تھا۔ پنجاب کے ہوم سیکریٹری ڈاکٹر احمد جاوید قاضی نے روزنامہ ڈان کو بتایا کہ میانوالی کے کوٹ چندنا کیمپ کی بندش کے بعد صوبے میں کوئی افغان مہاجر کیمپ فعال نہیں رہا۔ ان کا کہنا تھا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے پکڑے جانے والے افغان باشندوں کو ضلع کی سطح پر قائم ہولڈنگ سینٹرز میں لے جایا جاتا تھا، جہاں پنجاب حکومت ڈپٹی کمشنرز کے ذریعے رہائش اور کھانے پینے کی سہولت فراہم کرتی تھی، وہاں سے انہیں طورخم بارڈر تک حکومت کے خرچ پر پہنچایا جاتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں رہنے والے تمام افغان باشندوں کو جانا ہوگا۔

اسرائیل کو مغربی کنارہ ضم کرنے کی اجازت نہیں دوں گا: ٹرمپ

واشنگٹن، 26 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ اسرائیل کو مغربی کنارے کو ضم کرنے کی اجازت نہیں دیں گے، اب بہت ہوگیا، اسے رکنا ہوگا۔ انہوں نے اسرائیل کے کچھ انتہا پسند سیاست دانوں کے ان مطالبات کو مسترد کردیا جو اس علاقے پر اسرائیلی خودمختاری قائم کرنے اور فلسطینی ریاست کے قیام کی امیدوں کو ختم کرنے کے خواہاں ہیں۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعرات کو وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں اسرائیل کو مغربی کنارے کو ضم کرنے کی اجازت نہیں دوں گا، بالکل نہیں، یہ نہیں ہوگا، اب بہت ہوگیا ہے، اب اسے رکنا ہوگا۔ قطر کے نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ میں اسرائیل کو مغربی کنارے کو ضم کرنے کی اجازت نہیں دوں گا، نہیں، ہرگز نہیں، میں اجازت نہیں دوں گا، یہ نہیں ہونے والا۔ جب ان

سے پوچھا گیا کہ کیا انہوں نے نیتن یاہو کے ساتھ اس منصوبے پر بات کی ہے تاکہ اسرائیل کے کسی بھی ممکنہ انضمام کو روکا جاسکے، تو ٹرمپ نے واضح جواب دینے سے گریز کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہاں، لیکن میں اجازت نہیں دوں گا، چاہے میں نے اس سے بات کی ہو یا نہ کی ہو، میں اسرائیل کو مغربی کنارے کو ضم کرنے نہیں دوں گا، اب بہت ہوگیا ہے۔

پابندیاں ہٹانے کے بعد ٹرمپ کا شام کے بارے میں بڑا اعلان کرنے کا وعدہ

واشنگٹن، 26 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے شام کی نوعیت کی وضاحت کیے بغیر انکشاف کیا ہے کہ وہ شام کے حوالے سے اہم اعلان کریں گے۔ وائٹ ہاؤس کے ایک رپورٹر کے شام کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں انہوں نے مزید کہا کہ میں نے پابندیاں ہٹادی ہیں تاکہ انھیں سانس لینے کے لیے کچھ جگہ دی جاسکے۔ وہ پابندیاں بہت مضبوط تھیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ آج ایک بڑا اعلان ہونا چاہیے۔ گزشتہ پیر کو شام کے صدر احمد الشرع نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاسوں میں شرکت کے لیے نیویارک کے دورے کے دوران واشنگٹن سے 2019 کے سیزر ایکٹ کے تحت اپنے ملک پر عائد امریکی پابندیوں کو ہٹانے کے لیے اپنے مطالبے کی تجدید کی ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر ایک سربراہی اجلاس میں اپنی تقریر میں احمد الشرع نے کہا کہ بشار الاسد حکومت پر عائد پابندیوں کا اب کوئی جواز نہیں ہے اور شامی اب انہیں براہ راست نشانہ بناتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ احمد الشرع نے کہا کہ معیشت کی تعمیر کے لیے ہمارے سامنے ایک بہت بڑا کام ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شام ہنرمند کارکنوں سے بھرا ہوا ہے۔ شام ایک متنوع ملک ہے۔ لوگ کام سے محبت کرتے ہیں اور متنوع تجربات رکھتے ہیں جو ان کے ڈی این اے میں ہے۔ شامی عوام تاجر ہیں۔ اس لیے ان سے خوفزدہ نہ ہوں۔ پابندیاں اٹھائیں اور نتائج دیکھیں۔ احمد الشرع نے پیر کو نیویارک میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے بارے میں محکمہ خارجہ کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ٹرمپ کی جانب سے پابندیوں میں نرمی کے اعلان کے بعد روبیو نے شام میں ایک مستحکم اور خودمختار ریاست کی تعمیر کے موقع پر زور دیا۔ امریکی کانگریس کے ارکان سیزر ایکٹ کی منسوخی پر بات کر رہے ہیں۔

سعودی عرب کا فلسطینی اتھارٹی کی معاونت کیلئے

عالمی اتحاد کا اعلان، ریاض 9 کروڑ امداد دے گا

نیویارک، 26 ستمبر (یو این آئی) سعودی عرب نے فلسطینی اتھارٹی کے لیے ایک ہنگامی بین الاقوامی اتحاد تشکیل دینے کا اعلان کیا ہے۔ مملکت اس کے ذریعے 9 کروڑ ڈالر فراہم کرے گی۔ یہ بات سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے دو ریاستی حل" پر عالمی اتحاد کے مشترکہ اجلاس میں بتائی۔ انہوں نے واضح کیا کہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے والے ممالک کی تعداد اب 159 سے زائد ہو چکی ہے۔ یہ پیش رفت سعودی عرب اور فرانس کی مشترکہ صدارت میں منعقد ہونے والی بین الاقوامی کانفرنس کے بعد سامنے آئی، جس کا مقصد فلسطین کے مسئلے کا پرامن حل اور دو ریاستی حل" پر عمل درآمد ہے۔ وزیر خارجہ کے مطابق عرب اور اسلامی ممالک نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو آگاہ کیا ہے کہ مغربی کنارے کو اسرائیل میں ضم کرنے کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔ فیصل بن فرحان نے زور دیا کہ غزہ کی جنگ کا خاتمہ دو ریاستی حل کے نفاذ کے لیے بنیادی شرط ہے۔ ان کا کہنا تھا ہم امریکا کے ساتھ مل کر جنگ روکنے کی کوششوں میں مصروف ہیں اور اسرائیل کے ساتھ کسی بھی قسم کا تعلق اس وقت تک ممکن نہیں جب تک آزاد فلسطینی ریاست قائم نہ ہو۔ "

لبنان: میں حکومتی پابندی کے باوجود حزب اللہ کے ہزاروں حامی سڑکوں پر

بیروت، 26 ستمبر (یو این آئی) لبنان میں حزب اللہ کے ہزاروں حامیوں نے جمعرات کے روز ہلاک ہونے والے اہلکاروں کی یاد منائی جنہیں تقریباً ایک سال قبل اسرائیلی فضائی حملوں میں نشانہ بنایا گیا تھا۔ یہ حزب اللہ کارکنان اور حامی حسن نصر اللہ کے جانشین کی تصاویر اٹھائے ہوئے تھے اور اس کے باوجود جمع تھے کہ وزیر اعظم نواف سلام کی طرف سے اس پروگرام کی ممانعت کی گئی تھی۔ وزیر اعظم نواف سلام نے ہفتے کے شروع میں ہی سرکلر جاری کیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ پراپیگنڈے کے لیے قومی یادگاروں کا استعمال درست نہیں ہے۔ ایسی سرگرمیاں متعصبانہ سیاسی نعرے بازی کا موجب بنتی ہیں۔ اس لیے ان کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ اس کے ساتھ ہی وزیر اعظم نے کسی اجتماعی سرگرمی کے لیے متعلقہ حکام سے اجازت لینا ضروری قرار دیا تھا اور اس امر پر بھی پابندی لگادی تھی کہ آثار قدیمہ اور سیاحتی مقامات پر ایسی سرگرمیاں نہ کی جائیں جو قومی اتحاد کے بجائے گروہی مفادات کے لیے ہوں۔ یاد رہے ایرانی حمایت یافتہ مزاحمتی گروپ حزب اللہ کے سربراہ حسن نصر اللہ کو اسرائیلی فوج نے بدترین بمباری کرکے ان کے کئی ساتھیوں سمیت ہلاک کردیا تھا۔ یہ بمباری بیروت کے جنوبی مضافات میں کی گئی تھی جسے حزب اللہ کا گڑھ سمجھا جاتا ہے۔ چند دن بعد حسن نصر اللہ کے جانشین ہاشم صفی الدین کو بھی اسی طرح کے فضائی حملے میں ہلاک کردیا گیا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com